350 بنیادی اور اہم دینی سوالات و جوابات کا مجموعہ

دینی تعلیم

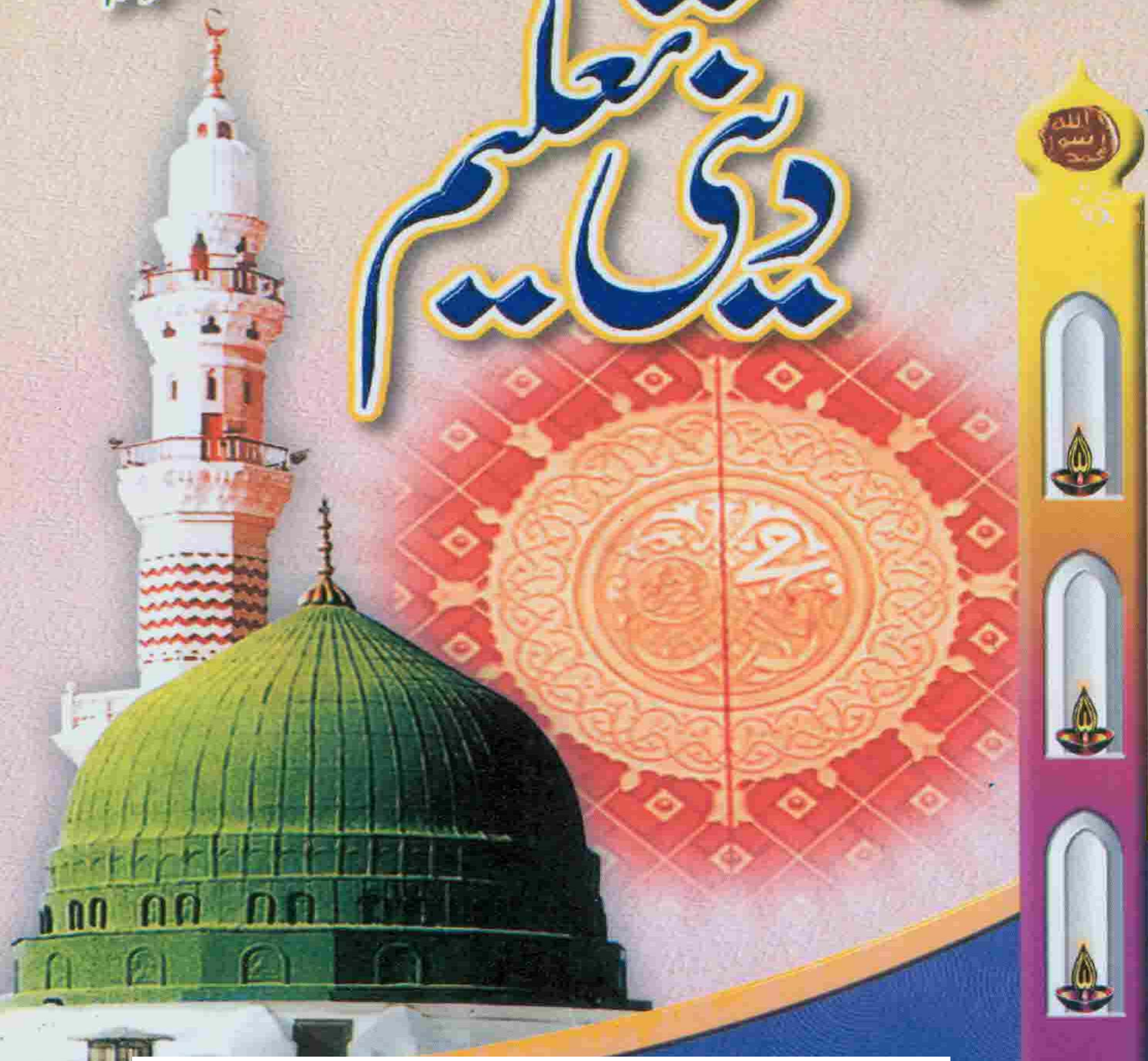

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

www.waseemziyai.com

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ وناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی وتجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 0050002565703 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

350 بنیادی اور اہم دینی سوالات و جوابات کا مجموعہ

دینی تعلیم

از افادات:

علامہ سید شاہ تراب الحق قادری

زاویہ پبلشرز

8-C دربار مارکیٹ۔ لاہور

Ph.Shop:042-37248657/042-37249558 off:042-37112954

Mob:0300-9467047 - 0321-4771504 - 0300-4505466

Email:zaviapublishers@gmail.com

www.waseemziyai.com

MARKAZUL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جملہ حقوق محفوظ ہیں

2014ء

بار اول.......................... 1100

ہدیہ.......................... [redacted]

ناشر.......................... نجابت علی تارڑ

لیگل ایڈوائزرز

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈوکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

رائے صلاح الدین کھرل ایڈوکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

ملنے کے پتے

زاویہ پبلشرز

شوروم

نعیم ہوٹل دکان نمبر 2 داتا دربار مارکیٹ لاہور

042-37248657

042-37249558

مکتبہ برکات المدینہ، کراچی	021-34219324
مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی	021-32216464
اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5536111
اشرف بک ایجنسی، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5551519
مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدر آباد	022-2780547
مکتبہ متینویہ، پرانی سبزی منڈی روڈ، بھاول پور	0301-7728754
نورانی ورائٹی ہاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان	0321-7387299
مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف	0301-7241723
مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ	0321-7083119
اقرا بک سیلرز، فیصل آباد	041-2626250
مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد	041-2631204
مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ سخی سلطان حیدر آباد	0321-3025510

MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

فہرست

پیش لفظ	7
باب اول: عقائدوایمانیات	12
ایمان وکفر کیا ہے؟	12
عقیدۂ توحید	12
توحید وشرک میں فرق	12
آیۃ الکرسی اور سورۃ الاخلاص	13
اللہ تعالیٰ رازق ہے	14
وہ جسم سے پاک ہے	14
عقیدۂ تقدیر	14
استعانت کی قسمیں	15
محبوبانِ خدا سے استعانت	15
نبی کی تعریف	16
انبیاء کرام کی سماعت وبصارت	17
انبیاء کرام کی طاقت وقدرت	17
حیاتِ انبیاء کرام علیہم السلام	17
انبیاء کرام بے مثل بشر ہیں	18
حضور ﷺ کی تعظیم فرض ہے	18
حضور ﷺ کی محبت ایمان ہے	19
آپ بعد وصال درود سنتے ہیں	19
آپ بعد وصال سلام سنتے ہیں	20
حضور ﷺ کا علمِ غیب	20
''نبی'' کا معنی کیا ہے؟	21
عقیدہ حاضر وناظر	21
اس پر آیات واحادیث	21
اس پر محدثین کے اقوال	22
اولیاء کرام کی قدرت	22
ندائے یارسول اللہ ﷺ	23
یارسول اللہ پکارنا صحابہ کی سنت ہے	23
وسیلہ اور قرآن	24
حضور ﷺ مالک ومختار ہیں	24
حضور ﷺ مشکل کشا ہیں	25
رحمتِ عالم ہونے کے تقاضے	25
شفاعت کے متعلق عقیدہ	26
کتابوں اور فرشتوں پر ایمان	26
قبر اور آخرت پر ایمان	27
ایصالِ ثواب حق ہے	27
صحابہ واہلبیت کرام کی شان	28
تابعی اور ولی کی تعریف	28

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تقلید کا شرعی حکم	29
صحابہ کرام اور تقلید	29
تمام محدثین مقلد ہیں	29
فقہ حنفی حدیث ہے	30
صراطِ مستقیم کی پہچان	31
جنتی گروہ کی علامات	31
اہلسنت بریلوی ہیں	32
نجدی فرقہ کے متعلق پیشین گوئی	32
نجدی کے گمراہ عقائد	32
محبتِ رسول ﷺ کی علامات	33
باب دوم: نماز کے مسائل	34
کن کے لیے نماز پڑھنا آسان ہے؟	34
بے نمازی کے لیے وعیدیں	34
قصداً نماز قضا کرنے کا گناہ	35
باجماعت نماز کی اہمیت	35
وسوسوں کا علاج	36
مستعمل پانی کا بیان	36
وضو کے فرائض	36
وضو کی سنتیں	37
وضو توڑنے والی چیزیں	37
غسل کے فرائض اور طریقہ	37
تیمّم کن صورتوں میں کریں؟	38
تیمّم کے فرائض	38
تیمم کے اہم مسائل	39
کپڑے پاک کرنے کا طریقہ	39
اذان دینے کی فضیلت	40
اذان کے مسائل اور ترجمہ	40
اذان واقامت کا جواب	41
اسمِ محمد ﷺ سن کر انگوٹھے چومنا	41
نماز کی رکعتوں کی تفصیل	41
نماز کی شرائط	42
نماز کے ممنوع اوقات	42
ثناء، سورہ فاتحہ، تسبیحات کا ترجمہ	43
التحیات اور تشہد کا ترجمہ	43
سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کا فرق	44
نماز کے فرائض	44
نماز کے واجبات	45
سجدہ سہو کا طریقہ	45
عورتوں کی نماز میں احتیاط	46
نماز توڑنے والی چیزیں	46
نماز کے مکروہات	46
مسجد کے آداب	47
امامت کے مسائل	47
چھوٹی ہوئی رکعتیں پڑھنے کا طریقہ	48
نمازِ جمعہ کی اہمیت	49
نماز کے بعد ذکرِ الٰہی	49

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

نمازِ جنازہ کا طریقہ اور مسائل	49
تراویح بیس رکعت ہیں	49
قضا نمازیں ادا کرنے کا طریقہ	50
شرعاً مسافر کی تعریف اور قصر نماز	50
سجدۂ تلاوت کا طریقہ	51
ہاتھ کانوں تک اٹھائیں	51
ہاتھ ناف کے نیچے باندھیں	51
مقتدی قیام میں خاموش رہیں	52
امام و مقتدی آمین آہستہ کہیں	52
رفع یدین منسوخ و ناجائز ہے	52
تراویح بیس اور وتر تین ہیں	52
باب سوم: رزہ، زکوۃ کے مسائل	53
روزہ کا مقصد اور حقیقت	53
روزہ توڑنے والی چیزیں	54
روزہ کن باتوں سے مکروہ ہوتا ہے؟	54
روزہ کن چیزوں سے نہیں ٹوٹتا؟	54
زکوۃ کی اہمیت	55
نصاب کیا ہے، صاحبِ نصاب کون؟	55
زکوۃ کے اہم مسائل	56
زکوۃ کے سال کا حساب	56
زکوۃ کے مصارف	57
صدقہ فطر کے مسائل	57
قربانی کے مسائل	58
باب چہارم: شعائرِ اہلسنت	59
بدعت کے معنی اور اقسام	59
قرآن سے بدعتِ حسنہ کا ثبوت	59
دورِ صحابہ اور بدعتِ سیئہ	60
اسلام کی پہلی بدعتِ حسنہ	61
اچھی بدعت پر ثواب	61
بری بدعت پر گناہ	62
بعض بدعات واجب بھی ہیں	62
مشترکہ بدعاتِ حسنہ	62
اس دور کی بری بدعات	62
اس دور کی اچھی بدعات	62
میلاد النبی ﷺ کی خوشی منانا	63
زمانۂ نبوی کی محافلِ میلاد	63
عید میلاد النبی ﷺ کا جواز	63
اسلام کی چار عیدیں	64
بارگاہِ نبوی کے نعت خواں	64
ابولہب کے عذاب میں کمی	64
حضور نے اپنا میلاد بیان فرمایا	64
میلاد النبی ﷺ کے وقت چراغاں	65
میلاد کے وقت جھنڈے لہرائے گئے	65
نعرۂ رسالت، یا رسول اللہ ﷺ	65
شارح بخاری کی گواہی	66
میلاد، بارگاہِ نبوی میں پسندیدہ ہے	66

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

درود و سلام بھیجنے کا قرآنی حکم	66
کھڑے ہو کر درود و سلام کیوں؟	67
میلاد منانا محدثین کا طریقہ	67
تبع تابعین کے نئے نیک کام	67
اذان کے ساتھ درود و سلام	67
حضرت بلال کی اذان سے قبل دعا	68
درود و سلام کے الفاظ	68
بدعتِ حسنہ پر محدثین کی گواہی	68
انگوٹھے چومنا مستحب ہے	69
ضعیف حدیث فضائل میں مقبول ہے	69
گیارھویں شریف مستحب ہے	70
فاتحہ اور نذر و نیاز جائز ہے	70
فاتحہ سے کھانا بابرکت ہوتا ہے	71
فاتحہ دینے کا طریقہ	71
جمعرات کی فاتحہ کی اصل	72
تیجہ، قل اور چالیسواں	72
دنوں کا تعین عرفی ہے شرعی نہیں	73
ایصالِ ثواب سے ثواب کم نہیں ہوتا	73
اولیاء کرام کا عرس	73
قبر پختہ کرنا اور اس کی اونچائی	74
مزار پر چادر ڈالنا اور عمارت بنانا	74
قبروں پر پھول ڈالنا	74
قبر پر اگربتی یا چراغ جلانا	74
مزار کا طواف، سجدہ اور بوسہ	74
مزار پر نذر و نیاز کی حیثیت	75
مزار پر دعا مانگنے کا طریقہ	75
باب پنجم: اکابرین اہلسنت	76
ائمہ اربعہ اہلسنت ہیں	76
امام اعظم کی فضیلت میں حدیث	76
میلاد پر لکھنے والے محدثین	76
شانِ مصطفیٰ ﷺ پر کتب	77
اعلیٰ حضرت بریلوی کے علمی کارنامے	77
آپ کو "مجدد" کا لقب دیا گیا	77
آپ کی اصلاحی کوششوں کا اثر	78
آپ کے صاحب تصنیف شاگرد	78
آل انڈیا سنی کانفرنس	78
تحریک پاکستان اور علماء و مشائخ	79
اہلسنت کے چند اکابرین	79
سنی علماء کی چند اہم تصانیف	80
کتبِ احادیث کے تراجم	80

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ الْکَرِیْمِ۔

علم روشنی ہے، علم آگہی ہے، علم نور ہے، علم شعور ہے، علم زندگی کا مدار ہے، علم مومن کا ہتھیار ہے۔ علم کے بغیر دنیا میں کوئی کمال حاصل نہیں ہوتا، علم کے بغیر ایمان کامل نہیں ہوتا، اگر خدا تعالیٰ کے نزدیک کوئی شے علم سے بہتر ہوتی، تو ملائکہ کے مقابلے میں آدم علیہ السلام کو دی جاتی، فرشتوں کی تسبیح و عبادت آدم علیہ السلام کے علمِ اسماء کے برابر نہ ٹھہری تو علمِ دین کا کس قدر اعلیٰ مقام ہوگا۔ ہم سب کے آقا و مولیٰ ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے:

''عالم کو اس عابد پر جو کہ دن کو روزہ رکھ کر رات بھر عبادت کرتا ہے۔ اتنی ہی فضیلت حاصل ہے جتنی مجھے تمہارے ادنیٰ شخص پر حاصل ہے۔ ایک عالم، شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔ جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔''

ربِ کریم کے ارشادِ گرامی ہے:

''اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر۔'' (آلِ عمران: ۱۸، کنز الایمان)

اس آیت سے علم کے تین فضائل ثابت ہوئے۔ رب تعالیٰ نے اپنے اور فرشتوں کے ساتھ علماء کا ذکر کیا۔ انہیں اپنی وحدانیت کا گواہ بتایا اور ان کی گواہی کو وجہِ ثبوتِ الوہیت قرار دیا۔ علماء کی گواہی فرشتوں کی گواہی کی مانند معتبر ٹھہرائی۔ دوسری آیت میں اپنی اور عالم کی گواہی کو کافی قرار دیا۔ ارشاد ہوا:

''اور کافر کہتے ہیں تم رسول نہیں۔ تم فرماؤ اللہ گواہ کافی ہے میرے اور تمہارے بیچ اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔'' (الرعد: ۴۳)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تیسری آیت میں فرمایا گیا:

''اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔''

(المجادلۃ:۱۱، کنزالایمان)

معلوم ہوا کہ ایمان کی طرح علم بھی مرتبہ کی بلندی کا سبب ہے۔ چوتھی آیت میں ارشاد ہوا:

''اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے۔ سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے۔'' (آلِ عمران:۷، کنزالایمان)

یہ علماء کے ایمان و عقل کے کمال کی دلیل ہے۔

پانچویں آیت میں فرمایا:

''اللہ اور اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔'' (فاطر:۲۸، کنزالایمان)

یعنی ڈرنے کا حق وہی ادا کرسکتا ہے جو صفاتِ الٰہی، قیامت اور جہنم کے احوال کا عالم ہو۔

چھٹی آیت میں ارشاد ہوا:

''اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم درس کرتے ہو۔'' (آلِ عمران:۷۹، کنزالایمان)

گویا علم کا تقاضا یہ ہے کہ لوگوں سے امیدیں قطع کرکے خدا تعالیٰ ہی کا ہو جائے۔ اس لیے عالم کو مولوی بھی کہتے ہیں۔ منسوب بمولیٰ یعنی اللہ والا۔ ساتویں آیت میں فرمایا:

''اور جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی۔'' (البقرۃ:۲۶۹)

اور ظاہر ہے کہ جسے بہت زیادہ بھلائی ملی۔ اس کا مقام و مرتبہ بھی بلند ہوگا۔ آٹھویں آیت پڑھیے:

''اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں اور انہیں نہیں سمجھتے مگر علم والے۔'' (العنکبوت:۴۳)

ثابت ہوا کہ کلامِ الٰہی کے اسرار و رموز علماء کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ نویں آیت میں فرمایا:

''اور بولے وہ جنہیں علم دیا گیا۔ خرابی ہو تمہاری، اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لیے جو ایمان لائے اور اچھے کام کرے۔'' (القصص:۸۰، کنزالایمان)

معلوم ہوا کہ آخرت کی قدر و منزلت علماء خوب جانتے ہیں۔ دسویں آیت میں ارشاد ہوا:

''تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان۔'' (الزمر:۹، کنزالایمان)

یعنی جاہل اور عالم ہرگز برابر نہیں ہیں۔ علم و علماء کی فضیلت پر یہ دس آیات بیان ہوئیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نبی مکرم، رسولِ معظم، سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم ﷺ ایک دن مسجدِ نبوی میں تشریف لائے۔ دیکھا کہ ایک جماعت عبادت و دعا میں مشغول ہے اور ایک مجلس میں دینی علم سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

''یہ دونوں بھلائی پر ہیں مگر ایک مجلس دوسری سے بہتر ہے جو لوگ علم سیکھنے سکھانے میں مصروف ہیں وہی افضل ہیں۔ میں بھی معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔''

''جو لوگ خدا تعالیٰ کے کسی گھر میں جمع ہو کر قرآن سیکھتے سکھاتے ہیں، رب کریم ان پر سکون و اطمینان نازل فرماتا ہے۔ رحمتِ الٰہی انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ملائکہ میں ان کا تذکرہ فرماتا ہے۔'' (مشکوٰۃ)

آقا و مولیٰ ﷺ کا فرمانِ ذیشان ہے:

''جو شخص علمِ دین طلب کرنے کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جنت کے راستے پر چلاتا ہے۔ بیشک فرشتے طالب علم کی خوشنودی کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ بیشک آسمان و زمین کی تمام مخلوق اور پانی میں مچھلیاں اس کے لیے دعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں۔ یقیناً عالم کی فضیلت عابد پر وہی ہے جو چودھویں رات کے چاند کی تمام ستاروں پر اور بیشک علمائے حق انبیاء کرام کے وارث ہیں۔''

غیب بتانے والے آقا کریم ﷺ کے ارشاداتِ مبارکہ ہیں:

- قیامت کے دن علماء کی دواتوں کی سیاہی اور شہیدوں کا خون تولا جائے گا تو ان کے قلم کی سیاہی شہداء کے خون پر غالب آئے گی۔
- اللہ تعالیٰ حشر کے دن علماء سے فرمائے گا:

  ''میں نے تمہیں اپنا علم و حلم صرف اسی لیے عطا کیا۔ تاکہ تمیں بخش دوں۔''
- رب تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا:

  ''میں علیم ہوں اور ہر علیم کو دوست رکھتا ہوں۔''

  یعنی علم میری صفت ہے اور جو میری اس صفت کو اپنائے وہ میرا محبوب ہے۔

(فضل العلم والعلماء از مولانا شاہ نقی علی خاں بریلوی قدس سرہٗ)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے والد گرامی لکھتے ہیں:

''فقیہ کے علاوہ کوئی آدمی اپنے انجام سے واقف نہیں ہوتا۔ کیونکہ فقیہ نبی کریم ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کے بتانے سے جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔''

اسماعیل بن ابی رجا کہتے ہیں کہ میں نے امام محمد بن حسن رحمہ اللہ کو خواب میں دیکھا تو آپ کا حال پوچھا۔ آپ نے فرمایا:

''مجھے خدا تعالیٰ نے بخش دیا اور فرمایا اگر میں تجھے عذاب دینا چاہتا تو علم عطا نہ کرتا۔''

''علمِ دین سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔'' (مسند امام اعظم، ابن ماجہ)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ اس کی شرح میں فرماتے ہیں:

''علم سے مراد وہ علم ہے جو مسلمانوں کو وقت پر جاننا ضروری ہے۔ مثلاً جب کوئی اسلام میں داخل ہوا تو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات اور حضور ﷺ کی نبوت کو جاننا فرض ہو گیا اور ہر اس چیز کا علم ضروری ہو گیا جس کے بغیر ایمان صحیح نہیں اور جب نماز کا وقت آ گیا تو اس پر نماز کے احکام جاننا فرض ہو گئے اور جب ماہِ رمضان آیا تو روزے کے احکام سیکھنا فرض ہوئے اور جب مالکِ نصاب ہوا تو زکوٰۃ کے مسائل جاننا فرض ہوئے اور جب نکاح کیا تو حیض و نفاس وغیرہ جتنے مسائل کا بھی زن و شوہر سے تعلق ہے وہ سیکھنا فرض ہو گئے۔'' (اشعۃ اللمعات)

اس سال دس ربیع الاول کو افکارِ اسلامی کے زیرِ اہتمام جامع مسجد کنز الایمان میں اسلام آباد کے تمام مدارس کے حفظ کے طلباء کا دینی معلومات کا مقابلہ منعقد ہوا۔ استاذ العلماء علامہ مفتی عبدالرزاق بھترالوی مدظلہ العالی مہمانِ خصوصی تھے۔ آپ نے اپنے صدارتی خطبہ میں فرمایا:

''قاری آصف صاحب نے مجھ سے کئی کتابیں لکھنے کی فرمائش کی جس پر میں نے موت کا منظر، عقیدہ حاضر و ناظر وغیرہ لکھیں۔ اب میں قاری صاحب سے کہتا ہوں کہ میری فرمائش پر سوال و جواب پر مبنی ایسی کتاب لکھیں جو مختصر، آسان اور جامع ہو، تاکہ اسے حفظ کے طلباء کے لیے نصاب میں شامل کیا جائے۔''

مجھ فقیر نے حضرت کے حکم کی تعمیل کا ارادہ تو اسی وقت کر لیا تھا لیکن دیگر مصروفیات آڑے آتی رہیں پھر فیصل آباد سے صاحبزادہ علامہ عطاء المصطفیٰ نوری مدظلہ العالی تشریف لائے اور انہوں نے بھی یہی حکم صادر فرمایا تو فقیر نے قلم اٹھا لیا اور استاذی و مرشدی پیر طریقت حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری جیلانی دامت برکاتہم العالیہ کی کتب ''اسلامی عقائد، خواتین اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

دینی مسائل نیز مزاراتِ اولیاء اور توسل" سے استفادہ کرتے ہوئے یہ رسالہ ترتیب دیا۔

فقیر نے حتیٰ المقدور کوشش کی ہے کہ استاذی المکرّم بھترالوی صاحب کی ہدایات پر مکمل عمل ہو، تاہم بعض جگہ اختصار نہیں ہو سکا جیسے نماز کے فرائض، واجبات وغیرہ۔ ایسے سوالات یاد کرنے میں طلباء اور اساتذہ انہیں پنسل سے خود دو حصوں میں تقسیم فرما سکتے ہیں۔ اگر کہیں کوئی خامی یا غلطی نظر آئے تو مجھ فقیر کو ضرور آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جا سکے۔

امید ہے کہ یہ مختصر کتاب نہ صرف مدارس کے طلباء کے لیے مفید ہوگی بلکہ یہ اسکولوں کالجوں کے طلباء اور بڑی عمر کے لوگوں کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ استادی و مرشدی حضرت شاہ صاحب اور استاذی المکرّم بھترالوی صاحب کا سایہ ہم اہلسنّت کے سروں پر دراز فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

خاکِ پائے علماءِ حق

محمد آصف قادری غفرلہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

باب : ١

عقائد و ایمانیات

سوال ١: ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کی رسالت کا زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرنا ایمان کہلاتا ہے۔ نیز یہ بھی ضروری ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بتائی ہوئی تمام باتوں کی تصدیق کی جائے۔

سوال ٢: کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسلامی عقائد کے خلاف کوئی عقیدہ رکھنا، یا اسلام کی کسی مشہور و معلوم بات کا انکار کرنا یا اس میں شک کرنا جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ یا حج کو فرض نہ جاننا، یا قرآن کو اللہ تعالیٰ کا کلام نہ سمجھنا یا جنت، دوزخ، فرشتے، قیامت وغیرہ پر یقین نہ رکھنا، یا کسی نبی یا فرشتے کی توہین کرنا، یا کسی سنت کو ہلکا جاننا، یا کسی شرعی حکم کا مذاق اڑانا، یا مذاق میں کوئی کفریہ جملہ بولنا، یہ سب باتیں کفر ہیں۔

سوال ٣: عقیدۂ توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ایک ہے، بے نیاز ہے، واجب الوجود ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ وہ سب کا خالق و مالک اور رازق ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ زندگی، موت، عزت، ذلت سب اس کے اختیار میں ہے۔ وہ جو چاہے اور جیسا چاہے کرے، اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا۔ سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ وہ عالم الغیب ہے اور ہر عیب سے پاک ہے۔

سوال ٤: شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ کے سوا کسی اور کو خدا جاننا، یا عبادت کے لائق سمجھنا شرک ہے نیز اللہ تعالیٰ کی صفات کو بعینہٖ کسی غیر کے لیے ماننا یعنی کسی مخلوق کی کسی صفت کو قدیم اور مستقل بالذات ماننا شرک ہے۔

سوال ٥: قرآن کریم میں رب تعالیٰ کی بعض صفات بندوں کے لیے بیان ہوئی ہیں، ایسی چند صفات کا حوالہ دیجیے۔

جواب: سورۃ الدہر آیت ٢ میں انسان کو ''سمیع و بصیر'' کہا گیا۔ صورۃ البقرہ آیت ١٤٣ میں حضور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اکرم ﷺ کو "شہید" اور سورۃ التوبہ آیت ۱۲۸ میں "رؤف ورحیم" فرمایا گیا، سورۃ التحریم آیت ۴ میں فرشتوں اور صالح مومنوں کا مددگار ہونا بیان فرمایا۔ اسی طرح حیات، علم، کلام، مدد، ارادہ وغیرہ متعدد صفات بندوں کے لیے بیان ہوئی ہیں۔

سوال ۶: اللہ تعالیٰ کی ان صفات کا بندوں کے لیے ماننا شرک کیوں نہیں؟

جواب: کیونکہ اللہ تعالیٰ کی یہ صفات کسی کی دی ہوئی نہیں بلکہ خود سے ہیں یعنی ذاتی ہیں نیز ازلی، ابدی، لامحدود اور شانِ خالقیت کے لائق ہیں جبکہ مخلوق کو یہ صفات اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں نیز یہ صفات حادث، عارضی، محدود اور شانِ مخلوقیت کے لائق ہیں۔

سوال ۷: آیت الکرسی میں جو اللہ تعالیٰ کی صفات بیان ہوئیں، وہ بتائیں؟

جواب: ارشاد ہوا:

"اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں، وہ کون ہے جو اس کے ہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے، جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے، اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین، اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی، اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔" (البقرۃ: ۲۵۵، کنزالایمان)

سوال ۸: سورۃ اخلاص کا ترجمہ بیان کیجئے؟

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہوا:

"تم فرماؤ وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔"

(کنزالایمان از مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

سوال ۹: اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے مگر کوئی "محال" اللہ تعالیٰ کی قدرت میں داخل نہیں، وضاحت کریں؟

جواب: محال اسے کہتے ہیں جو موجود نہ ہو سکے۔ مثلاً دوسرا خدا ہونا محال ہے یعنی ناممکن ہے تو اگر یہ زیرِ قدرت ہو تو موجود ہو سکے گا اور محال نہ رہے گا جبکہ اس کو محال نہ ماننا وحدانیت الٰہی کا انکار ہے، اسی طرح اللہ عزوجل کا فنا ہونا محال ہے اگر فنا ہونے پر قدرت مان لی جائے تو یہ ممکن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

ہوگا اور جس کا فنا ہونا ممکن ہو وہ خدا نہیں ہوسکتا، پس ثابت ہوا کہ محال و ناممکن پر اللہ تعالیٰ کی قدرت ماننا اللہ تعالیٰ ہی کا انکار کرنا ہے۔

سوال ۱۰: اچھائی اور برائی کی نسبت کس کی طرف کرنی چاہیے؟

جواب: برے کام کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنا بے ادبی ہے اس لیے حکم ہوا:

''تجھے جو بھلائی پہنچے اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے۔'' (النساء:۷۹)

پس برا کام کر کے تقدیر یا اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرنا بہت بری بات ہے اس لیے اچھے کام کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی طرف منسوب کرنا چاہیے اور برے کام کو شامتِ نفس سمجھنا چاہیے۔

سوال ۱۱: اللہ تعالیٰ کے رازق ہونے پر قرآن و حدیث سے دلائل دیجئے؟

جواب: بیشک اللہ تعالیٰ ہر مخلوق کو رزق دیتا ہے حتیٰ کہ کسی کونے میں جالا بنا کر بیٹھی ہوئی مکڑی کے رزق کو پرندگا گرا تا ہے اور اس کے پاس پہنچا دیتا ہے۔ حدیث میں ہے:

''بیشک بندے کا رزق اس کو ایسے تلاش کرتا ہے جیسے اسے موت ڈھونڈتی ہے۔''

یعنی جب موت کا بروقت آنا یقینی ہے تو رزق کا ملنا بھی یقینی ہے۔ قرآن میں ہے:

''اللہ تعالیٰ جس کا رزق چاہے وسیع فرماتا ہے اور جس کا رزق چاہے تنگ کر دیتا ہے۔''

سوال ۱۲: رب تعالیٰ جسم سے پاک ہے۔ قرآن و حدیث میں جہاں ید، وجہ وغیرہ الفاظ آئے، ان کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: ایسے الفاظ جو بظاہر جسم پر دلالت کرتے ہیں جیسے ید (ہاتھ)، وجہ (چہرہ)، استواء (بیٹھنا) وغیرہ، ان کے ظاہری معنی لینا گمراہی و بدمذہبی ہے۔ ایسے متشابہ الفاظ کی تاویل کی جاتی ہے کیونکہ ان کا ظاہری معنی رب تعالیٰ کے حق میں محال ہے۔ مثال کے طور پر ید کی تاویل قدرت سے، وجہ کی ذات سے اور استواء کی غلبہ و توجہ سے کی جاتی ہے بلکہ احتیاط یہ ہے کہ ہمارا عقیدہ یہ ہونا چاہیے کہ ید حق ہے، استواء حق ہے مگر اس کا ید مخلوق کا سا ید نہیں اور اس کا استواء مخلوق کا سا استواء نہیں۔

سوال ۱۳: عقیدہ تقدیر کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے ازلی علم غیب کے مطابق، جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا تھا اس نے لکھ لیا۔ یوں سمجھ لیجیے کہ جیسا ہم اپنے ارادے اور اختیار سے کرنے والے تھے ویسا اس نے لکھ دیا یعنی اس کے لکھ دینے نے کسی کو مجبور نہیں کر دیا ورنہ جزا و سزا کا فلسفہ بے معنی ہو کر رہ جاتا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سے یہی عقیدہ تقدیر ہے۔

سوال ۱۴: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: ''میں مردے زندہ کرتا ہوں باذنِ اللہ''۔ اس آیت سے کیا نتیجہ اخذ ہوتا ہے؟

جواب: اس ارشاد سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے اختیار سے اس کے محبوب بندے مردے زندہ کر سکتے ہیں۔ اس لیے محبوبانِ خدا کی طاقت وقدرت ماننا شرک نہیں بلکہ عین توحید ہے۔

سوال ۱۵: استعانت کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: کسی سے مدد طلب کرنے کو استعانت کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں۔ حقیقی اور مجازی۔

سوال ۱۶: استعانت حقیقی کی وضاحت کریں۔

جواب: استعانت حقیقی یہ ہے کہ کسی کو قادر بالذات، مالک مستقل اور حقیقی مددگار سمجھ کر اس سے مدد مانگی جائے یعنی اس کے بارے میں یہ عقیدہ ہو کہ وہ عطائے الٰہی کے بغیر خود اپنی ذات سے مدد کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ غیر خدا کے لیے ایسا عقیدہ رکھنا شرک ہے اور کوئی مسلمان بھی انبیاء کرام، صحابہ اور اولیاء عظام کے بارے میں ایسا عقیدہ نہیں رکھتا۔

سوال ۱۷: استعانت مجازی کی وضاحت کریں۔

جواب: استعانت مجازی یہ ہے کہ کسی مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی مدد کا مظہر، حصول فیض کا ذریعہ اور تقاضائے حاجت کا وسیلہ جان کر اس سے مدد مانگی جائے اور یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔

سوال ۱۸: محبوبانِ خدا سے مدد مانگنا جائز ہے۔ قرآن سے دلائل دیجیے۔

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی کو مددگار بنانے کی دعا کی۔ (سورۃ طٰہٰ ۲۹) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں سے مدد مانگی۔ (آل عمران ۵۲) نیک کاموں میں مسلمانوں کو مددگار بننے کا حکم دیا گیا۔ (المائدہ ۲) ایمان والوں کو صبر اور نماز سے مدد مانگنے کا حکم دیا گیا۔ (البقرہ ۱۵۳)

سوال ۱۹: صالحین اور فرشتوں کے مددگار ہونے پر آیت بتائیے؟

جواب: فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ○ ''بیشک اللہ تعالیٰ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے، اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں۔'' (التحریم ۴)

سوال ۲۰: اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے مددگار ہونے پر آیت بتائیے؟

جواب: ''بیشک تمہارے مددگار تو صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور ایمان والے ہیں

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔" (المائدہ:۵۵)

سوال ۲۱: کیا عید میلاد النبی ﷺ اور اولیائے کرام کا عرس منانا شرک ہے؟

جواب: ہرگز نہیں کیونکہ عید میلاد حضور ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں منائی جاتی ہے جبکہ رب تعالیٰ پیدا ہونے سے پاک ہے۔اسی طرح بزرگانِ دین کے وصال کے دن کو عرس منایا جاتا ہے جب کہ رب تعالیٰ فوت ہونے سے پاک ہے۔گویا عیدِ میلاد اور عرس منانے سے شرک کی نفی ہوتی ہے۔اسے شرک کہنا جہالت وحماقت ہے۔

سوال ۲۲: نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب: نبی اُس اعلیٰ وارفع شان والے بشر کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی ہو اور اس کی تائید معجزات سے فرمائی ہو۔یہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ومقرب بندہ ہوتا ہے۔

سوال ۲۳: ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے، دلیل دیجئے؟

جواب: ہر نبی پیدائشی نبی ہوتا ہے البتہ نبوت کا اعلان وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کرتا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے چند یوم کی عمر میں ارشاد فرمایا:

"میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔" (مریم:۳۰)

سوال ۲۴: 'عقیدۂ عصمتِ انبیاء' سے کیا مراد ہے؟

جواب: تمام انبیاء کرام گناہوں اور خطاؤں سے معصوم ہوتے ہیں۔عصمتِ انبیاء کے معنی یہ ہیں کہ انبیاء کرام کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت کا وعدہ ہے اس لیے ان سے گناہ ہونا شرعاً ناممکن ہے۔

سوال ۲۵: انبیائے کرام برکتوں والے ہوتے ہیں، قرآن سے دلیل دیجئے؟

جواب: انبیائے کرام علیہم السلام برکت ورحمت والے ہوتے ہیں۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ارشاد ہے:

"اور اس نے (یعنی رب تعالیٰ نے) مجھے بابرکت کیا، میں کہیں بھی ہوں۔" (مریم:۳۱)

حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام کے تبرکات والے صندوق کی برکت سے بنی اسرائیل کو کافروں پر فتح ملتی اور ان کی حاجتیں پوری ہوتیں۔ (سورۃ البقرۃ:۲۴۸)

سوال ۲۶: انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا قرآن کریم نے کن لوگوں کا طریقہ بتایا؟

جواب: انبیاء کرام کو اپنی مثل بشر سمجھنا گمراہی ہے قرآن حکیم نے کافروں کا طریقہ بیان کیا ہے کہ وہ نبیوں کو محض اپنی ہی مثل بشر کہتے ہیں۔ (المومنون:۲۴،۲۳، یٰس:۱۵)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIE ISLAMIA ACADEMY

سوال ۲۷: انبیاء کرام کی سماعت و بصارت عام انسانوں جیسی نہیں ہوتی، قرآن سے دلیل دیجئے؟

جواب: قرآن کریم میں ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کئی میل دور سے چیونٹی کی بات سن لی جب اس نے دوسری چیونٹیوں سے کہا کہ اپنے گھروں میں چلی جاؤ، کہیں تم سلیمان علیہ السلام اوران کے لشکر بے خبری میں کچل نہ ڈالیں، تو حضرت سلیمان علیہ السلام اس کی بات سن کر مسکرادیے۔ (النمل:۱۹)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرش سے عرش تک ساری کائنات دیکھ لی۔ (الانعام:۷۵)

سوال ۲۸: انبیاء کرام کی قدرت وطاقت عام انسانوں جیسی نہیں، قرآن سے دلیل دیجیے؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں:

"میں تمہارے لیے مٹی سے پرند کی سی مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفا دیتا ہوں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا (زندہ کرتا) ہوں اللہ کے حکم سے، اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو۔"

(آلِ عمران:۴۹، کنزالایمان)

سوال ۲۹: حیاتِ انبیاء کرام کے متعلق اہلسنّت کا عقیدہ بیان کیجیے؟

جواب: انبیاء کرام اپنی اپنی قبروں میں اسی طرح حقیقی طور پر زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے۔ وہ کھاتے پیتے ہیں، جہاں چاہتے ہیں آتے جاتے ہیں اور تصرف فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ان پر ایک آن کے لیے موت طاری ہوئی اور پھر وہ زندہ کر دیے گئے۔

سوال ۳۰: عقیدہ حیاتِ انبیاء پر قرآن سے دلیل دیجیے۔

جواب: "اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں اور روزی پاتے ہیں۔" (آلِ عمران:۱۶۹)

اس بارے میں کسی کو اختلاف نہیں کہ انبیاء کرام تمام لوگوں سے افضل ہیں۔ پس جب شہید زندہ ہیں تو انبیاء کرام یقیناً زندہ ہیں۔ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، تمام انبیاء کرام نبوت کے ساتھ وصفِ شہادت کے بھی جامع ہیں۔ (انباءالاذکیاء)

سوال ۳۱: مخلوق میں سب سے افضل لوگ کون ہیں اور سب سے افضل ہستی کون ہے؟

جواب: تمام مخلوق میں انبیاء کرام علیہم السلام افضل ہیں اور سارے انبیاء و رُسل میں ہمارے آقا و مولیٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حضرت محمد ﷺ سب سے افضل ہیں۔

سوال ۳۲: حضور ﷺ نے "اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ" کن لوگوں سے فرمایا تھا؟

جواب: آپ نے یہ بات ان کافروں سے فرمائی تھی جو کہتے تھے کہ ہمارے دل غلاف میں ہیں اُس بات سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اور ہمارے کانوں میں روئی ہے اور ہمارے تمہارے درمیان پردہ ہے۔ (سورہ حم السجدۃ:۵)

سوال ۳۳: حضور ﷺ نے اَیُّکُمْ مِثْلِی کن لوگوں سے فرمایا تھا؟

جواب: حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا تھا، اَیُّکُمْ مِثْلِی۔ "تم میں کون میری مثل ہے؟ بیشک میں اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔" (بخاری، مسلم)

سوال ۳۴: اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کا نور کب تخلیق فرمایا؟ حدیث بتائیں۔

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق سے قبل تمہارے نبی کے نور کو اپنے نور کے فیض سے پیدا فرمایا۔ (مصنف عبدالرزاق مواہب اللدنیہ)

سوال ۳۵: حضور ﷺ منصبِ نبوت پر کب فائز ہوئے؟ حدیث شریف بیان کریں۔

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا، "میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔ (ترمذی)

سوال ۳۶: حضور ﷺ کی تعظیم وتوقیر کا حکم قرآن کریم کی کس آیت میں ہے؟

جواب: "اے لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم وتوقیر کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی بولو۔" (الفتح:۹، کنزالایمان)

سوال ۳۷: اس آیت کریمہ سے کیا عقیدہ ثابت ہوتا ہے؟

جواب: اس آیت میں سب سے پہلے ایمان کا ذکر ہے پھر حبیبِ خدا ﷺ کی تعظیم وتوقیر کا اور پھر عبادات کا، معلوم ہوا کہ ایمان کے بغیر تعظیم کا فائدہ نہیں، اور جب تک نبی کریم ﷺ کی سچی تعظیم نہ ہو، ساری عبادات بیکار ہیں۔

سوال ۳۸: صحابہ کرام حضور ﷺ کی تعظیم کس طرح کرتے تھے۔ حدیث بتائیں۔

جواب: صحابہ کرام آپ کے تھوک مبارک، بال مبارک اور وضو کا مستعمل پانی زمین پر نہ گرنے دیتے، لعاب دہن اور اعضائے وضو کا دھوون اپنے چہروں پر مل لیتے اور بال مبارک حصولِ برکت کے لیے محفوظ کر لیتے۔ (بخاری، مسلم)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۳۹: ''اے ایمان والو! راعنا نہ کہو بلکہ انظرنا کہا کرو'' اس آیت سے کیا عقیدہ واضح ہوتا ہے؟

جواب: ایسا ذومعنی لفظ کہنا بھی گستاخی اور توہین ہے جس کا ایک مفہوم گستاخی کا ہو اور خواہ وہ لفظ توہین کی نیت سے نہ کہا جائے۔ اس لیے ایمان والوں کے لیے راعنا کہنا حرام ہو گیا اگرچہ وہ بری نیت سے نہیں کہتے تھے۔

سوال ٤٠: حضور ﷺ کی محبت ہر شے سے زائد ہونا فرض ہے۔ آیت کا ترجمہ بتائیں۔

جواب: رب تعالیٰ فرماتا ہے:

''اے نبی ﷺ! تم فرما دو کہ اے لوگو! اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا کنبہ، تمہاری کمائی کے مال اور وہ تجارت جس کے نقصان کا تمہیں اندیشہ ہے اور تمہاری پسند کے مکان، ان میں کوئی چیز بھی اگر تم کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اس کی راہ میں کوشش کرنے سے زیادہ محبوب ہے تو انتظار رکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا غضب اتارے اور اللہ بے حکموں کو راہ نہیں دیتا۔'' (التوبۃ:۲۴)

سوال ٤١: حضور ﷺ کی محبت ہر شے سے زائد ہونا فرض ہے۔ حدیث شریف بتائیں؟

جواب: ہمارے آقا و مولیٰ فرماتے ہیں:

''تم میں سے کوئی مومن نہ ہوگا جب تک میں اُسے اُس کے ماں باپ، اولاد اور سب انسانوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔'' (بخاری، مسلم)

سوال ٤٢: نبی کی زندگی بعد وصال شہداء کی زندگی سے افضل ہے، دلیل دیجیے۔

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام دیگر تمام مخلوق سے افضل ہیں لہٰذا ان کی زندگی شہداء کی زندگی سے یقیناً بہت اعلیٰ و ارفع ہے۔ شہید کا ترکہ تقسیم ہوتا ہے اور اس کی بیوی عدت کے بعد نکاح کر سکتی ہے جبکہ انبیاء کرام سے متعلق یہ دونوں باتیں جائز نہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''ان کے بعد ان کی بیویوں سے نکاح نہ کرو۔'' (الاحزاب:۵۳)

سوال ٤٣: حضور ﷺ وصال کے بعد بھی ہمارے درود سنتے ہیں۔ دو حدیثیں سنائیں؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا، جمعہ کے دن مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ کوئی بندہ جہاں بھی درود پڑھتا ہے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے۔ صحابہ نے عرض کی، کیا آپ کے وصال کے بعد بھی؟ فرمایا، ہاں میرے وصال کے بعد بھی کیونکہ بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے جسموں کو کھائے۔ (ابن ماجہ، طبرانی، جلاء الافہام ص ٦٣)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

ایک اور ارشاد مبارک ہے کہ ''اہلِ محبت کا درود میں خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا بھی ہوں۔'' (دلائل الخیرات)

سوال ٤٤: حضور ﷺ وصال کے بعد بھی ہمارے سلام سنتے ہیں۔ حدیث بتائیں؟

جواب: ارشادِ گرامی ہے: ''جب کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ پر لوٹا دیتا ہے (یعنی میری روح کی توجہ سلام بھیجنے والے کی طرف ہو جاتی ہے) یہاں تک کہ میں اس کو اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔'' (مسند احمد، ابوداؤد، بیہقی)

سوال ٤٥: حضور ﷺ کے ''علمِ غیب'' کے متعلق اہلسنت کا عقیدہ بیان کریں۔

جواب: تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے علمِ غیب عطا فرمایا اور اپنے حبیب کریم ﷺ کو ''علمِ ما کانَ وَمَا یکُون'' یعنی کائنات میں جو کچھ ہو چکا اور جو آئندہ ہوگا، ان سب کا علم عطا فرمایا۔ یہ علم اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہے اس لیے یہ علمِ غیب عطائی ہوا اور اللہ تعالیٰ کا علم چونکہ کسی کا عطا کردہ نہیں بلکہ اُسے خود سے حاصل ہے اس لیے اس کا علمِ غیب ذاتی ہوا۔ لہٰذا انبیاء کرام کے لیے عطائی علمِ غیب ماننا شرک نہیں ہے۔

سوال ٤٦: علمِ غیب عطائی پر قرآن سے دلیل دیجیے؟

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''اللہ تعالیٰ یوں نہیں کہ تم لوگوں کو غیب پر مطلع کر دے لیکن اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔'' (آل عمران:١٧٩)

دوسری جگہ فرمایا:

''(اے حبیب) تم کو سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے۔'' (النساء:١١٣)

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''یہ غیب کی خبریں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔'' (ھود:٤٩)

سوال ٤٧: جن آیات میں علمِ غیب کی نفی ہے ان کا مطلب کیا ہے؟

جواب: جن قرآنی آیات میں علمِ غیب کی نفی کی گئی ہے ان سے مراد اُس علم کی نفی ہے جو ذاتی ہو یعنی بغیر اللہ تعالیٰ کے بتائے ہو۔ پس اللہ تعالیٰ کے بتائے بغیر کوئی غیب نہیں جانتا۔

سوال ٤٩: ''نبی'' کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: نبی کا ترجمہ ہے، ''غیب کی خبریں دینے والا۔'' غور کریں کہ جنت دوزخ ثواب،

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عذاب، فرشتے اور قیامت وغیرہ سب غیب ہی تو ہیں اور انبیاء کرام غیب ہی کی خبریں دینے کے لیے آتے ہیں۔

سوال ۵۰: حضور ﷺ کے علمِ غیب کی وسعت پر احادیث بیان کیجیے۔

جواب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک دن کائنات کی تخلیق سے تمام احوال بیان کرنا شروع کیے یہاں تک کہ جنتیوں کے جنت میں اور جہنمیوں کے جہنم میں جانے تک کے تمام واقعات بیان فرما دیے۔ (بخاری)

ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے ایک طویل خطبہ دیا اور اس میں ماضی و مستقبل کی تمام خبریں بیان فرما دیں۔ (مسلم)

ایک موقع پر صحابہ سے فرمایا:

''تم مجھ سے جو چاہو پوچھو میں تمہیں جواب دوں گا۔'' (بخاری)

سوال ۵۱: عقیدہ ''حاضر و ناظر'' کا مفہوم بیان کیجیے؟

جواب: اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ جس طرح روح اپنے بدن کی ہر جزو میں موجود ہوتی ہے اسی طرح روحِ مصطفیٰ ﷺ کی حقیقت کائنات کے ہر ذرے میں جاری و ساری ہے جس کی بناء پر جانِ کائنات ﷺ روضہ انور سے تمام کائنات کو اپنی ہتھیلی کی طرح ملاحظہ فرماتے ہیں، دور و نزدیک کی آوازیں یکساں سنتے ہیں اور اپنی روحانیت اور نورانیت کے ساتھ بیک وقت متعدد مقامات پر تشریف فرما ہو سکتے ہیں۔

سوال ۵۲: اس عقیدے پر آیات بیان کریں؟

جواب: فرمانِ الٰہی ہے:

''یہ نبی مسلمانوں کی جانوں سے زیادہ ان کے قریب ہے۔'' (الاحزاب:۶)

یہ بھی ارشاد ہوا:

''اے غیب بتانے والے! بے شک ہم نے آپ کو بھیجا حاضر و ناظر۔'' (الاحزاب:۴۵)

سوال ۵۳: وَ یَکُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَیْکُمْ شَهِیْدًا کا ترجمہ و تفسیر بیان کیجیے؟

جواب: ''اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ۔'' (کنز الایمان)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں:

''کیونکہ آپ اپنے نورِ نبوت سے ہر دیندار کے درجے کو جانتے ہیں۔ پس حضور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

ﷺ تمہارے گناہوں، تمہارے ایمان کے درجات، تمہارے نیک و بد اعمال اور تمہارے اخلاص و نفاق کو جانتے ہیں۔'' (تفسیر عزیزی)

سوال ٥٤: عقیدہ حاضر و ناظر پر احادیث بیان کریں؟

جواب: آپ کا فرمانِ عالیشان ہے:

''اللہ تعالیٰ نے میرے لیے دنیا کو ظاہر فرمایا پس میں دنیا کو اور جو کچھ دنیا میں قیامت تک ہونے والا ہے، سب کچھ اس طرح دیکھ رہا ہوں جیسے میں اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔'' (طبرانی)

ایک اور ارشاد ہے:

''بیشک میں تمہارا پیش رو اور تم پر گواہ ہوں اور خدا کی قسم! میں اپنے حوضِ کوثر کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں۔'' (بخاری)

نبی کریم ﷺ کا دلوں کی کیفیات سے آگاہ ہونا اس حدیثِ صحیح سے بھی ثابت ہے۔ ارشاد ہوا:

''خدا کی قسم! مجھ پر نہ تمہارا رکوع پوشیدہ ہے اور نہ خشوع (جو کہ دل کی ایک کیفیت ہے) اور بیشک میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔'' (بخاری)

سوال ٥٥: عقیدہ حاضر و ناظر پر کسی تین محدثین کے اقوال مع حوالہ کتب بتائیں۔

جواب: امام قسطلانی فرماتے ہیں:

''حضور ﷺ اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں، ان کی حالتوں، نیتوں، ارادوں اور دل کی باتوں کو بھی جانتے ہیں۔'' (مواہب اللدنیہ)

امام سیوطی فرماتے ہیں:

''حضور ﷺ ہماری آنکھوں سے اس طرح پوشیدہ ہیں جیسے فرشتے اپنے اجسام کے ساتھ زندہ ہونے کے باوجود ہماری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔'' (الحاوی للفتاوٰی)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں:

''حضور ﷺ اپنی امت کے احوال پر حاضر و ناظر ہیں۔'' (سلوک اقرب السبل)

سوال ٥٦: اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو جو قدرت و اختیار عطا کرتا ہے اس پر حدیث بتائیے۔

جواب: حدیث قدسی ہے کہ رب تعالیٰ نے فرمایا:

''میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اپنا محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے مانگے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ مانگے تو اس کو پناہ دیتا ہوں۔'' (بخاری)

سوال ۵۷: اس حدیث کی رو سے ثابت کیجئے کہ اولیاء اللہ کے لیے دور و نزدیک برابر ہوتے ہیں۔

جواب: امام رازی تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں کہ جب اللہ کا نورِ جلال بندے کی سماعت ہو جاتا ہے تو وہ بندہ دور و نزدیک کی آوازوں کو یکساں سن سکتا ہے اور جب یہ نور بندے کی بصارت ہو جاتا ہے تو وہ دور و نزدیک کی چیزوں کو یکساں دیکھ سکتا ہے اور جب یہی نور بندے کا ہاتھ ہو جائے تو وہ دور و نزدیک کی چیزوں میں تصرف کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

سوال ۵۸: قرآن سے ثابت کیجیے کہ اولیاء اللہ کے لیے دور و نزدیک برابر ہوتے ہیں۔

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنے درباریوں سے کہا، کون ہے جو تخت بلقیس کو یمن سے بیت المقدس لے آئے؟ تو اللہ تعالیٰ کے ایک ولی نے پلک جھپکنے سے پہلے اس تخت کو وہاں حاضر کر دیا۔ سورۃ النمل کی آیت ۴۰ میں یہ بات مذکور ہے۔

سوال ۵۹: نبی کریم ﷺ نے ''یا رسول اللہ'' (ﷺ) پکارنے کی تعلیم دی، دلیل دیجیے۔

جواب: رسول معظم ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو قضائے حاجات کے لیے یہ دعا تعلیم فرمائی:

(ترجمہ) ''اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی حضرت محمد ﷺ کے وسیلے سے جو کہ نبی رحمت ہیں۔ یا محمد (ﷺ)! (۱) میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کے دربار میں اس لیے متوجہ ہوا ہوں تاکہ میری یہ حاجت پوری ہو جائے۔ یا اللہ! حضور ﷺ کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔''

(حاکم، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، بیہقی، طبرانی)

(ہمارے بزرگوں کا یہ طریقہ رہا ہے کہ وہ لفظ یا محمد ﷺ کی جگہ یا رسول اللہ ﷺ لکھنے کا حکم فرماتے ہیں۔)

سوال ۶۰: حضور ﷺ کو حرفِ نداء سے پکارنا صحابہ کی سنت ہے، دلائل دیجیے۔

جواب: نبی کریم ﷺ کو حرف ''یا'' کے ساتھ ندا کرنا صحابہ کرام کی سنت ہے۔ امام بخاری نے ادب المفرد میں روایت کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں سو گیا، کسی نے کہا، انہیں یاد

کرو جو تمہیں سب سے زیادہ محبوب ہیں۔آپ نے بلند آواز سے فرمایا، یا محمداہ ﷺ! تو آپ کا پاؤں فوراً صحیح ہو گیا۔حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ صحابہ کرام کے ہمراہ جب مسیلمہ کذاب کے لشکر سے برسرِ پیکار تھے اس وقت سب کی زبان پر یہ ندا تھی، یا محمداہ (یا رسول اللہ ﷺ! مدد فرمائیے) پھر مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔(ابنِ اثیر، طبری، تاریخ ابن کثیر)

سوال ٦١: حضور ﷺ کو حرفِ نداء سے پکارنا شرک نہیں ہے۔دلیل دیجیے۔

جواب: تمام مسلمان روضۂ نبوی پر حاضر ہو کر ''یا رسول اللہ ﷺ'' پکارتے ہیں۔جو کام مدینہ منورہ میں شرک نہیں وہ یہاں کیونکر شرک ہوگا؟ دوسری بات یہ ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ کو حرفِ ندا ''یا'' کے ساتھ مخاطب کر کے سلام عرض کرنا یعنی **اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ** کہنا جب نماز میں واجب ہے تو نماز کے باہر شرک کیسے ہو سکتا ہے؟

سوال ٦٢: وسیلہ جائز ہے، قرآن سے دلیل دیجیے۔

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔'' (المائدہ: ٣٥، کنزالایمان)

ایک اور ارشادِ قرآنی ہے:

''اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔'' (البقرۃ: ٨٩)

سوال ٦٣: صحابہ کرام مشکل میں حضور ﷺ کا وسیلہ اختیار کرتے تھے، احادیث بیان کیجیے۔

جواب: ❀ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارش کے لیے حضور ﷺ کے چچا کے وسیلے سے دعا کی۔(بخاری)

❀ ایک صحابہ نے حضور ﷺ سے چادر مانگی تاکہ وہ ان کا کفن بنے۔(بخاری)

❀ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا آپ کا جبہ مبارک دھو کر مریضوں کو پلاتیں تو وہ شفا پاتے۔(مسلم)

❀ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بتانے پر صحابہ کرام نے آپ کے روضۂ اقدس کے وسیلے سے بارش مانگی۔(مشکوٰۃ)

سوال ٦٤: کسی مقرب بندے سے نسبت والی جگہ یا شے کو وسیلہ بنانے پر قرآنی حوالے دیجیے۔

جواب: ❀ حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم کے پاس اولاد کے لیے دعا کی۔ (آلِ عمران: ٣٨)

❀ حضرت یوسف کی قمیض سے ان کے والد کو بینائی حاصل ہوئی۔(یوسف: ٩٣)

❀ انبیاء کے تبرکات والے تابوت سے بنی اسرائیل کی مشکلیں آسان ہوتی تھیں۔(البقرۃ: ٢٤٨)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سوال ٦٥: حضور ﷺ کو مختارِ کُل کہا جاتا ہے، احادیث سے دلیل دیجیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتیں تقسیم فرمانے کا اختیار اپنے حبیب ﷺ کو عطا فرمایا۔ آپ کا فرمانِ عالی شان ہے:

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِىْ۔

''بیشک میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے۔'' (بخاری کتاب العلم)

آپ سے سوال کیا گیا، کیا حج ہر سال فرض ہے؟ فرمایا:

''نہیں! اور اگر میں ہاں کہہ دوں تو حج ہر سال فرض ہو جائے۔'' (مُسندِ احمد، ترمذی، ابنِ ماجہ)

سوال ٦٦: کیا نبی کریم ﷺ کو کسی چیز کو حلال یا حرام کرنے کا اختیار حاصل تھا؟

جواب: جی ہاں! رب تعالیٰ کا فرمان ہے:

''نبی کریم ﷺ ان لوگوں کے لیے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتے ہیں۔'' (الاعراف: ۱۵۷)

سوال ٦٧: صحابہ کرام مشکل کے وقت بارگاہِ نبوی ﷺ میں فریاد کرتے اور آپ مشکل کشائی فرماتے، احادیث بتایئے۔

جواب: ❀ حدیبیہ کے دن صحابہ کرام نے پانی کے لیے فریاد کی تو آپ کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔ (بخاری، مسلم)

❀ ایک صحابی نے قحط پڑنے پر فریاد کی تو آپ کی دعا سے بارش ہوئی۔ (بخاری)

❀ آپ نے ستر اصحابِ صُفہ کو ایک پیالہ دودھ سے سیر کر دیا۔ (بخاری)

❀ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے گھر ہانڈی میں لعابِ دہن ڈال کر ایک ہزار صحابہ کو شکم سیر فرما دیا۔ (بخاری)

سوال ٦٨: صحابہ کرام حضور اکرم ﷺ سے وہ نعمتیں بھی مانگتے جو عام مخلوق سے نہیں مانگ سکتے۔ احادیث بتایئے۔

جواب: ❀ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حافظہ مانگا جو عطا فرمایا۔ (بخاری)

❀ حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ نے جنت مانگی، آپ ﷺ نے عطا فرمائی۔ (مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ)

❀ سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی ٹوٹی ہوئی پنڈلی کو جوڑ دیا۔ (بخاری)

❀ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بارش کی کثرت کی وجہ سے فریاد کی تو آپ ﷺ کے اشارے سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بادل چھٹ گئے۔ (بخاری)

سوال ۶۹: حضور ﷺ نے وصال کے بعد صحابہ کی پکار پر جواب دیا، دلیل دیجیے۔

جواب: ایک اعرابی نے روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہوکر مغفرت مانگی۔ روضہ مبارک سے آواز آئی: "تجھے بخش دیا گیا۔" (تفسیر قرطبی، تفسیر مدارک، جذب القلوب)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے قبل وصیت فرمائی کہ میرے جنازے کو روضہ نبوی ﷺ پر لے جاکر دفن کی اجازت طلب کرنا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایسا ہی کیا تو روضہ اقدس سے آواز آئی: "حبیب کو حبیب کے پاس لے آؤ۔" (تفسیر کبیر جلد ۵ صفحہ ۴۷۵)

سوال ۷۰: ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لیے۔" (الانبیاء) حضور ﷺ کے رحمتِ عالم ہونے کے کیا تقاضے ہیں؟

جواب: آقا و مولیٰ ﷺ ہر وقت اور ہر لمحہ کائنات کے لیے رحمت ہیں اور رحمت ہونے کے لیے ضروری ہے کہ حضور ﷺ تمام جہان والوں کے احوال سے آگاہ ہوں یعنی حاضر و ناظر ہوں، ان کی پکار کو سنتے ہوں اور ان کی مشکل کشائی اور حاجت روائی پر قدرت و اختیار رکھتے ہوں۔

سوال ۷۱: خاتم النبیین کے کیا معنیٰ ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

جواب: اس کے معنی ہیں: "سب نبیوں سے پچھلے نبی یعنی آخری نبی۔" جو حضور ﷺ کے بعد کسی اور کو نبوت ملنا ممکن جانے وہ کافر ہے۔

سوال ۷۲: شفاعت کے متعلق مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب: حضور ﷺ شافعِ محشر ہیں۔ آپ ﷺ کی شفاعت سے اہلِ محشر کو حساب کتاب کے انتظار سے نجات ملے گی، بہت سے بلاحساب جنت میں جائیں گے، کئی کے درجات بلند ہوں گے، بہت سے جہنم میں جانے سے بچ جائیں گے، بہت سے جہنم سے نکال لیے جائیں گے۔ آپ کے بعد انبیاء کرام پھر اولیاء عظام، شہداء، علماء حق، حفاظ وغیرہ اپنے متعلقین کی شفاعت کریں گے۔

سوال ۷۳: معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب: وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو اور نبی و رسول سے صادر ہو، اسے معجزہ کہتے ہیں۔ جیسے چاند کے دو ٹکڑے کرنا، ڈوبا سورج پلٹا دینا، انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری کرنا وغیرہ۔ اگر ایسا بلند کام اللہ تعالیٰ کے ولی سے صادر ہو تو اسے کرامت کہتے ہیں جیسے آصف برخیا کا پلک جھپکتے تختِ بلقیس لے آنا سرکار غوثِ اعظم کا مردے کو زندہ کر دینا وغیرہ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۷۴: آسمانی کتابوں پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر جو کتابیں اور صحیفے اتارے ہیں، وہ سب حق ہیں البتہ اب وہ اصل حالت میں موجود نہیں ہیں۔ قرآن کریم وہ بے مثل کتاب ہے جس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ جو یہ کہے کہ قرآن میں کسی نے کمی بیشی کر دی یا اصلی قرآن غائب امام کے پاس ہے وہ کافر ہے۔

سوال ۷۵: فرشتوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: فرشتے نور سے پیدا کی گئی مخلوق ہیں۔ وہ نہ مرد ہیں نہ عورت۔ وہ کھانے پینے سے پاک اور ہر قسم کے گناہ وخطا سے معصوم ہیں۔ انہیں رب تعالیٰ نے بے پناہ قوت عطا فرمائی ہے اور بہت سے کام ان کے سپرد کیے ہیں۔ مثلاً جان نکالنا، بارش برسانا، رزق دینا، نامہ اعمال لکھنا، مجالسِ ذکر میں شرکت کرنا وغیرہ وغیرہ۔

سوال ۷۶: ’’قبر میں عذاب وثواب حق ہے‘‘، اس کی وضاحت کیجیے۔

جواب: قبر میں عذاب یا نعمتیں ملنا حق ہے اور یہ روح وجسم دونوں کے لیے ہے، اگر جسم جل جائے یا گل جائے یا خاک ہو جائے تب بھی اس کے اجزائے اصلیہ قیامت تک باقی رہتے ہیں۔ اجزائے اصلیہ ریڑھ کی ہڈی میں بہت باریک اجزاء ہوتے ہیں جن کا روح سے تعلق ہمیشہ قائم رہتا ہے اور یہ دونوں عذاب وثواب سے آگاہ اور متاثر ہوتے ہیں۔

سوال ۷۷: قبر میں منکر اور نکیر کے تین سوال کون سے ہیں؟

جواب: پہلا سوال مَنْ رَّبُّكَ تیرا رب کون ہے؟ دوسرا سوال مَا دِيْنُكَ تیرا دین کیا ہے؟ تیسرا سوال: حضور ﷺ کی طرف اشارہ کر کے پوچھتے ہیں، مَا كُنْتَ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ۔ ان کے بارے میں تو کیا کہتا تھا؟

سوال ۷۸: آخرت پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہمیں یہ یقین ہونا چاہیے کہ ایک دن ایسا آئے گا جب تمام مردوں کو زندہ کر کے جمع کیا جائے گا اور ان سے ان کے اعمال کا حساب ہوگا۔ نیکوں کو جزا اور بُروں کو سزا ملے گی۔ اس دن کو قیامت یا محشر یا جزا وسزا کا دن بھی کہتے ہیں۔

سوال ۷۹: کیا مُردوں کو ہماری عبادات کا ثواب پہنچتا ہے؟ احادیث بیان کریں۔

جواب: ایک شخص نے بارگاہِ نبوی ﷺ میں سوال کیا، یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ کا اچانک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

انتقال ہو گیا، اگر میں ان کے لیے صدقہ خیرات کروں تو کیا انہیں ثواب پہنچے گا؟ ارشاد فرمایا: ہاں انہیں ثواب ضرور پہنچے گا۔ (بخاری، مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

''ہم اپنے مُردوں کے لیے دعائیں، صدقات و خیرات اور حج کرتے ہیں کیا یہ چیزیں انہیں پہنچتی ہیں؟ فرمایا: ہاں ضرور پہنچتی ہیں اور وہ ان سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے تم ایک دوسرے کے ہدیے سے خوش ہوتے ہو۔'' (مسند احمد)

سوال ۸۰: کیا زندہ کو بھی ایصالِ ثواب کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اہلسنت کے نزدیک عبادات کا ثواب کسی دوسرے کو بخشنا جائز ہے خواہ زندہ کو ہی ایصال ثواب کیا جائے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں سے فرمایا، تم میں سے کون اس بات کی ذمہ داری لیتا ہے کہ وہ مسجد عشار میں میرے لیے دو چار رکعات نفل پڑھ دے اور کہے کہ یہ نماز ابو ہریرہ کے (ایصال ثواب کے) لیے ہے۔ (ابوداؤد)

سوال ۸۱: کن چیزوں کا ثواب انسان کو مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے؟

جواب: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے، جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ بھی ختم ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے جن کا ثواب اسے ملتا رہتا ہے۔ اول صدقۂ جاریہ، دوم وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا رہے، سوم وہ نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔ (مسلم)

سوال ۸۲: صحابی کسے کہتے ہیں؟ سب سے افضل صحابہ کون ہیں؟

جواب: صحابی اس مسلمان کو کہتے ہیں جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کیا اور ایمان کے ساتھ دنیا سے گیا۔ صحابہ کرام میں سب سے افضل سیدنا ابو بکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا عثمان غنی اور پھر سیدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہم ہیں۔

سوال ۸۳: صحابی کی توہین کرنے والے سے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: تمام صحابہ متقی اور عادل ہیں۔ ان کی توہین کرنے والا سخت گمراہ، ملعون اور مستحق جہنم ہے۔ حضرت ابو بکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا انکار کفر ہے۔ صحابہ کرام کے مابین جو اختلاف ہوا، اس کی وجہ سے ان پر طعن یا ان سے بداعتقادی حرام ہے۔

سوال ۸۴: اہلبیت سے کون مراد ہیں؟ امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہنا کیسا ہے؟

جواب: اہلبیت اطہار سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات اور اولادِ مبارک مراد ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

صحابہ کرام اور اہلبیتِ اطہار کی محبت دراصل رسول کریم ﷺ سے محبت ہے۔ جو امام حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہے یا یزید پلید کو حق پر کہے وہ مردود خارجی اور مستحقِ جہنم ہے۔

سوال ۸۵: تابعی کسے کہتے ہیں؟ کیا امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ تابعی ہیں؟

جواب: تابعی اس مسلمان کو کہتے ہیں جس نے کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آپ نے بیس یا پچیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا زمانہ پایا اور سات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زیارت کرکے ان سے احادیث بھی سنیں۔

سوال ۸۶: ولی کسے کہتے ہیں؟ قرآن میں ان کی کیا علامات بیان ہوئیں ہیں؟

جواب: وہ صالح مومن جسے اللہ تعالیٰ کا قرب اور دوستی حاصل ہوتی ہے، اسے اللہ کا ولی کہتے ہیں۔ ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ صحیح العقیدہ مومن ہوتے ہیں لہٰذا کوئی بدمذہب گمراہ ولی نہیں ہوسکتا۔ دوسری علامت یہ بیان ہوئی کہ وہ متقی پرہیزگار ہوتے ہیں لہٰذا کوئی بے نمازی، داڑھی منڈا، فاسق ولی نہیں ہوسکتا۔

سوال ۸۷: تقلید سے کیا مراد ہے؟ اس کا اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔

جواب: تقلید کے لغوی معنی ہیں ''گردن میں پٹا ڈالنا'' اور اصطلاحی معنی ہیں ''دلیل جانے بغیر کسی کے قول و فعل کو صحیح سمجھتے ہوئے اس کی پیروی کرنا۔'' ہر انسان زندگی کے ہر شعبے میں کسی نہ کسی کی تقلید کررہا ہے تو دین کے معاملے میں یہ زیادہ ضروری ہے تاکہ انسان گمراہی سے بچے۔

سوال ۸۸: تقلید کا شرعی حکم کیا ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟

جواب: مطلق تقلید کا فرض ہونا اس آیت سے ثابت ہے۔ ارشاد ہوا:

''اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکلیں تو کیوں نہ ہو کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈر سنائیں اس امید پر کہ وہ بچیں۔'' (التوبۃ:۱۲۲، کنزالایمان)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ ہر شخص پر عالم و فقیہ بننا ضروری نہیں لہٰذا غیر مجتہد یا غیر عالم کو مجتہد یا عالم کی تقلید کرنی چاہیے۔

سوال ۸۹: صحابہ کرام علیہم الرضوان کس کی تقلید کرتے تھے؟

جواب: صحابہ کرام براہِ راست نبی کریم ﷺ سے دین کا علم حاصل کیا کرتے تھے اس لیے انہیں کسی کی تقلید کی ضرورت نہیں تھی۔ آقا و مولیٰ ﷺ کے ظاہری وصال کے بعد صحابہ کرام اور تابعین

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

بھی اپنے درمیان موجود زیادہ صاحبِ علم صحابی کی تقلید کیا کرتے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے تھے: ”جب تک یہ عالم تمہارے درمیان موجود ہیں، مجھ سے مسائل نہ پوچھا کرو۔“ (بخاری) یہی تقلیدِ شخصی ہے جو دورِ صحابہ میں بھی موجود تھیں۔

سوال ۹۰: بعض غیر مقلد خود کو محدثین کا پیروکار اور ہمیں مقلد ہونے کی بنا پر گمراہ کہتے ہیں۔ کیا محدثین غیر مقلد تھے؟

جواب: تمام محدثین بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، دارمی، طحاوی وغیرہ رحمہم اللہ کسی نہ کسی امام کے مقلد ہیں۔ امام بخاری، امام ابوداؤد اور امام نسائی کا مقلد ہونا تو خود غیر مقلد عالم نواب صدیق حسن خان بھوپالی نے ”الحطہ“ میں بیان کیا ہے۔ جب ایسے جلیل القدر محدثین، ائمہ اربعہ میں سے کسی نہ کسی کے مقلد ہیں تو پھر یہ نیم مولوی غیر مقلد تقلید سے بے نیاز ہو کر کیونکر گمراہ نہ ہوں گے؟

سوال ۹۱: کیا مذاہبِ اربعہ اہلسنّت ہیں؟ نیز ہم لوگ کس کے مقلد ہیں؟

جواب: حنفی مذہب، مالکی مذہب، شافعی مذہب اور حنبلی مذہب چاروں حق ہیں اور چاروں اہلسنت و جماعت ہیں۔ ان کے عقائد یکساں ہیں البتہ صرف اعمال میں فروعی اختلاف ہے۔ ان چاروں میں سے کسی کی ایک تقلید واجب ہے۔ ہم لوگ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے مقلد ہیں۔

سوال ۹۲: فقہ حنفی دراصل حدیث ہی ہے۔ وضاحت کیجیے۔

جواب: محدثین کے نزدیک تابعی کا قول حدیثِ قولی ہے، اس کا فعل حدیثِ فعلی ہے اور اس کا کسی کے قول یا فعل پر سکوت فرمانا حدیثِ تقریری ہے، تو امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا قول، فعل اور سکوت بھی حدیث قرار پایا کیونکہ آپ تابعی ہیں۔ آپ نے سات صحابہ کرام سے بلا واسطہ احادیث سنی ہیں۔ پس آپ کی فقہ درحقیقت حدیث ہی ہے۔

سوال ۹۳: بعض ناسمجھ اعتراض کرتے ہیں کہ ”فقہ حنفی کی تائید میں جو احادیث پیش کی جاتی ہیں وہ ضعیف ہیں۔“ اس کا کیا جواب ہے؟

جواب: صحابہ کرام کے زمانے میں کوئی حدیث بھی ضعیف وغیرہ نہیں تھی بلکہ سب صحیح کے درجے میں تھیں کیونکہ حدیث کا ضعیف ہونا راوی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ تابعی ہیں اس لیے آپ کو صحابی یا تابعی کے واسطوں سے یہ احادیث ملیں جبکہ بعد والوں کے پاس یہ احادیث کئی واسطوں سے پہنچی ہیں اس لیے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بعد کسی راوی کے ضعیف ہونے سے فقہ حنفی پر کوئی الزام نہیں آسکتا۔

سوال ۹۴: حدیث میں ہے: ”میری امت میں ۷۳ فرقے ہوں گے، ایک جنتی اور باقی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

جہنمی۔" اس جنتی گروہ کی کیا نشانی بتائی گئی؟

جواب: صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ جنتی گروہ کون سا ہے؟ فرمایا: جو میرے اور میرے صحابہ کے راستے پر ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

سوال ۹۵: جن محدثین نے حضور ﷺ اور صحابہ کرام کے راستے پر چلنے والا گروہ اہلسنت کو قرار دیا، ان میں سے چند کے نام بتایئے۔

جواب: محدث علی قاری نے مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں، شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اشعۃ اللمعات میں اور مجدد الف ثانی رحمہم اللہ نے مکتوبات جلد اول صفحہ ۵۹ پر اہلسنت کو جنتی گروہ قرار دیا ہے۔

سوال ۹۶: قرآن کریم میں صراطِ مستقیم کی پہچان کیا بتائی گئی ہے؟

جواب: "ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ اُن کا جن پر تو نے احسان کیا۔" (کنزالایمان)

ہم ہر نماز میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ الٰہی! ہمیں اپنے انعام یافتہ بندوں یعنی صحابہ و اولیاء کرام کے راستے پر چلا کیونکہ یہی سیدھا راستہ ہے۔

سوال ۹۷: اولیاء کرام ہمیشہ کس گروہ میں ظاہر ہوتے رہے ہیں؟

جواب: حضرت غوثِ اعظم، داتا گنج بخش، خواجہ غریب نواز، مجدد الف ثانی، بابا فرید گنج شکر اور دیگر اولیاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کا تعلق اہلسنت سے ہے۔ الحمدللہ! اہلسنت و جماعت ہی وہ گروہ ہے جو صحابہ کرام کے عقائد کا پیروکار ہے اور اسی میں تمام اولیاء کرام ظاہر ہوئے ہیں اور یہی جنتی گروہ ہے۔

سوال ۹۸: احادیث مبارکہ میں جنتی گروہ کی مزید کیا علامات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: پہلی علامت یہ ہے کہ امتِ مسلمہ کا ایک گروہ ہر دور میں غالب رہ کر حق پر رہے گا۔ (مسلم)

اہلسنت کے عقائد توحیدِ باری تعالیٰ، عظمتِ رسول ﷺ اور محبت و تعظیم مصطفیٰ ﷺ کے حوالے سے صحابہ کرام، تابعین اور ائمہ دین سے متصل چلے آرہے ہیں اور مخالفین بھی یہ مانتے ہیں کہ اہلسنت نظریات اور عقائد کے اعتبار سے قدیم جماعت ہے۔

سوال ۹۹: امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے نویں صدی ہجری میں اہلسنت کی کونسی اہم نشانی بیان کی؟

جواب: آپ نے فرمایا:

"اہلسنت کی علامت یہ ہے کہ وہ کثرت سے رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھتے ہیں۔"

(القول البدیع، ص ۵۲)

سوال ۱۰۰: اہلسنت و جماعت کو بریلوی کیوں کہا جاتا ہے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب: مجددِ دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے غیر مقلد اور دیوبندی وہابی وغیرہ اہلسنّت کو بریلوی کہتے ہیں کیونکہ آپ نے عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کی حفاظت اور عشقِ رسول ﷺ کے فروغ کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔ مخالفین یہ بھی مانتے ہیں کہ اہلسنّت بریلوی، نظریات اور عقائد کے اعتبار سے قدیم جماعت ہے۔ (البریلویہ ص۷) یہ کوئی نیا فرقہ نہیں لہٰذا اہلسنّت کے تمام عقائد قرآن وحدیث سے ثابت اور اکابرائمہ دین سے منقول ہیں۔

سوال ۱۰۱: حضور ﷺ نے یمن اور شام کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ ایک علاقے کے متعلق فرمایا: وہاں سے شیطان کا سینگ نکلے گا، اس کا نام کیا ہے؟ یہ حدیث کس کتاب میں ہے؟

جواب: لوگوں نے نجد کے لیے دعا کی درخواست کی، مگر آپ نے صرف شام اور یمن کے لیے دعا فرمائی۔ تیسری بار لوگوں کے عرض کرنے پر فرمایا:

''وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہاں سے شیطان کا سینگ (شیطانی گروہ) نکلے گا۔'' (بخاری کتاب الفتن)

سوال ۱۰۲: اس غیبی خبر کے مطابق نجد میں کون سا فرقہ پیدا ہوا؟

جواب: بارھویں صدی ہجری میں نجد میں محمد بن عبدالوہاب نجدی نے ایک نئے فرقے کی بنیاد رکھی، اور اپنے سوا تمام مسلمانوں کو کافر ومشرک قرار دیا؛ اوران کا قتلِ عام کیا۔

سوال ۱۰۳: شیخ نجدی نے کن معمولات کی بنا پر مسلمانوں کو کافر کہا؟

جواب: شیخ نجدی کے بھائی شیخ سلیمان بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ اس کے رَد میں اپنی کتاب الصواعق الالٰہیہ کے صفحہ ۴۳ پر لکھتے ہیں:

''شیخ نجدی نے مسلمانوں کے درمیان صدیوں سے رائج معمولات کو کفر اور مسلمانوں کو کافر بنا دیا حالانکہ مکہ، مدینہ اور یمن کے علاقوں میں یہ معمولات یعنی اولیاء کا وسیلہ، ان کے مزارات سے توسل واستمداد اور اولیاء اللہ کو پکارنا صدیوں سے رائج ہیں۔''

سوال ۱۰۴: ''مجھے اس بات کا خوف نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے لیکن مجھے خوف ہے کہ تم مال ودنیا کی محبت میں مستغرق ہو جاؤ گے۔'' یہ حدیث کس کتاب میں ہے؟

جواب: صحیح بخاری جلد اول کتاب الجنائز بابُ الصلوٰۃِ علی الشہید۔

سوال ۱۰۵: شیخ نجدی کے چند گمراہ عقائد بیان کیجیے۔

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

جواب: علامہ سید احمد زینی دحلان مکی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"ابن عبدالوہاب درود پڑھنے سے منع کرتا تھا اور سن کر ناراض ہوتا تھا۔ جو درود پڑھتا یہ اُسے سخت سزا دیتا، یہاں تک کہ ایک نابینا صالح مؤذن کو درود پڑھنے پر قتل کر دیا۔ وہ کہتا کہ زانیہ کے گھر آلاتِ موسیقی کا گناہ مینارے پر درود پڑھنے سے کم ہے (معاذ اللہ) اس نے دلائل الخیرات اور درود وسلام کی دوسری کتب کو جلا دیا۔"

(الدررُالسنیہ ص ۵)

سوال ۱۰۶: موجودہ دور کے خارجی فرقوں کی پہچان کیا ہے؟

جواب: ایک بڑی پہچان یہ ہے کہ وہ ابن عبدالوہاب نجدی کو شیخ الاسلام اور مصلح ومجدد کہتے ہیں اوراس کے باطل نظریات کا پرچار کرتے ہیں مثلاً حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب کے منکر ہیں، وسیلے کو شرک کہتے ہیں، محافل میلاد ونعت کو بدعت وحرام کہتے ہیں اور درود وسلام سے روکتے ہیں وغیرہ۔

سوال ۱۰۷: موجودہ دور میں اہلسنت کی پہچان کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم اور محبت کا پرچار، صحابہ کرام، اولیاء عظام کا ادب، محفلِ میلاد اور ایصالِ ثواب کو اچھا سمجھنا، درود شریف اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ کو جائز سمجھنا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان وعظمت کو ایمان کی رُوح جاننا اور درود وسلام کی کثرت کرنا۔

سوال ۱۰۸: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ایمان کی روح ہے۔ اس محبت کا اجر کیا ہے؟

جواب: حدیث شریف میں ہے:

"جو جس سے محبت کرتا ہے وہ قیامت میں اسی کے ساتھ ہوگا۔" (بخاری، مسلم)

ایک محبت کرنے والے صحابی کو یہ خوشخبری دی گئی۔

"تم جس سے محبت کرتے ہو، قیامت میں اسی کے ساتھ ہوگے۔" (بخاری)

سوال ۱۰۹: محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علامات کیا ہیں؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کثرت سے کرنا مثلاً محافلِ میلاد ونعت منعقد کرنا، درود وسلام کی کثرت کرنا، آپ کی تعلیمات اور سنتوں پر عمل کرنا، آپ کے پیاروں یعنی صحابہ واہلِ بیت کرام اور اولیاء عظام سے محبت کرنا اور بارگاہِ رسالت کے گستاخوں سے نفرت کرنا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

باب : ۲

نماز کے مسائل

سوال ۱۱۰: قرآن کریم میں پانچوں نمازوں کا ذکر کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ ھود کی آیت ۱۱۴ میں ارشاد ہے:

''اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں۔''

دن کے دونوں کناروں سے صبح و شام مراد ہیں۔ زوال سے قبل کا وقت صبح میں اور بعد کا شام میں داخل ہے۔ صبح کی نماز فجر اور شام کی نمازیں ظہر و عصر ہیں اور رات کے حصوں کی نمازیں مغرب اور عشاء ہیں۔ (تفسیر خزائن العرفان)

سوال ۱۱۱: قرآن کریم کے مطابق کن لوگوں کے لیے نماز پڑھنا آسان ہے؟

جواب: قرآن کریم کے مطابق نماز پڑھنا ان کے لیے ہرگز مشکل نہیں جو اللہ عالی اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ارشاد ہوا:

''اور بیشک نماز ضرور بھاری ہے مگر ان پر نہیں جو دل سے میری طرف جھکتے ہیں، جنہیں یقین ہے کہ انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور اسی کی طرف پھرنا۔'' (البقرہ:۴۵)

سوال ۱۱۲: نماز کی ادائیگی میں سستی کرنا قرآن نے کن کا طریقہ بتایا ہے؟

جواب: قرآن کریم میں منافقوں کی نشانی یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ نماز پڑھنے میں سستی کرتے ہیں اور اسے بوجھ سمجھتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہوا:

''اور جب نماز کو کھڑے ہوں تو ہارے جی سے لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں۔''

(النساء:۱۴۲، کنز الایمان)

سوال ۱۱۳: منافقوں پر کون سی نمازیں زیادہ بھاری ہیں؟ حدیث سنائیے۔

جواب: منافقوں کے متعلق ارشاد ہے:

''منافقوں پر فجر اور عشاء سے زیادہ کوئی نماز بھاری نہیں اور یہ اگر جانتے کہ ان نمازوں میں کیا ثواب ہے تو زمین پر گھسٹتے ہوئے بھی پہنچتے۔'' (بخاری، مسلم)

سوال ۱۱۴: بے نمازی کے لیے وعید پر مبنی دو مختصر حدیثیں سنائیے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

جواب: ۱۔ جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی، اس نے کفر کیا۔ (مشکوٰۃ)

۲۔ بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑنا ہے۔ (مسلم)

سوال ۱۱۵: آقا و مولیٰ ﷺ نے کس عمر سے نماز کی تاکید فرمائی ہے؟

جواب: حدیث پاک میں بچپن ہی سے نماز پڑھنے کی تاکید فرمائی گئی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز میں غفلت پر انہیں مارو اور اس عمر سے ان کے بستر بھی علیحدہ کر دو۔" (ابوداؤد)

سوال ۱۱۶: جان بوجھ کر نماز قضا کرنے کا گناہ کتنا ہے؟

جواب: نورِ مجسم ﷺ کا ارشاد ہے، جو شخص نماز قضا کر دے اور بعد میں قضا پڑھ لے، وہ اپنے وقت پر نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے ایک حُقَب جہنم میں جلے گا۔ حقب کی مقدار اَسّی (۸۰) سال ہوتی ہے۔ اور ایک سال تین سو ساٹھ (۳۶۰) دن کا جبکہ قیامت کا ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہوگا۔ یعنی ایک نماز قضا کرنے والے کو دو کروڑ اٹھاسی لاکھ سال جہنم میں رہنا ہوگا۔ العیاذ باللہ تعالیٰ

سوال ۱۱۷: سورۃ الماعون کی آیت ۴ کی تفسیر بہارِ شریعت میں کیا تحریر ہے؟

جواب: علامہ مولانا امجد علی قادری لکھتے ہیں، نماز کو مطلقاً چھوڑ دینا تو سخت ہولناک بات ہے نماز قضا کرنے والوں کے لیے رب تعالیٰ فرماتا ہے، خرابی ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے بے خبر ہیں، وقت گذار کر پڑھنے اٹھتے ہیں۔ جہنم میں ایک وادی ہے جس کی سختی سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے اس کا نام ویل ہے قصداً نماز قضا کرنے والے اس کے مستحق ہیں۔

سوال ۱۱۸: باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت و اہمیت پر احادیث سنائیے۔

جواب: آقا و مولیٰ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

"باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس (۲۷) درجے زیادہ افضل ہے۔" (بخاری)

محبوبِ کبریا ﷺ نے فرمایا:

"میرا دل چاہتا ہے کہ چند جوانوں سے کہوں کہ بہت سا ایندھن جمع کر کے لائیں پھر میں ان کے پاس جاؤں جو بلا عذر گھروں میں نمازیں پڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کو جلا دوں۔" (مسلم)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۱۱۹: نماز میں خشوع وخضوع کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: ایک حدیث پاک میں پابندی سے سب نمازیں خشوع وخضوع سے ادا کرنے والوں کو مغفرت کی خوشخبری دی گئی۔ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ارشاد ہے کہ

''خشوع کرنے والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور نماز سکون سے پڑھتے ہیں۔''

سوال ۱۲۰: ''بیشک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے۔'' اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اس آیت سے معلوم ہوا کہ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے یعنی جو شخص پابندی سے نماز کو اس کے حقوق وآداب کا لحاظ رکھتے ہوئے ادا کرتا ہے، رفتہ رفتہ وہ تمام برے کاموں کو چھوڑ دیتا ہے اور متقی بن جاتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''جس کی نماز اسے بے حیائی اور برے کاموں سے نہ روکے وہ نماز ہی نہیں۔''

سوال ۱۲۱: نماز کے دوران مختلف وسوسے آتے ہیں ان کا کیا علاج ہے؟

جواب: نماز کے دوران جو دنیاوی خیالات آئیں، ان کی طرف توجہ نہ کریں بلکہ ان کی پرواہ کیے بغیر اپنے ذہن کو نماز میں پڑھے جانے والے الفاظ اور ان کے معانی کی طرف متوجہ ہونے کی کوشش کرتے رہیں۔

سوال ۱۲۲: غسل یا وضو کیسے پانی سے کرنا چاہیے؟

جواب: پانی بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ یعنی قدرتی حالت میں ہو نیز پانی استعمال شدہ نہ ہو۔

سوال ۱۲۳: مستعمل پانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر بے وضو شخص کا ہاتھ یا انگلی یا ناخن یا بدن کا وہ حصہ جو دُھلا نہ ہو، یا جس پر غسل فرض ہے اس کے جسم کا بے دُھلا حصہ پانی میں پڑ جائے یا پانی سے چھو جائے تو وہ پانی مستعمل ہو گیا، اب اس سے وضو یا غسل نہیں ہوسکتا۔

سوال ۱۲۴: مستعمل پانی کو استعمال کے قابل بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: مستعمل پانی کو وضو یا غسل کے لیے استعمال کے قابل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اچھا پانی اس سے زیادہ اس میں ملا دیں یا اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ برتن کے کناروں سے بہنے لگے، اب اس پانی سے وضو یا غسل جائز ہے۔

سوال ۱۲۵: وضو کے فرائض بیان کیجیے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب: وضو کے چار فرائض ہیں:

1. پورا منہ دھونا: یعنی پیشانی کے شروع سے لے کر ٹھوڑی تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک پانی بہانا۔
2. دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا: ہر قسم کے چھلے، نتھ، انگوٹھیاں، چوڑیاں وغیرہ اگر اتنے تنگ ہوں کہ ان کے نیچے پانی نہ بہے تو انہیں اتار کر جلد کے ہر حصہ پر پانی پہنچانا ضروری ہے۔
3. چوتھائی سر کا مسح کرنا: مسح کرنے کے لیے ہاتھ تر ہونا چاہیے۔ کسی عضو کے مسح کے بعد ہاتھ میں جو تری باقی رہ جائے گی وہ دوسرے عضو کے مسح کے لیے کافی نہ ہوگی۔
4. دونوں پاؤں دھونا: انگلیوں کی کروٹیں، گھائیاں، گٹے، تلوے اور ایڑیاں سب کا دھونا فرض ہے۔ اگر خلال کیے بغیر انگلیوں کے درمیان پانی نہ بہتا ہو تو خلال بھی فرض ہے۔

سوال ۱۲۶: وضو کی سنتیں بیان کیجیے۔

جواب: وضو کی سنتیں مندرجہ ذیل ہیں: وضو شروع کرنے سے قبل بسم اللہ پڑھنا، دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا، مسواک کرنا، تین بار چلو بھر پانی سے کلی کرنا، تین بار ناک میں ہڈی تک پانی چڑھانا، پانی دائیں ہاتھ سے چڑھانا، بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرنا، انگلیوں کا خلال کرنا، داڑھی کا خلال کرنا، پورے سر کا مسح کرنا، کانوں کا مسح کرنا، اعضاء دھونے کی ترتیب قائم رکھنا، ہر دھونے والے عضو کو تین بار دھونا، اعضاء کو پے در پے اس طرح دھونا کہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے۔

سوال ۱۲۷: وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے والے کے لیے حدیث میں جنت کی بشارت آئی ہے۔

سوال ۱۲۸: کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: مندرجہ ذیل چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے: پیشاب یا پاخانہ کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا، منہ بھر کر قے کرنا، خون یا پیپ یا زرد پانی کا نکل کر جسم پر بہہ جانا، کسی چیز سے سہارا لگا کر سو جانا، دکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا، نماز میں آواز سے ہنسنا، بے ہوشی یا جنون طاری ہونا۔

سوال ۱۲۹: مسواک کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: آقا و مولیٰ ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے، مسواک لازم کرلو کیونکہ اس سے منہ کی صفائی ہوتی ہے اور رب تعالیٰ بھی راضی ہوتا ہے۔ (مُسند احمد)

علماء فرماتے ہیں کہ مسواک کرنے کے ستر (۷۰) فائدے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

مرتے وقت کلمہ طیبہ نصیب ہوتا ہے اور نزع کی تکلیف آسان ہو جاتی ہے۔

سوال ۱۳۰: غسل کے فرائض بیان کریں۔

جواب: ❶ غرغرہ کرنا یعنی منہ بھر کر اس طرح کلی کرنا کہ ہونٹ سے حلق کی جڑ تک پانی پہنچ جائے۔

❷ ناک میں ہڈی تک پانی پہنچانا تا کہ دونوں نتھنوں میں ہڈی تک کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

❸ سارے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔

سوال ۱۳۱: غسل کا مسنون طریقہ بیان کیجیے۔

جواب: غسل کی نیت کر کے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئیں پھر استنجے کی جگہ دھوئیں۔ پھر بدن پر جہاں نجاست ہو اسے دور کر کے وضو کریں۔ پھر بدن پر تیل کی طرح پانی مل لیں پھر تین بار دائیں کندھے پر اور تین بار بائیں کندھے پر پانی بہائیں۔ پھر تین بار سر پر اور پھر سارے جسم پر تین بار اچھی طرح پانی بہائیں اور ہاتھ پھیر کر ملیں تا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے۔

سوال ۱۳۲: غسل کن چیزوں سے فرض ہوتا ہے؟

جواب: شہوت کے ساتھ منی کا نکلنا، نیند میں احتلام ہونا، مباشرت کرنا خواہ انزال ہو یا نہیں، عورت کا حیض سے فارغ ہونا، عورت کا نفاس ختم ہونا۔

سوال ۱۳۳: تیمم کن صورتوں میں کیا جاتا ہے؟

جواب: جسے وضو یا غسل کی حاجت ہو مگر اسے پانی استعمال کرنے پر قدرت نہ ہو اسے تیمم کرنا چاہیے۔ اس کی چند اہم صورتیں یہ ہیں:

- چاروں طرف ایک ایک میل تک پانی کا پتہ نہ ہو۔
- یا ایسی بیماری ہو کہ پانی کے باعث شدید بیمار ہونے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو۔
- یا اتنی سخت سردی ہو کہ نہانے سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو۔
- یا ٹرین یا بس سے اتر کر پانی استعمال کرنے میں گاڑی چھوٹ جانے کا خدشہ ہو۔

سوال ۱۳۴: تیمم کے فرائض بیان کیجیے۔

جواب: ❶ نیت کرنا کہ یہ تیمم وضو یا غسل یا دونوں کی پاکی کے لیے ہے۔

❷ سارے منہ پر اس طرح ہاتھ پھیرنا کہ بال برابر جگہ بھی باقی نہ رہے۔

❸ دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا کہ کوئی حصہ باقی نہ رہے۔

سوال ۱۳۵: تیمم کا طریقہ کیا ہے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

جواب: وضو یا غسل یا دونوں کی پاکی کی نیت کر کے پاک مٹی یا پتھر پر دونوں ہاتھ ماریں پھر پورے چہرے کا مسح کریں۔ پھر دوبارہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر بائیں ہاتھ سے دائیں کا اور دائیں سے بائیں ہاتھ کا کہنیوں سمیت مسح کریں۔

سوال ۱۳۶: تیمّم کن چیزوں سے کیا جاتا ہے؟

جواب: زمین کی جنس سے تعلق رکھنے والی کسی بھی چیز مثلاً مٹی، پتھر، ماربل، چونا وغیرہ سے تیمّم جائز ہے یا لکڑی کپڑا وغیرہ ایسی چیز جس پر اتنی گرد و غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے انگلیوں کا نشان بن جائے، اس سے بھی تیمّم جائز ہے۔

سوال ۱۳۷: بیماری یا زخم کی کن صورتوں میں تیمّم جائز نہیں۔

جواب: بیماری میں اگر ٹھنڈا پانی نقصان کرتا ہے تو گرم پانی استعمال کرنا چاہیے اگر گرم پانی نہ ملے تو تیمّم کیا جائے۔ یونہی اگر سر پر پانی ڈالنا نقصان کرتا ہے تو گلے سے نہائے اور گیلا ہاتھ پھیر کر پورے سر کا مسح کرے۔ اگر کسی عضو پر زخم کے باعث پٹی باندھی ہو یا پلاستر چڑھا ہو تو ہاتھ گیلا کر کے اس پر پھیر دیا جائے اور باقی جسم کو پانی سے دھویا جائے۔

سوال ۱۳۸: تیمّم کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جس عذر کے باعث تیمّم کیا گیا اگر وہ ختم ہو جائے یا جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے وضو کا اور جن باتوں سے غسل واجب ہوتا ہے ان سے غسل کا تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال ۱۳۹: ناپاک کپڑے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: انہیں اچھی طرح دھو کر پوری قوت سے نچوڑا جائے یہاں تک کہ مزید قوت لگانے پر کوئی قطرہ نہ ٹپکے۔ پھر ہاتھ دھو کر کپڑے دھوئیں اور انہیں اسی طرح پوری طاقت سے نچوڑیں، پھر تیسری بار ہاتھ دھو کر اسی طرح کریں کہ مزید نچوڑنے پر کوئی قطرہ نہ ٹپکے اب کپڑے پاک ہو گئے۔

سوال ۱۴۰: بہتے پانی میں کپڑے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اس کا طریقہ یہ ہے کہ کپڑے اچھی طرح دھو کر کسی برتن میں ڈال دیں اور پھر اتنا پانی ڈالیں کہ کپڑے پانی میں مکمل ڈوب جائیں اور پانی اس برتن کے کناروں سے بہنے لگے، جب پانی بہہ رہا ہو تو اس بہتے پانی سے کپڑوں کو نکال لیں، یہ بہتے پانی کی وجہ سے پاک ہو گئے۔

سوال ۱۴۱: جو چیزیں نچوڑی نہیں جا سکتیں انہیں کیسے پاک کیا جائے؟

جواب: ایسے نازک کپڑے جو نچوڑنے کے قابل نہیں، اسی طرح چٹائی، قالین اور جوتا وغیرہ بھی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM
ISLAMIA ACADEMY

پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ انہیں دھو کر لٹکا دیا جائے یہاں تک کہ ان سے پانی ٹپکنا بند ہو جائے۔ پھر دوبارہ دھو کر لٹکا دیں، جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے پھر تیسری بار دھو کر سکھا لیں، یہ پاک ہو گئے۔

سوال ۱۴۲: اذان کہنے کی فضیلت پر احادیث سنایئے۔

جواب: سرکارِ دو عالم ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے:

''اذان دینے والوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے زیادہ بلند ہوں گی۔'' (مسلم)

''جو سات برس ثواب کے لیے اذان کہے، اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ)

سوال ۱۴۳: اذان کہنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: مسجد میں باجماعت پانچوں فرض نمازوں کی وقت پر ادائیگی کے لیے اذان سنتِ مؤکدہ ہے اور اس کا حکم واجب کی مثل ہے کہ اگر اذان نہ کہی تو وہاں کے سب لوگ گناہگار ہوں گے۔

سوال ۱۴۴: بے وضو اذان کہنا اور نماز کا وقت شروع ہونے سے قبل اذان کہنا کیسا ہے؟

جواب: بے وضو اذان کہنا مکروہ ہے۔ جو اذان وقت سے قبل کہی گئی اسے وقت پر لوٹانا چاہیے۔

سوال ۱۴۵: اذان کے الفاظ کا اردو ترجمہ بیان کیجیے۔

جواب: ''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

سوال ۱۴۶: اذان اور اقامت کہنے والا اپنا منہ دائیں بائیں کس وقت کرے؟

جواب: اذان اور اقامت دونوں میں حی علی الصلوٰۃ کہتے وقت دائیں اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف منہ کرنا چاہیے۔

سوال ۱۴۷: اذان کا جواب دینے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: اذان میں جو کلمہ مؤذن کہے سننے والا وہی کلمہ کہے مگر حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہنا چاہیے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۱٤۸: فجر کی اذان میں دیگر اذانوں سے کیا فرق ہے؟
جواب: فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ یہ کہا جائے: اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔
سوال ۱٤۹: اس کا ترجمہ کیا ہے نیز اس کا جواب مع ترجمہ بتائیں۔
جواب: "نماز نیند سے بہتر ہے۔" اس کے جواب میں یہ کہیں: صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ وَ بِالْحَقِّ نَطَقْتَ۔ "تم نے سچ کہا اور اچھا کام کیا اور تم نے حق کہا ہے۔"
سوال ۱۵۰: کیا اذان کا جواب دینا ضروری ہے؟ جواب نہ دینے پر کیا وعید ہے؟
جواب: جب اذان ہو تو جواب دینا ضروری ہے۔ اتنی دیر کے لیے سلام و کلام اور تلاوت وغیرہ تمام اشغال موقوف کر دے اور اذان کو غور سے سنے اور جواب دے۔ اقامت کا بھی یہی حکم ہے۔ جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اس پر معاذ اللہ خاتمہ برا ہونے کا خوف ہے۔
سوال ۱۵۱: جب مؤذن "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُوْلُ اللّٰہِ" کہے تو سننے والا جواب کے طور پر اسے دُہرانے کے علاوہ اور کیا کرے؟ نیز اس پر کیا اجر ہے؟
جواب: سننے والا درود شریف پڑھے، "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ" اور مستحب ہے کہ اپنے انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے اور یہ پڑھے: "قُرَّةُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔" ایسا کرنے والے کو حضور ﷺ اپنے ساتھ جنت میں لے جائیں گے۔
سوال ۱۵۲: اذان اور اقامت میں کیا فرق ہے؟
جواب: جماعت کے وقت جو کلمات کہے جاتے ہیں انہیں اقامت کہتے ہیں، یہ اذان کی مثل ہے سوائے اس کے کہ اقامت میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ یہ بھی کہا جاتا ہے: قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ "نماز کے لیے جماعت کھڑی ہو گئی۔"
سوال ۱۵۳: اقامت کے دوران کس وقت کھڑے ہونے کا حکم ہے؟
جواب: اقامت کے وقت کوئی شخص آیا تو اسے کھڑا ہو کر انتظار کرنا مکروہ ہے، اسے چاہیے کہ بیٹھ جائے اور جو لوگ مسجد میں بیٹھے ہوں وہ بھی بیٹھے رہیں اور اس وقت کھڑے ہوں جب مُکَبِّر حی علی الصلٰوۃ حی علی الفلاح پر پہنچے۔ یہی حکم امام کے لیے ہے۔
سوال ۱۵٤: سب نمازوں کی رکعات کی تفصیل بتائیے۔
جواب: فجر کی دو سنت (مؤکدہ) اور پھر دو فرض۔ ظہر کی چار سنت (مؤکدہ)، پھر چار فرض، پھر دو سنت (مؤکدہ) اور پھر دو نفل۔ عصر کی چار سنت (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض۔ مغرب کے تین

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فرض پھر دو سنت (مؤکدہ) اور پھر دو نفل۔ عشاء کی چار سنت (غیر مؤکدہ)، چار فرض، دو سنت (مؤکدہ)، دو نفل، تین وتر (واجب) اور دو نفل۔ جمعہ کی چار سنت (مؤکدہ)، دو فرض، چار سنت (مؤکدہ)، دو سنت (مؤکدہ) اور دو نفل۔

سوال ۱۵۵: بعض لوگ سنت ادا کرنے میں سستی کرتے ہیں، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: سنتیں بعض مؤکدہ ہیں کہ شریعت میں اس پر تاکید آئی، بلا عذر ایک بار بھی ترک کرے تو مستحقِ ملامت ہے اور سنت کو ترک کرنے کی عادت بنا لینا حرام کے قریب ہے اور ایسے شخص کے متعلق اندیشہ ہے کہ معاذ اللہ شفاعت سے محروم ہو جائے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: ''جو سنت کو ترک کرے گا اسے میری شفاعت نہ ملے گی۔''

سوال ۱۵۶: نماز سے پہلے کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟

جواب: نماز کی چھ شرائط ہیں۔ (۱) طہارت یعنی نمازی کا جسم، لباس اور جگہ کا پاک ہونا۔ (۲) سترِ عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے اس کا چھپا ہونا۔ (۳) استقبالِ قبلہ یعنی کعبہ شریف کی طرف منہ کرنا ہے۔ (۴) نماز کا وقت پایا جانا۔ (پنجم) نماز کی نیت ہونا۔ (۶) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا۔

سوال ۱۵۷: کیا نماز کی نیت زبان سے کرنا ضروری ہے؟

جواب: نیت دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں اس کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اگر اس وقت کوئی پوچھے کہ کون سی نماز پڑھ رہے ہو تو فوراً بتا دے، اگر سوچ کر بتائے گا تو نماز نہ ہوگی۔ زبان سے نیت کہہ لینا مستحب ہے اور اس کے لیے کسی زبان کی قید نہیں۔

سوال ۱۵۸: کن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے؟

جواب: جن اوقات میں نماز پڑھنا مکروہ ہے ان میں طلوعِ آفتاب سے بیس منٹ بعد تک، غروبِ آفتاب سے بیس منٹ قبل سے غروب تک اور ضحوہ کبریٰ یعنی نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی یعنی زوال تک کا وقت شامل ہیں۔

ان اوقات میں کوئی نماز یا سجدہ تلاوت جائز نہیں، ان اوقات کے علاوہ ہر وقت قضا نمازیں اور نوافل پڑھے جا سکتے ہیں، البتہ صبحِ صادق سے طلوعِ آفتاب تک، اور نماز عصر سے آفتاب غروب ہونے تک کوئی نفل نماز، اور امام کے خطبۂ جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لے کر فرض جمعہ ختم ہونے تک نفل اور سنت دونوں جائز نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۱۵۹: ثناء، تعوذ اور تسمیہ کا ترجمہ سنایئے۔

جواب: ''پاک ہے تو اے اللہ! اور میں تیری حمد کرتا ہوں، تیرا نام برکت والا ہے اور تیری عظمت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔'' ''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی، شیطان مردود سے۔'' ''اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے۔''

سوال ۱۶۰: کنزالایمان سے سورۃ فاتحہ کا ترجمہ سنایئے۔

جواب: ''سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روزِ جزا کا مالک، ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں، ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا، اور نہ بہکے ہوؤں کا۔'' (اعلیٰ حضرت محدث بریلوی a)

سوال ۱۶۱: رکوع اور سجدے کی تسبیح کا ترجمہ سنایئے۔

جواب: ''پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا۔'' ''پاک ہے میرا پروردگار بہت بلند۔''

سوال ۱۶۲: تسمیع اور تحمید کا ترجمہ سنایئے۔

جواب: ''اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔'' ''اے ہمارے مالک! سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔''

سوال ۱۶۳: التحیات اور تشہد کا ترجمہ سنایئے۔

جواب: ''تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی (ﷺ)! اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔''

سوال ۱۶۴: تشہد پڑھتے وقت انگلی سے اشارہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: تشہد پڑھتے وقت جب ''اشہد ان لا'' کے قریب پہنچیں تو دائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں اور چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دیں اور لفظ ''لا'' پر شہادت کی انگلی اٹھائیں اور ''اِلّا'' پر نیچے کر لیں اور پھر سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لیں۔

سوال ۱۶۵: نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کیا پڑھا جائے؟

جواب: اگر فرض نماز ہو تو تیسری اور چوتھی رکعتوں کے قیام میں سورہ فاتحہ کے بعد چھوٹی سورت نہ ملائیں۔ اگر چار رکعت سنت یا نفل نماز پڑھیں تو تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کوئی چھوٹی سورت یا اس کے برابر آیات بھی پڑھیں۔

سوال ۱٦٦: سنتِ مؤکدہ اور سنتِ غیر مؤکدہ کے طریقے میں کیا فرق ہے؟

جواب: سنتِ مؤکدہ کے پہلے قعدہ میں صرف تشہد تک پڑھیں اور کھڑے ہو کر سورۃ فاتحہ سے شروع کریں جبکہ سنتِ غیر مؤکدہ اور نفل نماز کے پہلے قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعا بھی پڑھیں اور تیسری رکعت کے شروع میں ثناء بھی پڑھیں۔

سوال ۱٦۷: باجماعت نماز میں مقتدی قیام میں کیا کیا پڑھے؟

جواب: جماعت سے نماز پڑھے تو پہلی رکعت کے قیام میں صرف ثناء پڑھے اور خاموش کھڑا رہے یونہی دیگر رکعتوں کے قیام میں بھی مقتدی کو قراءت نہیں کرنی چاہیے۔ رکوع سے اٹھتے وقت سمع اللّٰہ لمن حمدہ صرف امام کہے اور مقتدی ربنا لک الحمد کہے۔

سوال ۱٦۸: نماز کے فرائض کون کون سے ہیں؟

جواب: ❶ تکبیر تحریمہ دراصل نماز کی شرائط میں سے ہے مگر اسے فرائض میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔ اگر مقتدی نے لفظ "اللہ" امام کے ساتھ کہا لیکن "اکبر" کو امام سے پہلے ختم کر لیا تو نماز نہ ہوئی۔

❷ قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا نماز میں فرض ہے، قیام اتنی دیر ہے جتنی دیر تک قراءت کی جائے۔

❸ قراءت یعنی تمام حروف کا مخارج سے ادا کرنا نیز ایسے پڑھنا کہ اسے خود سن سکے، فرض ہے۔

❹ رکوع بھی فرض ہے۔ بہتر ہے کہ کمر سیدھی ہو نیز سر اور پیٹھ یکساں اونچے ہوں۔

❺ سجود یعنی ہر رکعت میں دو بار سجدہ کرنا فرض ہے۔ پیشانی اور ناک کی ہڈی کا زمین پر جمنا سجدہ کی حقیقت ہے اور ہر پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ لگنا شرط۔

❻ قعدہ اخیرہ یعنی تمام رکعتیں پڑھ کر اتنی دیر بیٹھنا کہ پوری تشہد پڑھ لی جائے، فرض ہے۔

❼ خروج بِصُنعِہٖ یعنی آخری قعدہ کے بعد سلام پھیرنا فرض ہے۔

سوال ۱٦۹: نماز کے واجبات کون سے ہیں؟

جواب: ❶ تکبیر تحریمہ کے لیے "اللہ اکبر" کہنا۔

❷ فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں اور دیگر نمازوں کی ہر رکعت میں ایک بار پوری سورت فاتحہ پڑھنا۔

❸ فرض کی پہلی دو اور باقی نمازوں کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد چھوٹی سورت یا ایک یا دو آیتیں تین چھوٹی آیات کے برابر پڑھنا۔

❹ قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

◆ ۵ جلسہ یعنی دوسجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔
◆ ۶ سجدے میں پیشانی اور ناک دونوں کو زمین پر لگانا۔
◆ ۷ سجدے میں دونوں پاؤں کی تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگانا۔
◆ ۸ رکوع وسجدہ وقومہ وجلسہ میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار ٹھہرنا۔
◆ ۹ قعدہ اولیٰ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا۔
◆ ۱۰ دونوں قعدوں میں التحیات وتشہد پڑھنا۔
◆ ۱۱ پہلے قعدہ میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا۔
◆ ۱۲ دوفرض یا دوواجب یا واجب وفرض کے درمیان تین تسبیح کے برابر وقفہ نہ ہونا۔
◆ ۱۳ دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ السلام کہنا۔

سوال ۱۷۰: جماعت کی صورت میں مزید واجبات کون سے ہیں؟

جواب: جہری نماز یعنی فجر ومغرب وعشاء میں امام کو آواز سے قرأت کرنا، سری نماز یعنی ظہر وعصر میں امام کو آہستہ قرأت کرنا، امام بلند آواز سے تلاوت کرے یا آہستہ اس وقت مقتدیوں کا خاموش رہنا، سوائے قرأت کے تمام واجبات میں امام کی پیروی کرنا۔

سوال ۱۷۱: نمازِ وتر میں دو اضافی واجبات کون سے ہیں؟

جواب: وتر میں دعائے قنوت پڑھنا اور دعائے قنوت سے قبل تکبیر کہنا۔

سوال ۱۷۲: سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟ اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے یا کسی فرض کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے۔ سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدے میں تشہد پڑھ کر دائیں طرف سلام پھیریں اور دو سجدے کر کے پھر تشہد، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیرلیں۔

سوال ۱۷۳: سورۃ فاتحہ اور چھوٹی سورت کے درمیان کتنا وقفہ ہو تو سجدہ سہو واجب ہوگا؟

جواب: اگر سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورت پڑھنے کے درمیان تین بار سبحان اللہ کہنے کے برابر خاموش رہا تو سجدہ سہو واجب ہوگیا۔

سوال ۱۷۴: قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد کتنے الفاظ کہنے سے سجدہ سہو لازم ہوتا ہے؟

جواب: فرض، واجب اور مؤکدہ سنتوں کے قعدہ اولیٰ میں اگر تشہد کے بعد بھول کر اتنا کہہ لیا، اللھم صل علی محمد یا اللھم صل علی سیدنا تو سجدہ سہو واجب ہوگیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۱۷۵: نماز اور سترِ عورت کے حوالے سے عورتوں کو کیا احتیاط ضروری ہے؟

جواب: نماز سے قبل اس بات کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ ان کے چہرے، ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے سوا تمام جسم دبیز کپڑے سے ڈھکا ہوا ہے۔ ایسا باریک کپڑا جس سے بدن کی رنگت جھلکتی ہو یا ایسا باریک دوپٹہ جس سے بالوں کی سیاہی چمکے، پہن کر نماز پڑھی تو نماز نہ ہوگی۔ گردن، کان، سر کے لٹکتے ہوئے بال اور کلائیاں چھپانا بھی فرض ہے۔

سوال ۱۷۶: کن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب: بھول کر یا جان بوجھ کر کسی سے کلام کرنا، کسی کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا، کسی عذر کے بغیر کھانسنا، کسی کی چھینک کا جواب دینا، نماز کی حالت میں کھانا پینا، بلا عذر سینہ کو جہتِ کعبہ سے پھیرنا، وضو ٹوٹ جانا، نماز میں قرآن پاک دیکھ کر پڑھنا، قرأت یا اذکار میں سخت غلطی کرنا، دونوں ہاتھ سے ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والا سمجھے کہ یہ حالتِ نماز میں نہیں۔

سوال ۱۷۷: نماز میں غیر متعلقہ کام کتنی بار کرنے سے نماز فاسد ہوتی ہے؟

جواب: کسی رکن میں کوئی غیر متعلقہ کام تین بار کرنا مفسدِ نماز ہے مثلاً ایک رکن میں تین بار کھجانے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے اس طرح کہ ایک بار کھجا کر ہاتھ ہٹالیا پھر کھجایا اور ہاتھ ہٹالیا پھر تیسری بار کھجایا اور ہاتھ ہٹالیا۔ اگر ایک بار ہاتھ رکھ کر چند مرتبہ کھجایا تو اسے ایک ہی مرتبہ شمار کیا جائے گا۔

سوال ۱۷۸: نماز میں کون سے کام مکروہات میں سے ہیں جن کے ارتکاب سے نماز لوٹانا ہوگی؟

جواب: سجدہ میں جاتے وقت دونوں ہاتھوں سے آگے یا پیچھے سے کپڑا اٹھا لینا، کندھے پر رومال اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں، آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھی ہوئی ہونا، بار بار آسمان کی طرف نظریں اٹھانا یا اِدھر اُدھر دیکھنا، مرد کا سجدہ میں کلائیوں کو بچھانا، شلوار کو ٹخنے کے پاس سے گھرسنا، یا پتلون کے پائنچے موڑ لینا، قمیص کے بٹن نہ لگانا کہ سینا کھلا رہے، نمازی کے آگے یا دائیں بائیں یا سامنے تصویر کا ہونا، امام سے پہلے رکوع و سجود کرنا، قومہ اور جلسہ میں سیدھے ہونے سے پہلے سجدہ میں جانا۔

سوال ۱۷۹: سورتوں کی ترتیب سے اُلٹ قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جان کر سورتوں کی ترتیب کے خلاف قرآن مجید پڑھنا مثلاً پہلی رکعت میں "سورۃ الکافرون" پڑھی ہو تو دوسری رکعت میں "سورۃ الکوثر" پڑھنا مکروہ تحریمی ہے کہ یہ ترتیب کے خلاف ہے اور حدیث میں ایسا کرنے پر سخت وعید ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سوال ۱۸۰: ننگے سر نماز پڑھنے سے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: ننگے سر نماز پڑھنا خلافِ سنت ہے۔ سستی سے ننگے سر نماز پڑھنا یعنی ٹوپی پہننا بوجھ معلوم ہوتا ہو تو مکروہِ تنزیہی ہے اور اگر نماز کی تحقیر مقصود ہو مثلاً یہ سمجھنا کہ "نماز کوئی عظیم الشان عبادت نہیں جس کے لیے ٹوپی پہنی جائے" تو یہ کفر ہے اور کسی عذر اور خشوع و خضوع کے لیے برہنہ سر پڑھی تو جائز ہے۔

سوال ۱۸۱: نمازی کے آگے سے گزرنا کیسا ہے؟ اس پر کیا وعید ہے؟

جواب: نمازی کے آگے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔ آقا و مولیٰ ﷺ نے فرمایا: اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جانتا کہ اس کا کیا گناہ ہے تو وہ سو برس کھڑا رہنا اس ایک قدم چلنے سے بہتر سمجھتا۔

سوال ۱۸۲: نمازی کے آگے سے گزرنا کب جائز ہے؟

جواب: اگر نمازی کے آگے سترہ ہو یعنی کوئی ایسی چیز جس سے آڑ ہو جائے تو سترہ کے بعد سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں۔ سترہ کم از کم ایک ہاتھ اونچا اور ایک انگلی کے برابر موٹا ہو۔

سوال ۱۸۳: مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے سے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا یا اونچی آواز سے گفتگو کرنا منع ہے۔ حدیث میں ہے کہ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا نیکیوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جیسے آگ خشک لکڑیوں کو جلا دیتی ہے۔

سوال ۱۸٤: مسجد میں کھانا پینا اور سونا کیسا ہے؟

جواب: مسجد میں کھانا پینا اور سونا معتکف کے سوا کسی کو جائز نہیں لہٰذا غیر معتکف اعتکاف کی نیت کر کے مسجد جائے اور کچھ ذکرِ الٰہی کرے یا نماز پڑھے، اب اس کے لیے ضرورتاً کھانا پینا جائز ہوگا۔

سوال ۱۸۵: امامت کے لائق ہونے کے لیے کن صفات کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: امامت کا مستحق وہ ہے جو صحیح العقیدہ اہلِ سنت و جماعت ہو، پرہیز گار ہو، طہارت و نماز کے احکام کو سب سے زیادہ جانتا ہو، اسے اتنا قرآن یاد ہو جو مسنون طور پر پڑھ سکے نیز قرآن کریم کے حروف مخارج سے ادا کر سکتا ہو۔

سوال ۱۸٦: کن لوگوں کے پیچھے نماز مکروہِ تحریمی اور واجبُ الاعادہ ہے؟

جواب: وہ بد مذہب جن کی بد مذہبی کفر کی حد کو نہ پہنچی اور وہ فاسق جو اعلانیہ کبیرہ گناہ کرتے ہیں جیسے بدکار، شرابی، جواری، سود خور، داڑھی منڈوانے یا ایک مشت سے کم رکھنے والے، ان کو امام بنانا گناہ ہے اور ان کے پیچھے نماز، مکروہِ تحریمی اور واجبُ الاعادہ ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

سوال ۱۸۷: پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب: حضور ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

"اگر لوگ جانتے کہ اذان اور پہلی صف کا کیا اجر وثواب ہے تو ہر کوئی ان کا طلبگار ہوتا یہاں تک کہ وہ اس پر قرعہ اندازی کرتے۔" (بخاری، مسلم)

سوال ۱۸۸: اگر امام رکوع میں ہو تو رکعت کیسے ملے گی؟

جواب: اگر کسی نے امام کو رکوع کی حالت میں پایا تو یہ نیت کر کے سیدھے کھڑے رہنے کی حالت میں تکبیر تحریمہ کہے پھر دوسری تکبیر کہتا ہوا رکوع میں جائے۔ اگر پہلی تکبیر کہتا ہوا رکوع کی حد تک جھک گیا تو نماز نہ ہوگی۔ اگر امام کو رکوع میں پا لیا تو اسے رکعت مل گئی اور اگر امام نے رکوع سے سر اٹھا لیا تو یہ رکعت بعد میں ادا کرے۔

سوال ۱۸۹: اگر پہلی رکعت رہ جائے تو اسے کیسے ادا کیا جائے گا؟

جواب: اگر کوئی پہلی رکعت کے رکوع کے بعد یا دوسری رکعت میں جماعت میں شریک ہوا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑے ہو کر ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور چھوٹی سورت پڑھ کر پہلی رکعت مکمل کر کے قعدہ کرے اور نماز پوری کرے۔ چھوٹی ہوئی رکعت ادا ہو جائے گی۔

سوال ۱۹۰: اگر دو رکعتیں رہ جائیں تو انہیں کیسے ادا کیا جائے گا؟

جواب: اگر چار رکعت نماز کی تیسری رکعت میں شریک ہوا تو بعد میں دو رکعتیں مکمل طور پر پڑھے یعنی دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد چھوٹی سورت بھی پڑھے۔

سوال ۱۹۱: اگر چوتھی رکعت کے رکوع سے پہلے شامل ہوا تو تین رکعتیں کیسے ادا کرے؟

جواب: بعد میں کھڑا ہو کر ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور سورت پڑھ کر پہلی رکعت مکمل کرے جو دراصل اس کی دوسری رکعت ہے اس لیے اس رکعت کے بعد قعدہ کرے اور صرف تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ اب چھوٹی ہوئی دوسری رکعت میں جو دراصل اس کی تیسری رکعت ہے، سورہ فاتحہ کے بعد سورت بھی پڑھے اور یہ رکعت پوری کر کے کھڑا ہو جائے پھر اپنی چھوٹی ہوئی تیسری رکعت پڑھے جس میں صرف تسمیہ اور سورہ فاتحہ پڑھے، آخر میں قعدہ کر کے سلام پھیر لے۔

سوال ۱۹۲: اگر کوئی وتر میں دعائے قنوت پڑھنا بھول کر رکوع میں چلا گیا تو کیا کرے؟

جواب: دعائے قنوت پڑھنا اور اس کے لیے تکبیر کہنا بھی واجب ہے۔ اگر کوئی دعائے قنوت پڑھنا بھول کر رکوع میں چلا جائے تو وہ قیام کی طرف نہ لوٹے بلکہ آخر میں سجدہ سہو کر لے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۱۹۳: نمازِ جمعہ چھوڑنے والے کے لیے کیا وعیدیں ہیں؟

جواب: آقا و مولیٰ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

''جو تین جمعے سستی کی وجہ سے چھوڑ دے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دے گا (اور وہ غافلوں میں ہو جائے گا)۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

ایک اور روایت میں ہے کہ ''جو تین جمعے بلا عذر چھوڑے وہ منافق ہے۔'' (ابن خزیمہ)

سوال ۱۹۴: ہر نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کن ایام میں مخالفین بھی کرتے ہیں؟

جواب: نویں ذی الحجہ کی فجر سے لے کر تیرہ تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد جو جماعتِ مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی، ایک بار بلند آواز سے ''تکبیر تشریق'' کہنا واجب اور تین بار افضل ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

سوال ۱۹۵: نمازِ جنازہ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: نمازِ جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ نیت کر کے اللہ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں اور ثناء پڑھیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر اللہ اکبر کہیں اور درود شریف پڑھیں۔ بہتر ہے کہ وہی درود پڑھیں جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا درود پڑھا تب بھی حرج نہیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہیں اور دعا پڑھیں۔ پھر چوتھی بار اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور دونوں طرف سلام پھیر لیں۔

سوال ۱۹۶: نمازِ جنازہ کے بعد دعا مانگنے کا ذکر کس حدیث میں ہے؟

جواب: آقا و مولیٰ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

''جب تم میت کی نماز جنازہ پڑھ لو تو اب خاص اس کے لیے دعا کرو۔''

(مشکوٰۃ بحوالہ ابوداؤد، ابن ماجہ، بیہقی)

سوال ۱۹۷: تراویح کی بیس رکعتیں ہیں، اس پر حدیث شریف سنائیے۔

جواب: امام بیہقی نے صحیح سند کے ساتھ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ لوگ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بیس رکعت تراویح پڑھا کرتے تھے۔

سوال ۱۹۸: تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی اجرت دینا کیسا ہے؟

جواب: امام و حافظ کے لیے ضروری ہے کہ قرآن کریم صحیح مخارج کے ساتھ اخلاصِ نیت سے پڑھے۔ اُجرت دے کر تراویح پڑھوانا، ناجائز ہے۔ دینے والا اور لینے والا دونوں گناہگار ہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

البتہ اُجرت طے کیے بغیر کچھ دینے میں حرج نہیں۔

سوال ۱۹۹: کیا توبہ کرنے سے قضا نمازیں معاف ہو جاتی ہیں؟

جواب: سچی توبہ سے قضا کرنے کا گناہ معاف ہو جاتا ہے البتہ توبہ اسی وقت صحیح ہوگی جب کہ چھوٹی ہوئی نماز کی قضا پڑھ لی جائے، اگر نماز کی قضا نہ پڑھی تو یہ توبہ قبول نہ ہوگی۔

سوال ۲۰۰: قضا نمازیں ادا کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: جس کے ذمہ کئی سال کی قضا نمازیں ہوں اسے چاہیے کہ اپنے بالغ ہونے کی عمر (اندازاً ۱۲ سال) سے اس وقت تک کی نمازوں کا حساب لگائے اور پھر جب جب فرصت ملے انہیں ادا کرے۔ چونکہ قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں اس لیے نوافل اور غیر مؤکدہ سنتوں کی بجائے قضا پڑھتا رہے، البتہ تراویح اور بارہ رکعتیں سنت مؤکدہ نہ چھوڑے۔

سوال ۲۰۱: قضا نمازوں کی نیت کیسے کی جائے؟

جواب: قضاء نماز کی نیت یوں کی جائے۔ مثلاً: "سب سے پہلی نمازِ فجر جو قضا ہوئی اسے ادا کرتا ہوں" پھر جب دوسری نمازِ فجر کی قضا پڑھے تو یہی نیت کرے کیونکہ پہلی قضا نمازِ فجر تو ادا ہو چکی اس لیے اب دوسری نماز قضا نمازوں میں پہلی ہوگی۔ اسی طرح دیگر نمازوں کے لیے بھی یوں ہی نیت کرے۔

سوال ۲۰۲: شرعاً مسافر کون ہے جسے نماز قصر کرنے کا حکم ہے؟

جواب: مسافر وہ شخص ہے جو 57.375 میل یا 92.33 کلومیٹر کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ مسافر اس وقت تک نمازیں قصر کرتا رہے گا جب تک اپنی بستی واپس نہ پہنچ جائے یا کسی مقام پر وہ پندرہ دن یا زائد قیام کا ارادہ نہ کرلے۔ وہ وہاں پوری نماز پڑھے گا چاہے بعد میں کسی وجہ سے وہاں پندرہ دن سے کم قیام کر سکے۔ اسی طرح اگر کسی جگہ پندرہ دن سے کم قیام کی نیت ہو مگر کسی وجہ سے وہاں پندرہ دن سے زائد ٹھہرنا پڑے پھر بھی وہ قصر کرے گا۔

سوال ۲۰۳: مسافر کن نمازوں میں قصر کرے گا؟ اگر قصر نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب: مسافر پر واجب ہے کہ وہ چار رکعت والے فرض کی دو رکعت پڑھے۔ فجر، مغرب اور سنتوں میں کوئی قصر نہیں۔ اگر مسافر قصر نہ کرے گا تو گناہگار ہوگا۔

سوال ۲۰۴: اگر امام مسافر ہو تو مقیم اس کے پیچھے نماز کیسے پڑھیں؟

جواب: اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے تو چار رکعت ہی ادا کرے اور اگر مقیم لوگ مسافر

MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

امام کی اقتداء میں نماز ادا کریں تو امام کو چاہیے کہ وہ پہلے لوگوں کو اپنا مسافر ہونا بتا دے پھر دو رکعت کے بعد سلام پھیر لے اور مقیم مقتدی کھڑے ہو کر بقیہ دو رکعتیں پڑھیں مگر قیام میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کی مقدار خاموش کھڑے رہیں۔

سوال ۲۰۵: چلتی ٹرین میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: چلتی ٹرین پر نماز نہیں ہوتی اس لیے جب اسٹیشن پر گاڑی رکے، اس وقت نماز ادا کرے اور اگر نماز کا وقت جا رہا ہو تو جس طرح بھی ممکن ہو پڑھ لے پھر جب موقع ملے تو نماز کا اعادہ کرے۔ جو نماز سفر میں قضا ہوئی یا ناقص پڑھی گئی اسے لوٹانے میں ضروری ہے کہ اسے قصر ہی پڑھا جائے۔

سوال ۲۰۶: قرآن میں آیاتِ سجدہ کتنی ہیں؟ سجدۂ تلاوت کیسے کیا جائے؟

جواب: قرآن کریم میں چودہ آیات ایسی ہیں جنہیں پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر یا بیٹھے ہوئے اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور کم از کم تین بار ''**سبحان ربی الاعلیٰ**'' کہیں پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھ جائیں۔ سجدہ تلاوت کے لیے اللہ اکبر کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھائیں اور نہ بعد میں سلام پھیریں۔

سوال ۲۰۷: تکبیرِ اولیٰ کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھائے جائیں، حدیث سنائیے۔

جواب: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ وہ کانوں کے برابر ہو جاتے۔

(صحیح مسلم ج ا ص ۶۸، نسائی ج ا ص ۱۰۲، ابن ماجہ ص ۶۲)

سوال ۲۰۸: نماز میں ہاتھ ناف کے نیچے باندھنے چاہئیں، حدیث سنائیں۔

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، سنت یہ ہے کہ نماز میں ایک ہتھیلی کو دوسری ہتھیلی پر ناف کے نیچے رکھا جائے۔

(ابوداؤد ج ا ص ۴۸۰، مسند احمد ج ا ص ۱۱۰، سنن دار قطنی ج ا ص ۲۸۶، مصنف ابن ابی شیبہ ج ا ص ۳۹۱، زجاجۃ المصابیح ج ا ص ۵۸۴)

سوال ۲۰۹: جب امام قرأت کرے تو مقتدی خاموش رہیں، حدیث سنائیں۔

جواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا کریم ﷺ نے فرمایا: جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو، امام مسلم نے فرمایا، یہ حدیث صحیح ہے۔ (صحیح مسلم، ج ا ص ۱۷۴)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۲۱۰: جہری نماز ہو یا سری، مقتدی قرأت نہ کرے، کیوں؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا:

''جو امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہے۔''

(مسندِ امام اعظم ص ۱۰۲، ابن ماجہ ص ۶۱، سنن دار قطنی ج ۱ ص ۳۲۴، مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۱۳۶)

یہ حدیث صحیح ہے اور اس کے راوی بخاری و مسلم کی شرط کے موافق ہیں۔ (زجاجۃ المصابیح)

سوال ۲۱۱: امام اور مقتدی دونوں کو آمین آہستہ کہنی چاہیے، احادیث سنائیں۔

جواب: حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے جب نماز میں ولا الضالین پڑھا تو آہستہ آواز میں آمین کہی۔ (جامع ترمذی، جلد ۱ ص ۶۳)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امام کو چار چیزیں آہستہ کہنی چاہئیں۔ ثناء (سبحانک اللھم)، تعوذ (اعوذ باللہ)، تسمیہ (بسم اللہ) اور آمین۔ (مصنف امام عبدالرزاق، ج ۲ ص ۸۷)

سوال ۲۱۲: نماز میں رفع یدین منسوخ ہے، حدیث سنائیں۔

جواب: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آقا و مولیٰ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا:

''میں دیکھتا ہوں کہ تم نماز کے دوران رفع یدین کرتے ہو جیسے سرکش گھوڑے اپنی دُمیں ہلاتے ہیں، نماز سکون سے ادا کیا کرو۔'' (صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۸۱، سنن نسائی ج ۱ ص ۱۷۶)

سوال ۲۱۳: تراویح بیس رکعت اور وتر تین رکعت ہونے پر حدیث سنایئے۔

جواب: حضرت یزید بن رومان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور میں رمضان میں لوگ تیئس (۲۳) رکعت (۲۰ تراویح اور ۳ وتر) ادا کرتے تھے۔

(موطا امام مالک باب ماجاء فی قیام رمضان)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب : ۳

روزے اور زکوۃ کے مسائل

سوال ۲۱۴: روزے سے کیا مراد ہے؟

جواب: صبح صادق سے سورج غروب ہونے تک رضائے الٰہی کی نیت سے کھانے پینے اور گناہوں سے باز رہنے کا نام روزہ ہے۔

سوال ۲۱۵: روزوں کی فرضیت کا مقصد کیا ہے؟

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہوا:

"اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے۔" (البقرہ:۱۸۳، کنزالایمان)

معلوم ہوا کہ روزوں کی فرضیت کا مقصد تقویٰ اور پرہیزگاری حاصل کرنا ہے۔

سوال ۲۱۶: جو روزہ رکھ کر برے کام نہ چھوڑے، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: آقا و مولیٰ ﷺ نے فرمایا:

"جو روزے دار بری بات کہنا اور برے کام کرنا نہ چھوڑے، اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کچھ پرواہ نہیں۔"

ایک اور ارشاد ہے:

"روزہ محض کھانے پینے سے باز رہنے کا نام نہیں بلکہ روزہ کی اصل یہ ہے کہ لغو اور بیہودہ باتوں سے بچا جائے۔"

سوال ۲۱۷: اگر روزہ دار بھول کر کھا پی لے تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن جب یاد آجائے تو فوراً رک جائے اور جو چیز منہ میں ہو، اسے منہ سے نکال دے۔ اگر اسے نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سوال ۲۱۸: اگر کوئی چیز دانتوں میں پھنسی تھی اور اسے نگل لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب: دانتوں میں کوئی چیز چنے کے برابر یا زیادہ ہو تو اسے نگل لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال ۲۱۹: اگر روزے میں قے ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب: اگر بلا ارادہ قے آجائے تو کوئی حرج نہیں البتہ قصداً منہ بھر کر قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہو۔

سوال ۲۲۰: غذا کے علاوہ کن چیزوں کا ذائقہ محسوس ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: آنسو یا پسینہ منہ میں چلا جائے اور اس کی نمکینی پورے منہ میں معلوم ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر دانتوں سے خون نکلے اور اس کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو تو بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال ۲۲۱: اگر کوئی چیز غلطی سے حلق سے نیچے اتر گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر روزہ دار ہونا یاد ہو اور کُلی کرتے ہوئے پانی بلا ارادہ حلق سے نیچے اتر جائے یا ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے دماغ تک پہنچ جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سوال ۲۲۲: جان بوجھ کر کھانے پینے اور غلطی سے کھانے پینے میں کیا فرق ہے؟

جواب: قصداً کھانے پینے سے روزہ کی قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوں گے جبکہ غلطی سے کھانے پینے کی صوت میں صرف قضا لازم ہوگی۔

سوال ۲۲۳: روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب: روزہ کا کفارہ یہ ہے کہ مسلسل ساٹھ روزے رکھے جائیں۔

سوال ۲۲٤: روزہ کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جان بوجھ کر یا غلطی سے کھانے پینے سے یا جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ آنکھ یا کان یا ناک میں دوائی ڈالنے سے نیز کان میں تیل ڈالنے سے بھی رزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال ۲۲۵: اگر سحری کھانے کے دوران وقت ختم ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب: اگر کھانے پینے کے دوران سحری کا وقت ختم ہو جائے تو نوالہ اگل دینا چاہیے اسے نگل لینے سے روزہ نہیں ہوگا۔ اگر بعد میں معلوم ہوا کہ وقت ختم ہو چکا تھا تو بھی روزہ نہ ہوا، قضا لازم ہے۔

سوال ۲۲٦: روزے میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟

جواب: جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی، بیہودہ گفتگو یا کسی کو تکلیف دینے سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ روزے میں بار بار تھوکنا، منہ میں تھوک اکٹھا کر کے نگل لینا اور کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا بھی مکروہ ہے۔ یوں ہی استنجا کرنے میں مبالغہ کرنا بھی مکروہ ہے یعنی روزے دار کو استنجا کرنے میں نیچے کو زور نہیں دینا چاہیے۔

سوال ۲۲۷: کن کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب: بھول کر کھانے پینے یا جماع کرنے سے، بے اختیار قے آجانے سے خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ، کان میں پانی چلے جانے سے یا احتلام ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اسی طرح مکھی، دھواں یا گرد حلق میں چلی جائے تو بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزے میں تیل یا سرمہ لگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال ۲۲۸: روزے میں مسواک اور ٹوتھ پیسٹ کا کیا حکم ہے؟

جواب: مسواک کرنا جائز ہے مگر ٹوتھ پیسٹ جائز نہیں کیونکہ اس کا ذائقہ حلق میں پہنچتا ہے۔

سوال ۲۲۹: اگر کوئی روزے رکھنے پر قادر نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب: اگر روزے رکھنے پر قدرت نہ ہو یعنی کوئی بیمار ہے اور اچھے ہونے کی کوئی امید نہیں یا زیادہ بڑھاپے کے باعث روزے رکھنا ممکن نہیں تو ساٹھ مساکین کو پیٹ بھر کر دونوں وقت کھانا کھلانے سے کفارہ ادا ہوگا۔ یا پھر ہر مسکین کو صدقۂ فطر کے برابر رقم دے دی جائے۔

سوال ۲۳۰: زکوٰۃ کی اہمیت قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کیجیے۔

جواب: زکوٰۃ فرض ہے، اس کا نہ دینے والا فاسق اور قتل کا مستحق ہے، اور اسے ادا کرنے میں تاخیر کرنے والا گنا ہگار ہے۔ قرآن کریم میں بے شمار مرتبہ زکوٰۃ دینے کا حکم دیا گیا۔ آقا و مولیٰ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

”خشکی اور تری میں جو مال برباد ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے کے باعث برباد ہوتا ہے۔“

ایک اور ارشاد ہے:

”جو قوم زکوٰۃ نہ دے اللہ تعالیٰ اسے قحط میں مبتلا فرما دیتا ہے۔“

سوال ۲۳۱: صاحبِ نصاب کون ہوتا ہے؟

جواب: جو شخص نصاب کے برابر مال کا مالک ہو اور وہ مال حاجتِ اصلیہ کے علاوہ ہو، وہ صاحبِ نصاب ہے۔ اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ زندگی بسر کرنے کے لیے جس چیز کی ضرورت ہو وہ حاجتِ اصلیہ ہے اس پر زکوٰۃ نہیں۔ جیسے رہنے کا مکان، سردی گرمی میں پہننے کے کپڑے، خانہ داری کے سامان، سواری کے جانور یا گاڑی، جنگ کے آلات، پیشہ وروں کے اوزار، اہلِ علم کے لیے ضرورت کی کتابیں، کھانے کے لیے اناج وغلّہ۔

سوال ۲۳۲: زکوٰۃ کے نصاب سے کیا مراد ہے؟ زکوٰۃ کی مقدار کتنی ہے؟

جواب: زکوٰۃ کا نصاب ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باوَن تولے چاندی ہے۔ اگر کسی کے پاس ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باوَن تولے چاندی یا ان میں سے کسی کی قیمت کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

رابر رقم ہو جو حاجتِ اصلیہ سے زائد ہو اور اس پر سال گزر جائے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ زکوٰۃ کل مال کا ڈھائی فیصد (2.5%) ادا کرنا واجب ہے۔

سوال ۲۳۳: اگر کسی کے پاس کوئی ایک نصاب پورا نہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی کے پاس کچھ سونا اور کچھ چاندی ہے اور دونوں کی مقدار نصاب سے کم ہے تو دونوں کی مالیت کا حساب کریں، اگر کل رقم ملا کر کم مالیت والے نصاب یعنی ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر ہو تو زکوٰۃ واجب ہے۔ اسی طرح اگر نصاب سے کم سونا اور کچھ روپے ہیں تو سونے کی مالیت نکالیں، اگر مالیت اور نقد رقم ملا کر ساڑھے باون تولے چاندی کی مالیت کے برابر ہو تب بھی زکوٰۃ واجب ہے۔

سوال ۲۳۴: اگر کسی پر حق مہر یا میعادی قرض ہو تو کیا وہ زکوٰۃ دے گا؟

جواب: جو قرض معیادی ہو وہ زکوٰۃ سے نہیں روکتا۔ چونکہ عادۃً مہر کی رقم کا مطالبہ نہیں ہوتا اس لیے شوہر کے ذمہ کتنا ہی مہر کیوں نہ ہو، اس پر زکوٰۃ واجب ہے۔ البتہ اگر کسی پر قرض ہو اور وہ قرض ادا کرنے کے بعد مالکِ نصاب نہیں رہتا تو اس پر زکوٰۃ نہیں۔

سوال ۲۳۵: کیا مالِ تجارت پر بھی زکوٰۃ ہے؟

جواب: جی ہاں! مالِ تجارت پر بھی زکوٰۃ ہے جبکہ اس کی قیمت کم از کم نصاب کے برابر ہو۔ اگر سامانِ تجارت کی قیمت نصاب کو نہیں پہنچتی مگر اس کے پاس مالِ تجارت کے علاوہ سونا اور چاندی بھی ہے تو ان تینوں کی مالیت جمع کریں اگر مجموعہ نصاب کو پہنچے تو زکوٰۃ واجب ہے۔ اگر کسی کے چار بیٹے ہیں اور اس نے انہیں دینے کی ضرورت سے چار مکان خریدے تو ان پر زکوٰۃ نہیں۔ اگر کوئی مکان یا پلاٹ بیچنے کی نیت سے لیا تو اس پر زکوٰۃ ہے۔

سوال ۲۳۶: عورت جو زیور پہنتی ہے اس کی زکوٰۃ کس کے ذمہ ہے؟

جواب: وہ زیور جو عورت کی ملکیت ہے یا اس کے شوہر نے اس کی ملکیت کر دیا، اس کی زکوٰۃ شوہر کے ذمہ نہیں اگرچہ وہ مالدار ہو اور نہ ہی اس کی زکوٰۃ نہ دینے کا شوہر پر کوئی گناہ۔ اور وہ زیور جو شوہر نے صرف پہننے کو دیا اور اپنی ہی ملکیت میں رکھا جیسا کہ بعض گھرانوں میں رواج ہے تو اس کی زکوٰۃ بیشک مرد کے ذمہ ہے جبکہ وہ زیور خود یا دوسرے مال سے مل کر نصاب کو پہنچے۔

سوال ۲۳۷: زکوٰۃ کے سال کا حساب کس طرح کیا جائے۔

جواب: چاند کی تاریخ کے حساب سے جس تاریخ اور جس وقت کوئی صاحبِ نصاب ہوا، جب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

سال گزر کر وہی تاریخ اور وقت آئے گا اس پر فوراً زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہوگا۔ اب وہ جتنی دیر کرے گنا ہگار ہوگا۔ اس لیے زکوٰۃ سال پورا ہونے سے پہلے پیشگی ادا کرنی چاہیے۔ سال پورا ہونے پر اس رقم کا حساب کرلیا جائے۔ جو رقم کم ہو فوراً دے دی جائے اور اگر زیادہ دے دی ہو تو اسے آئندہ سال کے حساب میں شمار کرلیا جائے۔

سوال ۲۳۸: زکوٰۃ کن رشتہ داروں کو نہیں دی جاسکتی؟

جواب: مرد یا عورت جن کی اولاد میں خود ہے یعنی ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ اور جوان کی اولاد میں ہے یعنی بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسہ نواسی وغیرہ اور شوہر یا بیوی ان کو زکوٰۃ اور صدقۂ فطر دینا جائز نہیں البتہ انہیں نفلی صدقہ دینا بہتر ہے۔

سوال ۲۳۹: کن کن رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب: جو عزیز شرعاً حاجتمند ہوں جیسے بہن بھائی، بھتیجا بھتیجی، بھانجا بھانجی، ماموں خالہ، چچا پھوپھی وغیرہ زکوٰۃ کا بہترین مصرف ہیں کہ اس میں صلہ رحمی کا ثواب بھی ہوگا۔ نیز نفس پر بار بھی نہیں ہوگا کیونکہ آدمی اپنے سگے بہن بھائی یا ان کی اولاد کو دینا گویا اپنے ہی کام میں استعمال کرنا سمجھتا ہے۔

سوال ۲۴۰: کن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے؟

جواب: جس کے پاس مال ہو مگر نصاب سے کم ہو یا وہ اتنا مقروض ہو کہ قرض نکالنے کے بعد صاحبِ نصاب نہ رہے، وہ فقیر ہے۔ اسے اور مسکین کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔ مسکین وہ ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو اور وہ کھانے اور پہننے کے لیے مانگنے کا محتاج ہو۔ فقیر کو مانگنا ناجائز ہے جبکہ مسکین کو جائز ہے۔

سوال ۲۴۱: کیا مالدار مسافر کو زکوٰۃ دینا جائز ہے؟

جواب: ایسے مسافر کو زکوٰۃ دینا جائز ہے جس کے پاس اپنے گھر میں تو مال ہو مگر سفر میں اس کے پاس کچھ نہ ہو۔ وہ بقدرِ ضرورت مال لے سکتا ہے۔

سوال ۲۴۲: زکوٰۃ دینے میں نیت کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے نیت ضروری ہے۔ اگر سال بھر خیرات کی، بعد میں نیت کی کہ جو دیا زکوٰۃ ہے، اس طرح زکوٰۃ ادا نہ ہوئی۔

سوال ۲۴۳: کیا مستحق کو دینے میں زکوٰۃ کا بتانا ضروری ہے؟

جواب: زکوٰۃ دینے میں یہ بتانا ضروری نہیں کہ یہ زکوٰۃ ہے اس لیے دل میں زکوٰۃ کی نیت کر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کے مستحق عزیزوں کو مالی مدد یا عیدی وغیرہ کے طور پر بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

سوال ۲۴۴: دینی مدارس کے طلباء کو زکوٰۃ دینا کیسا ہے؟

جواب: وہ طالب علم جو علمِ دین پڑھتے ہیں انہیں بھی زکوٰۃ دے سکتے ہیں بلکہ طالب علم سوال کر کے بھی زکوٰۃ لے سکتا ہے جبکہ اس نے خود کو اسی کام کے لیے فارغ کر رکھا ہو اگرچہ کما سکتا ہو۔

دینی طلباء کو زکوٰۃ دینے کا اجر زیادہ ہے کیونکہ یہ صدقۂ جاریہ ہے۔

سوال ۲۴۵: گمراہ و بدمذہب کو زکوٰۃ دینے کا کیا حکم ہے؟

جواب: بدمذہب کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں جو زبان سے تو اسلام کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن خدا اور رسول ﷺ کی شان گھٹاتے یا کسی اور دینی ضرورت کا انکار کرتے ہیں۔ ان کو دینے سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

سوال ۲۴۶: صدقۂ فطر کی مقدار کیا ہے؟ اسے کب تک ادا کرنا چاہیے؟

جواب: دو کلو گرام گندم یا اس کی قیمت فی کس صدقۂ فطر ہے۔ ہر مالکِ نصاب کو چاہیے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی طرف سے نمازِ عید سے پہلے ادا کر دے [illegible]

سوال ۲۴۷: قربانی کس پر واجب ہے؟

جواب: ہر غنی مرد و عورت پر جو نصاب کے برابر مال کا مالک ہو اس پر قربانی واجب ہے۔

سوال ۲۴۸: کن جانوروں کی قربانی جائز ہے؟

جواب: اونٹ، گائے، بھینس، بکرا، دنبہ نر و مادہ خصی و غیر خصی سب کی قربانی جائز ہے۔ اونٹ کی عمر ۵ سال گائے بیل کی عمر ۲ سال اور بکرا دنبہ کی عمر ایک سال سے کم نہ ہو البتہ دنبہ یا بھیڑ کا ٦ ماہ کا بچہ اگر اتنا فربہ ہو کہ دیکھنے میں سال کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔

سوال ۲۴۹: گائے وغیرہ میں کتنے شریک ہو سکتے ہیں؟ کیا عقیقہ والا شریک ہو سکتا ہے؟

جواب: زیادہ سے زیادہ سات لوگ شریک ہو سکتے ہیں اور سات سے کم ہوں تو بھی حرج نہیں۔ ان سب کی نیت ثواب کی ہونی چاہیے اس لیے عقیقہ کا حصہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

سوال ۲۵۰: قربانی کی کھال کسے دینی چاہیے اور کسے نہیں؟

جواب: قربانی کی کھال اہلسنت کے کسی مدرسہ کو دینی چاہیے، کسی مستحق غریب کو بھی دے سکتے ہیں البتہ قصائی کو مزدوری میں دینا جائز نہیں اور نہ ہی کسی بدمذہب کو دینا جائز ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب: ٤

شعائرِ اہلِ سنت

سوال ۲۵۱: بدعت کسے کہتے ہیں؟ لغوی اور شرعی معنی بتائیں۔

جواب: بدعت کے لغوی معنی ''نئی چیز ایجاد کرنے'' کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں ہر وہ بات جو نبی کریم ﷺ کے زمانہ اقدس کے بعد پیدا ہو، بدعت ہے۔

سوال ۲۵۲: بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: بدعت کی دو قسمیں ہیں، سیئہ اور حسنہ یعنی اچھی اور بری بدعت۔

سوال ۲۵۳: حدیث کی روشنی میں بدعتِ حسنہ کی وضاحت کریں۔

جواب: بدعتِ حسنہ وہ نیا کام ہے جس کی اصل شریعت سے ثابت ہو اور وہ دین کے لیے فائدہ مند ہو۔ ایسی بدعت مستحب بلکہ سنت بلکہ واجب تک ہوتی ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تراویح کی نسبت فرماتے ہیں: **نِعْمَةُ الْبِدْعَةُ هٰذِهِ**۔ (صحیح مسلم) یہ اچھی بدعت ہے حالانکہ تراویح سنتِ مؤکدہ ہے۔ اسی طرح ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے نماز چاشت کو عمدہ بدعت فرمایا۔

سوال ۲۵٤: بدعتِ حسنہ کے طور پر رہبانیت کا ذکر سورۃ الحدید کی آیت ۲۷ میں آیا ہے، اس آیت کا ترجمہ بتایئے۔

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''اور راہب بننا، تو یہ بات انہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی، ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی، ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اسے نہ نباہا جیسا کہ اس کے نباہنے کا حق تھا، تو ان کے ایمان والوں کو ہم نے ان کا ثواب عطا کیا۔'' (کنز الایمان)

سوال ۲۵۵: تفسیر خزائن العرفان سے اس آیت کی تفسیر بیان کیجیے۔

جواب: مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی قدس سرہٗ فرماتے ہیں، اس آیت سے معلوم ہوا کہ بدعت یعنی دین میں کسی بات کا نکالنا اگر وہ بات نیک ہو اور اس سے رضائے الٰہی مقصود ہو تو بہتر ہے، اس پر ثواب ملتا ہے اور اس کو جاری رکھنا چاہیے۔ ایسی بدعت کو بدعتِ حسنہ کہتے ہیں۔ البتہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

دین میں بری بات نکالنا بدعتِ سیئہ کہلاتا ہے وہ ممنوع اور ناجائز ہے۔

سوال ۲۵٦: اپنی طرف سے کوئی نیک کام کرنے کے متعلق قرآن کا کیا حکم ہے؟

جواب: اپنے دل کی خوشی سے کوئی اچھا کام کرنا ''تَطَوُّع'' کہلاتا ہے اسے فقہی اصطلاح میں مستحب کہتے ہیں۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہوا:

''جو کوئی اپنی خوشی سے کرے کچھ نیکی، تو اللہ قدردان ہے سب کچھ جاننے والا۔''

(البقرہ:۱۵۸)

دوسری جگہ فرمایا گیا:

''پھر جو خوشی سے نیکی کرے تو اچھا ہے اس کے واسطے۔'' (البقرہ:۱۸۴)

معلوم ہوا کہ مومن اپنی خوشی سے کوئی بھی اچھا کام اختیار کر سکتا ہے خواہ وہ کام نیا ہی کیوں نہ ہو۔

سوال ۲۵۷: حدیث کی روشنی میں بدعتِ سیئہ کی وضاحت کریں۔

جواب: بدعتِ سیئہ یعنی بری بدعت وہ ہے جو شریعت کے مخالف ہو اور جس کی دین میں کوئی اصل یا بنیاد نہ ہو۔ یہ بدعت مکروہ یا حرام ہے۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے:

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں، وہ مردود ہے۔'' (بخاری)

سوال ۲۵۸: حدیث میں ہے کہ بدترین امور وہ ہیں جو نئے ایجاد ہوں اور ہر نیا کام گمراہی ہے۔ اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے وہ نئے کام مراد ہیں جو سنت کے خلاف ایجاد ہوں جیسا کہ ایک اور حدیث میں ہے، جب کوئی قوم بدعت ایجاد کرتی ہے تو اس کے مطابق سنت اٹھالی جاتی ہے۔ (مشکوٰۃ)

یہی بدعتِ سیئہ ہے ورنہ بدعتِ حسنہ تو کئی احادیث سے ثابت ہے۔

سوال ۲۵۹: کیا بدعت کے بُری ہونے کے لیے دورِ صحابہ کے بعد ہونا شرط ہے؟

جواب: بدعت کے بُری ہونے کے لیے دورِ صحابہ کے بعد ہونا شرط نہیں چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے تقدیر کے منکر کو بدعتی قرار دیا اور اسے سلام کرنے سے منع فرما دیا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

اسی طرح ایک صحابی نے اپنے بیٹے کو نماز میں بلند آواز سے بسم اللہ پڑھتے سن کر فرمایا، یہ بدعت ہے، اس سے بچو۔ (اقامۃ القیامۃ)

سوال ۲٦۰: اسلامی تاریخ کی پہلی اچھی بدعت قرآن مجید کا کتابی صورت میں جمع کرنا ہے۔ حدیث شریف کا خلاصہ سنایئے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب: صحیح بخاری جلد دوم میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ان سے عرض کی، جنگ یمامہ میں کثیر حفاظ صحابہ شہید ہو گئے، اگر یونہی جنگوں میں حافظ شہید ہوتے رہے تو قرآن کی حفاظت مسئلہ بن جائے گی اس لیے میری رائے یہ ہے کہ آپ قرآن کو کتابی صورت میں جمع کرنے کا حکم دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں وہ کام کس طرح کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا؟ آپ نے عرض کی، اگرچہ یہ کام حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا مگر خدا کی قسم یہ کام بہتر ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمر (رضی اللہ عنہ) زور دیتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس کام کے لیے میرا سینہ کھول دیا اور میں ان کی رائے سے متفق ہو گیا۔ پھر آپ نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلا کر اس کام کا حکم دیا تو انہوں نے بھی یہی عرض کی، آپ وہ کام کرتے ہیں جو آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا؟ اس پر سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خدا کی قسم یہ کام بھلائی کا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کا سینہ بھی کھول دیا اور انہوں نے قرآن عظیم جمع کیا۔

سوال ۲۶۱: اس حدیث پاک سے بدعت کے متعلق کیا اصول واضح ہوتا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جب زید بن ثابت نے صدیق اکبر اور صدیق اکبر نے فاروق اعظم (رضی اللہ عنہم) پر اعتراض کیا تو ان حضرات نے یہ جواب نہ دیا کہ دین میں نئی بات نکالنے کی ممانعت تو پچھلے زمانہ میں ہوگی۔ ہم صحابہ ہیں اس لیے ہمارے زمانے میں ممانعت نہیں بلکہ یہی جواب دیا کہ یہ کام اگرچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کیا مگر یہ بھلائی کا کام ہے اس لیے ناجائز نہیں ہو سکتا۔

سوال ۲۶۲: اچھی بدعت پر ثواب اور بُری بدعت پر گناہ کا ذکر کس حدیث میں ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

> ”جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کے لیے اس کا ثواب ہے اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کی مثل بھی اسے ثواب ہوگا اور ان بعد والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ اور جس نے اسلام میں برا طریقہ ایجاد کیا اس پر اس کا گناہ ہے اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا بھی گناہ ہوگا جبکہ ان بعد والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔“ (مسلم)

سوال ۲۶۳: بدعت کے متعلق دو محدثین کرام کے اقوال بتائیے۔

جواب: امام عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E ISLAMIA ACADEMY

بدعت اگر کسی ایسی اصل کے تحت ہے جس کی خوبی شرع سے ثابت ہے تو وہ اچھی ہے اور اگر کسی ایسی چیز کے تحت ہے جس کی برائی شرع سے ثابت ہے تو وہ بری ہے اور جو دونوں سے متعلق نہ ہو وہ مباح ہے۔'' (فتح الباری شرح بخاری)

محدث علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''بدعت یا تو واجب ہے جیسے کہ علمِ نحو کا سیکھنا اور اصولِ فقہ کا جمع کرنا، اور یا حرام ہے جیسے کہ جبریہ مذہب اور یا مستحب ہے جیسے کہ مسجدوں کو فخریہ زینت دینا، اور یا جائز ہے جیسے فجر کی نماز کے بعد مصافحہ کرنا اور عمدہ عمدہ کھانوں اور شربتوں میں وسعت کرنا۔'' (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ)

سوال ٢٦٤: اگر بدعاتِ حسنہ اور سیئہ کا فرق نہ کیا جائے تو کیا فتنہ پیدا ہوگا؟

جواب: تو موجودہ دور کے بیشتر کام جو ثواب سمجھ کر کیے جاتے ہیں معاذ اللہ حرام قرار پائیں گے حالانکہ محفلِ میلاد کو بدعت و حرام کہنے والے خود ان کاموں کو ثواب کا باعث سمجھتے ہیں۔ مثلاً قرآن کریم کے الفاظ پر اعراب ڈالنا، تیس پاروں میں تقسیم کرنا، اس کے مختلف زبانوں میں ترجمے کرنا، گاڑیوں اور ہوائی جہازوں کے ذریعے حج کا سفر کرنا، فقہ کی کتابیں، دارالعلوم کا نصاب، نماز یا دینی علوم پڑھانے کی تنخواہ لینا، تقسیمِ اسناد کا جلسہ، مساجد میں محراب و گنبد اور مینار بنانا، ان میں ماربل کے فرش اور قالین بچھانا، بجلی کے پنکھے، لائٹیں لگانا وغیرہ۔

سوال ٢٦٥: گمراہ فرقوں کے باطل نظریات بُری بدعات ہیں ان کے علاوہ موجودہ دور کی چند بُری بدعات بتائیں۔

جواب: جو بری بدعات رائج ہوگئی ہیں ان میں سے چند یہ ہیں، داڑھی منڈانا، عورتوں کا بے پردہ بن سنور کر نکلنا، مرد و عورت کا باہم مشابہت کرنا، گانے بجانے کی مجلسیں، کیبل، ڈش انٹینا، تصویر سازی، کھڑے ہو کر کھانا پینا، یہود و نصاریٰ کی مشابہت اختیار کرنا وغیرہ۔

سوال ٢٦٦: موجودہ دور کی چند بدعاتِ حسنہ بتائیں۔

جواب: مروجہ جلسہائے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانا، کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھنا، اولیائے کرام کا عرس کرنا، گیارھویں شریف کرنا، مزارات پر چادر ڈالنا، فوت شدہ مسلمانوں کے ایصالِ ثواب کے لیے تیجہ، دسواں، چالیسواں کرنا وغیرہ، چونکہ شریعت میں ایسا کرنے پر کوئی ممانعت نہیں آئی اس لیے یہ امور جائز ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۲۶۷: ارشادِ باری تعالیٰ: ''انہیں اللہ کے دن یاد دلاؤ۔'' اللہ کے دنوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: امام المفسرین سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک ''ایامُ اللہ سے مراد وہ دن ہیں جن میں رب تعالیٰ کی کسی نعمت کا نزول ہوا ہو۔'' ان ایام میں میلاد النبی ﷺ کا دن سب سے بڑی نعمت کے نزول کا دن ہے۔

سوال ۲۶۸: میلاد النبی ﷺ کی خوشی منانے پر اہلسنت کس آیتِ مبارکہ سے استدلال کرتے ہیں؟ ترجمہ بتایئے۔

جواب: ارشاد ہوا:

''(اے حبیب) تم فرماؤ (یہ) اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت (سے ہے) اور اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں، وہ (خوشی منانا) ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔'' (یونس:۵۸، کنزالایمان)

بلاشبہ حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا فضل اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں اس لیے ان کے میلاد کی خوشی منانا اس حکم کی تعمیل ہے۔

سوال ۲۶۹: حدیث شریف میں مذکور، رسولِ معظم نورِ مجسم ﷺ کے مبارک زمانہ کی محافلِ میلاد کا ذکر کیجئے؟

جواب: آقا و مولیٰ ﷺ نے خود مسجدِ نبوی میں منبر شریف پر اپنا ذکرِ ولادت فرمایا۔

(جامع ترمذی ج۲ص۲۰۱)

ایک جگہ ذکرِ میلاد میں فرمایا:

''میری والدہ نے میری پیدائش کے وقت دیکھا کہ ان سے ایسا نور نکلا جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے۔'' (مشکوٰۃ)

سوال ۲۷۰: کس پیغمبر نے آسمان سے کھانا نازل ہونے پر اس دن کو عید قرار دیا تھا؟

جواب: ''عیسیٰ بن مریم نے عرض کی، اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک (کھانے کا) خوان اتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کی۔''

(المائدہ:۱۱۴، کنزالایمان)

سوال ۲۷۱: اس آیت سے عید میلاد النبی منانے کا جواز کیسے ثابت ہے؟

جواب: تفسیر خزائن العرفان میں ہے، جس روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نازل ہو، اس دن کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

عید بنانا اور خوشیاں منانا، عبادتیں کرنا اور شکر بجالانا صالحین کا طریقہ ہے۔ اس لیے حضور ﷺ کی ولادتِ مبارکہ کے دن عید منانا اور میلاد شریف پڑھ کر شکرِ الٰہی بجالانا اور اظہارِ فرح اور سُرور کرنا مستحسن ومحمود اور اللہ کے مقبول بندوں کا طریقہ ہے۔

سوال ۲۷۲: ترمذی شریف میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عید الفطر و عید الضحیٰ کے علاوہ کن دو عیدوں کا ذکر کیا؟

جواب: آپ نے فرمایا:

"یہ آیت جس دن نازل ہوئی اس دن مسلمانوں کی دو عیدیں تھیں، عیدِ جمعہ اور عیدِ عرفہ۔"

سوال ۲۷۳: کس صحابہ نے بارگاہِ نبوی ﷺ میں منبر پر بیٹھ کر نعت پڑھی؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے منبر پر چادر بچھائی اور انہوں نے منبر پر بیٹھ کر نعت شریف پڑھی، پھر آپ نے ان کے لیے دعا فرمائی۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۶۵)

سوال ۲۷۴: کیا اور صحابہ بھی بارگاہِ نبوی میں نعتیں پڑھا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں! شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول نعت گو صحابہ کی تعداد ایک سو ساٹھ اور نعت گو صحابیات کی تعداد بارہ ہے۔

سوال ۲۷۵: ابولہب نے حضور ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں کس لونڈی کو آزاد کیا تھا؟

جواب: اس نے اپنے بھتیجے کی پیدائش کی خوشی میں اپنی لونڈی ثُوَیبَہ کو آزاد کیا تھا۔

سوال ۲۷۶: بخاری میں ہے ابولہب کے مرنے کے بعد اسے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا اور اس کا حال پوچھا تو ابولہب نے کیا جواب دیا؟

جواب: اس نے کہا، میں نے تم سے جدا ہو کر کوئی آرام نہیں پایا سوائے اس کے کہ میں تھوڑا سا سیراب کیا جاتا ہوں کیونکہ میں نے محمد (ﷺ) کی پیدائش کی خوشی میں اپنی لونڈی کو آزاد کیا تھا۔

سوال ۲۷۷: حدیث: "میری والدہ ماجدہ نے میری پیدائش کے وقت دیکھا کہ اُن سے ایسا نور نکلا جس سے ملک شام کے محلات روشن ہو گئے" کس کتاب میں ہے؟

جواب: مشکوٰۃ باب فضائل المرسلین۔

سوال ۲۷۸: حضور ﷺ کی ولادت کے وقت چراغاں ہونے کی ایک اور حدیث سنائیے؟

جواب: حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی والدہ فرماتی ہیں:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

''جب آپ ﷺ کی ولادت ہوئی میں خانہ کعبہ کے پاس تھی، میں نے دیکھا کہ خانہ کعبہ نور سے روشن ہوگیا اور ستارے زمین کے اتنے قریب آگئے کہ مجھے یہ گمان ہوا کہ کہیں وہ مجھ پر گر نہ پڑیں۔''

سوال ۲۷۹: یہ حدیث کن کتابوں میں ہے؟ جلد اور صفحہ بھی بتائیے۔

جواب: سیرتِ حلبیہ ج ا ص ۹۴، خصائصِ کبریٰ ج ا ص ۴۰، زرقانی علی المواہب ج ا ص ۱۱۶۔

سوال ۲۸۰: سیرتِ حلبیہ میں ہے کہ سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپ کی ولادت کے وقت تین جھنڈے دیکھے، حدیث بتائیے؟

جواب: حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''میں نے تین جھنڈے دیکھے، ایک مشرق میں گاڑا گیا تھا دوسرا مغرب میں اور تیسرا جھنڈا خانہ کعبہ کی چھت پر لہرا رہا تھا۔''

یہ حدیث ''الوفا باحوال المصطفیٰ ﷺ'' میں محدث ابن جوزی نے بھی روایت کی ہے۔

سوال ۲۸۱: ہجرت کے موقع پر اہلیانِ مدینہ نے جلوس کی صورت میں استقبال کیا، ان کا نعرہ کیا تھا؟

جواب: حدیث شریف میں ہے کہ مرد اور عورتیں گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے اور بچے اور خُدام گلیوں میں پھیل گئے۔ یہ سب بآوازِ بلند کہہ رہے تھے، یا محمد یا رسول اللہ، یا محمد یا رسول اللہ (ﷺ)۔

سوال ۲۸۲: اس حدیث کا حوالہ دیجیے۔

جواب: صحیح مسلم جلد دوم باب الہجرۃ۔

سوال ۲۸۳: ''ربیع الاول میں تمام اہلِ اسلام ہمیشہ سے میلاد کی خوشی میں محافل منعقد کرتے رہے ہیں۔ محفلِ میلاد کی یہ برکت مجرب ہے کہ اس کی وجہ سے سارا سال امن سے گزرتا ہے اور ہر مراد جلد پوری ہوتی ہے۔'' یہ کس محدث نے کس کتاب میں تحریر کیا؟

جواب: شارح بخاری امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ کلام مواہب اللدنیہ ج ا ص ۲۷ پر تحریر کیا۔

سوال ۲۸۴: ''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحمتیں نازل فرمائے جس نے ماہِ میلاد کی ہر رات کو عید بنا کر ایسے شخص پر شدت کی جس کے دل میں مرض و عناد ہے۔'' یہ مضمون کس محدث نے تحریر کیا؟ کتاب کا نام بھی بتائیے۔

جواب: یہ مضمون بھی شارح بخاری امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مواہب اللدنیہ ج ا ص ۲۷ پر تحریر کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۲۸۵: ایک عالم نے قحط کی وجہ سے بھنے ہوئے چنے میلاد شریف پر تقسیم کیے۔ خواب میں آقا کریم ﷺ کی زیارت ہوئی تو انہیں بے حد خوش دیکھا اور وہ چنے بھی بارگاہِ نبوی ﷺ میں دیکھے۔ اُن عالم اور کتاب کا نام بتائیے؟

جواب: شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد شاہ عبدالرحیم محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الدرُّ الثمین ص ۸۔

سوال ۲۸۶: درود وسلام بھیجنے کا حکم جس آیت میں ہے اس کا ترجمہ کنز الایمان سے بتایئے؟

جواب: ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔'' (الاحزاب ۵۶)

سوال ۲۸۷: اہلسنت کھڑے ہو کر درود وسلام کیوں پڑھتے ہیں؟

جواب: ہم آقا و مولیٰ ﷺ کے ذکر [illegible] کی تعظیم کے لیے [illegible] کھڑے ہو کر درود [illegible] پڑھتے ہیں۔ قرآن سے ثابت ہے کہ بعض فرشتے [illegible] ہیں اس لیے یہ اُن فرشتوں کی سنت بھی ہے اور [illegible] میں کھڑے ہو کر درود وسلام پیش کرتے آئے ہیں [illegible] محدثین کا طریقہ بھی ہے۔

سوال ۲۸۸: بعض فرشتے صفیں بنا کر کھڑے رہتے ہیں اس کا ذکر کس سورت میں ہے؟

جواب: پارہ نمبر ۲۳ سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر ۱۔

سوال ۲۸۹: ''میں محفلِ میلاد میں کھڑے ہو کر سلام پڑھتا ہوں، میرا یہ عمل شاندار ہے'' یہ کس محدث کا کلام ہے؟ کتاب بھی بتایئے۔

جواب: امام المحدثین شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا کلام۔ کتاب: ''اخبارالاخیار'' صفحہ ۶۲۴۔

سوال ۲۹۰: حضور ﷺ کے ذکر کے وقت قیام کی ابتدا کس محدث نے کی؟

جواب: امام تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ (م ۷۵۶ھ) کی محفل میں کسی نے یہ شعر پڑھا۔

''بیشک عزت و شرف والے لوگ آقا ﷺ کا ذکر سن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔''

یہ سن کر امام سبکی اور تمام علماء و مشائخ کھڑے ہو گئے۔ اس وقت بہت سرور اور سکون حاصل ہوا۔ (سیرتِ حلبیہ ج ۱ صفحہ ۸۰)

سوال ۲۹۱: ''مشرب فقیر کا یہ ہے کہ محفلِ میلاد میں شریک ہوتا ہوں بلکہ ذریعۂ برکات سمجھ کر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL-ISLAMIA ACADEMY

ہر سال منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لطف ولذت پاتا ہوں۔" یہ تحریر کس عالم کی کس کتاب میں ہے؟

جواب: حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ۔ کتاب: "فیصلہ ہفت مسئلہ" صفحہ ۵۔

سوال ۲۹۲: "کیا تم صحابہ سے محبت وتعظیم میں زیادہ ہو کہ جو انہوں نے نہیں کیا وہ کرتے ہو۔" اس اعتراض کا کیا جواب ہے؟

جواب: یہ اعتراض نہایت لغو ہے کیونکہ کئی امور ایسے ہیں جنہیں صحابہ کرام یا تابعین یا تبع تابعین نے اختیار کیا، اس سے قبل وہ نیک کام کسی نے نہ کیے تھے مثلاً امام مالک رضی اللہ عنہ مدینہ طیبہ میں سواری پر سوار نہ ہوتے، حدیث بیان کرنے سے قبل غسل کرتے، عمامہ باندھتے، تخت کو خوشبو سے معطر کر کے حدیث بیان کرتے۔ کیا صحابہ میں ایسی کوئی مثال ہے؟ کیا ان کاموں کو بدعت یا حرام کہا جائے گا؟

سوال ۲۹۳: اذان سے قبل درود وسلام کے جواز کے لیے قرآن کی آیت کون سی ہے؟

جواب: سورۃ الاحزاب کی آیت ۵۶ میں حکم ہے: "ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔" اس آیت میں کسی خاص وقت یا خاص حالت کا ذکر نہیں بلکہ یہ حکم مطلق ہے اس لیے شرعاً ممنوع مواقع کے علاوہ کسی بھی وقت درود وسلام کا پڑھنا اس حکمِ الٰہی کی تعمیل ہے۔

سوال ۲۹۴: اذان کے ساتھ درود وسلام کے جواز کے لیے حدیث پیش کیجیے۔

جواب: فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

"جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو۔" (مسلم)

اس حدیث میں درود پڑھنے کا حکم مطلق ہے خواہ آہستہ پڑھا جائے یا بلند آواز سے، نیز یہ حکم مؤذن اور سامعین دونوں کے لیے ہے۔

سوال ۲۹۵: ابوداؤد شریف میں ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ صبح صادق کے وقت ایک بلند مکان پر چڑھ جاتے اور اذان سے قبل دعائیہ کلمات کہہ کر پھر اذان دیتے۔ وہ کلمات مع ترجمہ بتائیں۔

جواب: وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُكَ وَاَسْتَعِیْنُكَ عَلٰی قُرَیْشٍ اَنْ یُّقِیْمُوْا دِیْنَكَ۔

"اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے مدد چاہتا ہوں اس بات پر کہ قریش تیرے دین کو قائم کریں۔"

سوال ۲۹۶: اس حدیث پاک سے کیا ثابت ہوتا ہے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب: ثابت ہوا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان سے قبل بلند آواز سے قریش کے لیے دعا پڑھتے تھے۔ درود و سلام بھی رحمت کی دعا ہے تو جب اذان سے قبل قریش کے لیے دعا جائز ہے تو قریش کے سردار، آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دعا کرنا کیونکر نا جائز ہوگا؟

سوال ۲۹۷: اذان کے ساتھ درود و سلام کو کس متقی بادشاہ نے اپنے حکم کے ذریعے رائج کیا؟

جواب: سلطان ناصر صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے ۷۸۱ھ میں اس کی ابتدا ہوئی۔

سوال ۲۹۸: اذان کے ساتھ درود و سلام کن الفاظ سے پڑھا جاتا تھا؟ حوالہ بھی دیجیے۔

جواب: امام سخاوی نے لکھا ہے کہ مؤذن اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہِ پڑھتے تھے۔

(القول البدیع ص ۱۹۲)

سوال ۲۹۹: جن محدثین نے اسے بدعتِ حسنہ قرار دے کر تعریف کی، ان میں سے کسی تین محدثین کرام کے نام مع کتب بتائیے۔

جواب: ❶ امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ "کشف الغمّہ"

❷ امام ابن حجر شافعی رحمۃ اللہ علیہ "فتاویٰ کبریٰ"

❸ محدث علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ "مرقاۃ شرح مشکوٰۃ"

سوال ۳۰۰: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر انگوٹھے چومنا مستحب ہے، حدیث بتائیے۔

جواب: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اذان میں آپ کا نام سن کر اپنے انگوٹھوں کو (چوم کر) اپنی آنکھوں پر پھیرا اور کہا:

قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللہِ۔

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔"

جب اذان ختم ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے ابوبکر! جو تمہاری طرح میرا نام سن کر انگوٹھے آنکھوں پر پھیرے اور جو تم نے کہا وہ کہے، اللہ تعالیٰ اس کے تمام نئے پرانے، ظاہر و باطن گناہ معاف فرمائے گا۔"

(تفسیر روح البیان ج ۴ ص ۶۴۸)

سوال ۳۰۱: انگوٹھے چومنے کے متعلق فقہاء کرام کا کیا فتویٰ ہے؟

جواب: فقہ کی مشہور کتاب رَدُّ المحتار جلد اول صفحہ ۳۷۰ پر ہے، مستحب ہے کہ اذان میں پہلی بار شہادت سن کر صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہِ اور دوسری بار شہادت سن کر قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رَسُوْلَ اللّٰہ کہے، پھر اپنے انگوٹھے چوم کر اپنی آنکھوں پر پھیرے اور یہ کہے، اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ تو حضور ﷺ سے اپنے ساتھ جنت میں لے جائیں گے۔

سوال ۳۰۲: ''جب اس حدیث کا رفع حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تک جاتا ہے تو عمل کے لیے کافی ہے کیونکہ حضور ﷺ کا فرمان ہے: ''میں تم پر لازم کرتا ہوں اپنی سنت اور اپنے خلفائے راشدین کی سنت۔'' یہ کس محدث کا کلام ہے؟ حوالہ دیجیے۔

جواب: یہ اذان میں آقا کریم ﷺ کا نام اقدس سن کر انگوٹھے چومنے کے جواز کے متعلق محدث علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کا کلام ہے۔ (موضوعات کبیر ص ۶۴)

سوال ۳۰۳: ''فضائل اعمال میں ضعیف حدیث بالاجماع مقبول ہے'' اس اصول کے دو حوالے دیجیے؟

جواب: محدث علی قاری کی کتاب مرقاۃ اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی اشعۃ اللمعات۔ (رحمہما اللہ)

سوال ۳۰۴: گیارھویں شریف کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: قرآن کریم کی تلاوت، نعت خوانی، ذکر الٰہی اور تقسیم طعام و شیرینی پر مشتمل محفل جو عموماً کسی بھی دن اور خصوصاً چاند کی گیارہ تاریخ کو غوثِ اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ایصالِ ثواب کے لیے منعقد ہوتی ہے اسے گیارھویں شریف کہتے ہیں۔ اس کی اصل ایصالِ ثواب ہے جو کہ قرآن وسنت سے ثابت ہے۔

سوال ۳۰۵: گیارھویں شریف کے دسویں صدی ہجری میں مشہور ہونے کا ذکر کس محدث نے کیا ہے؟ ان کی تحریر سنائیے۔

جواب: شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، بیشک ہمارے شہروں میں سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی گیارھویں مشہور ہے۔ (ماثبتَ مِنَ السُّنۃ)

سوال ۳۰۶: فاتحہ اور نذر و نیاز سے کیا مراد ہے؟

جواب: مسلمان کے انتقال کے بعد قرآن مجید کی تلات یا کلمہ شریف اور درود شریف کی قرأت اور دوسرے اعمال صالحہ یا کھانے کپڑے وغیرہ صدقہ کرنے کا جو ثواب پہنچایا جاتا ہے، اسے عُرف میں فاتحہ کہتے ہیں کیونکہ اس میں سورہ فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔ اور اولیاء کرام کو جو ایصالِ ثواب کرتے ہیں اسے تعظیماً نذر و نیاز کہتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال ۳۰۷: کیا کھانے پینے کی اشیاء کی نسبت بندوں کی طرف کرنے سے وہ حرام ہو جاتی ہیں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے ایصالِ ثواب کے لیے کنواں کھدوا کر فرمایا:

هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ۔

"یہ کنواں سعد کی والدہ کے لیے ہے۔" (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

معلوم ہوا کہ کھانے پینے کی چیزوں کی نسبت کسی فوت شدہ شخص کی طرف کرنے سے وہ حرام نہیں ہوتیں ورنہ صحابۂ رسول ایسا نہ کرتے۔

سوال ۳۰۸: کھانے پر فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فاتحہ پڑھنے سے کھانا حرام ہو جاتا ہے۔

جواب: قرآن تو بابرکت کلام ہے۔ اس کی تلاوت سے کھانے میں برکت ہوتی ہے لیکن گمراہ اسے حرام کہتے ہیں۔ کیا چاروں قُل اور سورہ فاتحہ پڑھنے سے کھانا حرام ہو جاتا ہے؟ ارشادِ باری تعالیٰ ہوا:

"تو کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اس کی آیتیں مانتے ہو۔" (الانعام: ۱۱۸)

حدیث پاک میں ہے کہ بسم اللہ پڑھنے سے شیطان اس کھانے کو حلال نہیں سمجھتا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ فاتحہ پڑھنے سے کھانے کو حرام سمجھنا اور اسے نہ کھانا کافروں اور شیطان کا طریقہ ہے۔

سوال ۳۰۹: فاتحہ پڑھنے سے کھانا برکت والا ہو جاتا ہے۔ فقہاء کے اقوال بتائیے۔

جواب: شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے فتاویٰ کی جلد اول صفحہ ۷۱ پر فرماتے ہیں:

"نیاز کا وہ کھانا جس کا ثواب امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کو پہنچایا جائے اور اس پر فاتحہ، قُل اور درود شریف پڑھا جائے تو وہ کھانا برکت والا ہو جاتا ہے اور اس کا کھانا بہت اچھا ہے۔"

اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وہ کھانا جو حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیائے کرام رضی اللہ عنہم کی ارواحِ طیبہ کو نذر کیا جاتا ہے، جائز اور باعثِ برکت ہے۔ برکت والوں کی طرف جو چیز نسبت کی جاتی ہے اس میں برکت آجاتی ہے۔" (فتاویٰ رضویہ)

سوال ۳۱۰: کیا فاتحہ یا دعائے برکت کے لیے کھانے پینے کی اشیاء کا سامنے ہونا ضروری ہے؟

جواب: ضروری نہیں البتہ جائز اور بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کی قربانی کر کے اس کے سامنے یہ دعا فرمائی:

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

''اے اللہ! اسے میری امت کی طرف سے قبول فرما۔'' (مسلم، ترمذی، ابوداؤد)

کھانا سامنے رکھ کر کچھ پڑھنا اور دعائے برکت کرنا متعدد صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

غزوۂ تبوک کے دن نبی کریم ﷺ نے کھانے پر برکت کی دعا فرمائی۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آقا و مولیٰ ﷺ نے کھانا سامنے رکھ کر کچھ پڑھا اور دعا فرمائی۔ (بخاری، مسلم)

سوال ۳۱۱: کھانے پر فاتحہ دینے کا طریقہ بتا دیجیے۔

جواب: پہلے چاروں قُل تلاوت کیے جائیں پھر سورہ فاتحہ تلاوت کی جائے، پھر سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات تلاوت کر کے درود شریف پڑھ کر یوں دعا مانگی جائے:

''اے اللہ! ان آیات اور اس طعام کو قبول فرما۔ ان عبادات کا ثواب ہمارے آقا و مولیٰ ﷺ کی بارگاہ میں مرحمت فرما۔ اپنے حبیب ﷺ کے صدقے میں تمام انبیاء کرام، صحابہ کرام، اہلبیت عظام، تابعین، اولیائے کاملین اور حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر اب تک جتنے مسلمان انتقال کر گئے یا موجود ہیں یا قیامت تک ہوں گے، سب کو اس کا ثواب پہنچا۔''

پھر جو چاہیں دعا مانگیں۔

سوال ۳۱۲: حدیث شریف میں مُردوں کے لیے زندوں کا تحفہ کس چیز کو فرمایا گیا؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا:

''مُردوں کے لیے زندوں کا تحفہ دعائے مغفرت ہے۔'' (مشکوٰۃ)

سوال ۳۱۳: مسلمان کسی کے انتقال کے بعد اس کے ایصالِ ثواب کے لیے جمعرات کو فاتحہ کرتے ہیں اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: جب کوئی مسلمان وفات پاتا ہے تو اسے شروع کے دنوں میں ایصالِ ثواب کی زیادہ حاجت ہوتی ہے اسی لیے شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''میت کے انتقال کے بعد سات روز تک صدقہ کیا جائے۔ جمعہ کی رات کو میت کی روح اپنے گھر آتی ہے اور دیکھتی ہے کہ اس کی طرف سے اس کے گھر والے صدقہ کرتے ہیں یا نہیں۔'' (اشعۃ اللمعات)

ہر جمعرات کو فاتحہ کرنے کی اصل یہی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۳۱۴: کسی مسلمان کے انتقال پر سوئم یا قل وغیرہ کیے جاتے ہیں اس کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی تلاوت اور خیرات وغیرہ کا سلسلہ تو میت کے انتقال کے وقت سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن چونکہ شرعاً تعزیت کا وقت تین دن تک ہے اس لیے تعزیت کے آخری دن لوگ زیادہ تعداد میں جمع ہو کر تلاوتِ قرآن اور کلمہ طیبہ پڑھ کر میت کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں۔ دن کا تعین کرنے میں ایک مصلحت یہ بھی ہے کہ مقررہ تاریخ اور وقت پر لوگوں کو جمع ہونے میں آسانی ہوتی ہے اس طرح سب اجتماعی دعا میں شریک ہو جاتے ہیں لہٰذا سوئم چہلم وغیرہ جائز ہیں۔

سوال ۳۱۵: بعض لوگ سوئم وغیرہ کو اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ایجاد کہتے ہیں کیا ان سے قبل اس کا ذکر ملتا ہے؟

جواب: یہ سراسر الزام ہے۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے سوئم کے متعلق شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے ملفوظات میں صفحہ ۸۰ پر لکھتے ہیں:

> ''تیسرے دن لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ شمار نہیں ہو سکتا۔ اکیاسی (۸۱) قرآن کریم تلاوت کیے گئے اور زیادہ بھی ہوئے ہوں گے، کلمہ طیبہ کا تو اندازہ ہی نہیں۔''

معلوم ہوا کہ تیجہ اور چالیسواں وغیرہ مسلمانوں میں صدیوں سے رائج ہیں۔

سوال ۳۱۶: کیا اہلسنت کے نزدیک ایصالِ ثواب کے لیے تیسرے یا چالیسویں کا دن مخصوص کرنا شرعی طور پر ہے؟

جواب: ان دنوں کی تخصیص کو کوئی شرعی نہیں سمجھتا اور نہ ہی کوئی یہ کہتا ہے کہ بس اسی دن اور تاریخ کو ایصالِ ثواب کیا جائے تو پہنچے گا ورنہ نہیں۔ اعلیٰ حضرت محدث بریلوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں:

> ''تیسرے دن کی خصوصیت بھی شرعی اور عرفی مصلحتوں کی بنا پر ہے۔ شریعت میں تو ثواب پہنچانا ہے، دوسرے دن ہو خواہ تیسرے دن، جب چاہیں ایصالِ ثواب کریں۔''

سوال ۳۱۷: سوئم کے کھانے کے متعلق اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے کن باتوں کو برا بتایا ہے؟

جواب: وہ فرماتے ہیں کہ میت کا کھانا صرف فقراء میں تقسیم کیا جائے، غنی لوگ اس میں سے نہ لیں۔ نیز اس میں شادی کے سے تکلف کرنا بیہودہ بات ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال ۳۱۸: کیا ایصالِ ثواب کرنے سے ثواب پہنچانے والے کے ثواب میں کمی ہو جاتی ہے؟

جواب: مالی و بدنی عبادات کا ثواب مُردوں کو پہنچا دینے سے ایصالِ ثواب کرنے والے کے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا پورا ثواب ملے گا اور اس ثواب پہنچانے والے کو ان سب کے مجموعہ کے برابر ثواب ملے گا۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال ۳۱۹: اہلسنت مستحب کاموں کو بھی اہتمام سے کرتے ہیں اس پر دلیل کیا ہے؟

جواب: سورۃ الحدید کی آیت ۲۷ میں مذکور ہے کہ جن لوگوں نے رہبانیت کی نیکی کو نہ نباہا یعنی اس کی پابندی نہ کی انہوں نے برا کیا۔ پس نتیجہ یہ نکلا کہ مستحب کاموں کو پابندی سے کرنا رب تعالیٰ کو پسند ہے۔ آقا و مولیٰ ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے:

''اللہ تعالیٰ کو وہ عمل محبوب ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگر چہ تھوڑا ہو۔'' (بخاری، مسلم)

سوال ۳۲۰: اولیاءکرام کے عرس میں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: عرس مبارک میں تلاوتِ قرآن اور نعت خوانی کی جائے اور ان اولیائے کرام کے اوصاف اور تعلیمات لوگوں کے سامنے بیان کی جائیں۔ چونکہ عرس کا مقصد ایصالِ ثواب ہے اس لیے قرآن خوانی بھی کی جائے اور اہتمام ہو سکے تو شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر زائرین میں تقسیم کردیں۔

سوال ۳۲۱: قبر کو پختہ کرنا کیسا ہے؟

جواب: قبر کا اندرونی حصہ پختہ نہ ہو البتہ اوپر کا حصہ پختہ کردیں تو حرج نہیں۔ (احکامِ شریعت)

سوال ۳۲۲: قبر کی اونچائی کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: عام مسلمانوں کی قبروں کا ایک بالشت یا اس سے کچھ زائد اونچا کرنا مسنون ہے جبکہ مزارات کے اردگرد چبوترہ اونچا کر کے اس پر تعویذ ایک ہاتھ کے برابر اونچا کرنا جائز ہے۔

(مزارات اولیاء اور توسل ص ۱۰۸)

سوال ۳۲۳: مزارات پر چادر ڈالنا اور عمارت بنانا کیسا ہے؟

جواب: اولیاءکرام اور صالحین کے مزارات پر عمارت بنانا اور ان پر غلاف وعمامہ اور چادر ڈالنا جائز ہے جبکہ اس سے یہ مقصود ہو کہ عوام کی نگاہ میں ان بزرگانِ دین کی عظمت ظاہر ہو اور لوگ ان کو حقیر نہ سمجھیں۔ مزار پر صرف ایک چادر کافی ہے، زائد چادریں صدقہ کرنا بہتر ہے۔

سوال ۳۲۴: قبروں پر پھول ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: ہر مؤمن کی قبر پر پھول ڈالنا جائز و مستحب ہے۔ رسول کریم ﷺ نے کھجور کی سبز شاخ چیر کر دو قبروں پر گاڑ دی اور فرمایا:

''جب تک یہ تر رہیں گی، ان کے عذاب میں کمی رہے گی۔'' (بخاری)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

جو عمل گناہگار کے عذاب میں کمی کا باعث ہے وہ نیکوں کے درجات کی بلندی کا ذریعہ ہے۔اس لیے مزارات پر پھول ڈالنا بھی جائز ہے۔

سوال ۳۲۵: قبر پر اگر بتی یا چراغ جلانا کیسا ہے؟

جواب: اگر بتی یا چراغ قبر کے اوپر رکھ کر ہرگز نہ جلائیں کہ قبر کے قریب آگ رکھنا اچھا نہیں البتہ قبر سے ذرا ہٹ کر خالی زمین پر رکھیں تو حرج نہیں جبکہ وہاں کوئی ذاکر یا زائر ہو۔اولیاء کی تعظیم کے لیے مزارات کے پاس روشنی کرنا جائز ہے البتہ وہاں بجلی کی روشنی کا مناسب انتظام ہونے کے باوجود چراغ جلانا اسراف و ناجائز ہے۔

سوال ۳۲۶: مزار کا طواف، اس کا سجدہ اور اسے بوسہ دینا کیسا ہے؟

جواب: مزار کا طوافِ تعظیمی ناجائز ہے۔مزار کو سجدۂ عبادت کفر و شرک اور سجدۂ تعظیمی حرام ہے۔مزار کو بوسہ نہیں دینا چاہیے۔بعض علماء نے اسے جائز کہا ہے مگر بچنا بہتر ہے۔

(مزارات اولیاء اور توسل ص ۱۱۸)

سوال ۳۲۷: مزار پر حاضری کے بعد الٹے پاؤں آنا کیسا ہے؟

جواب: ہاتھ باندھے الٹے پاؤں آنا ایک طرزِ ادب ہے اور جس ادب سے شرع نے منع نہ فرمایا اس میں حرج نہیں۔ہاں اگر اپنی یا دوسروں کی ایذا کا اندیشہ ہو تو اس سے احتراز کیا جائے۔

(فتاویٰ رضویہ)

سوال ۳۲۸: کسی ولی کے مزار پر نذر و نیاز دینے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: نذرِ حقیقی صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جبکہ نذرِ مجازی یہ ہے کہ کوئی شے بطور ہدیہ و نذرانہ کسی ولی کے ایصالِ ثواب کے لیے اس کے مزار پر صدقہ کی جائے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔مثلاً یہ نذر ماننا کہ میرا فلاں کام ہو گیا تو میں داتا دربار پر کھانا تقسیم کروں گا یا گیارھویں شریف کروں گا، یہ بلاشبہ جائز و مستحب ہے۔ (مزاراتِ اولیاء ص ۱۲۰)

سوال ۳۲۹: ''میری قبر کو عید نہ بناؤ'' بعض لوگ اس حدیث سے مزارات پر اجتماع کے ناجائز ہونے پر استدلال کرتے ہیں۔اس کا کیا جواب ہے؟

جواب: حاجی امداد اللہ مہاجر مکی لکھتے ہیں:

''اس کا صحیح معنی یہ ہے کہ قبر پر میلہ لگانا اور خوشیاں اور زینت و آراستگی و دھوم دھام کا اہتمام کرنا یہ ممنوع ہے اور یہ معنی قطعاً نہیں کہ کسی قبر پر جمع ہونا منع ہے ورنہ روضہ

اقدس کی زیارت کے لیے قافلوں کا جانا بھی منع ہوتا۔" (ایضاً ص ۱۲۵)

سوال ۳۲۰: کسی ولی کے مزار پر دعا مانگنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: پہلے فاتحہ پڑھ کر اس ولی کی روح کو ثواب پہنچائے پھر جو جائز شرعی حاجت ہو اس کے لیے یوں دعا کرے:

"الٰہی! اس نیک بندے کی برکت سے میری یہ حاجت پوری فرما۔ یا اس ولی کو پکارے کہ اے اللہ کے ولی! میرے لیے شفاعت کیجیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ میرے مقصد کو پورا فرمائے۔" (مزارات اولیاء اور توسل ص ۱۷۰)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باب :۵

اکابرینِ اہلِ سُنّت

سوال ۳۳۱: ائمہ اربعہ سے کون سے امام مراد ہیں؟

جواب: امامِ اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت، امام مالک بن انس، امام محمد بن ادریس شافعی، امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہم۔

سوال ۳۳۲: امامِ اعظم کی فضیلت میں نبی کریم ﷺ کی دو حدیثیں سنایئے۔

جواب: حدیثِ نبوی ﷺ ہے:

''قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر دین وایمان آسمان کے ساتھ بھی معلق ہو تو فارس کا ایک شخص اسے حاصل کرلے گا۔'' (بخاری، مسلم)

علامہ سیوطی فرماتے ہیں، یہ حدیث امامِ اعظم کی فضیلت کی دلیل ہے۔

دوسرا ارشادِ نبوی ہے:

''ایک سو پچاس ہجری میں دنیا کی زینت کو اٹھا لیا جائے گا۔''

شمس الائمہ امام کردی فرماتے ہیں، یہ حدیث امامِ اعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں ہے کیونکہ آپ ہی کا وصال ۱۵۰ھ میں ہوا۔ (الخیرات الحسان صفحہ ۵۳)

سوال ۳۳۳: گیارھویں صدی ہجری کے اس مجدد کا نام بتایئے جو محفلِ میلاد منعقد کرتے، اس میں کھڑے ہوکر سلام پڑھتے اور غوث پاک کی گیارھویں شریف بھی کرتے تھے؟

جواب: امام المحدثین شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (۹۵۸ھ تا ۱۰۵۲ھ)۔

سوال ۳۳۴: چند محدثین کرام کے نام بتایئے جو محافلِ میلاد النبی ﷺ مناتے تھے اور انہوں نے اس پر تحریری کام بھی کیا۔

جواب: ❶ امام ابن جوزی (و: ۵۹۷ھ) کتاب: المیلاد النبوی۔

❷ امام ابن حجر شافعی (و: ۸۵۲ھ) کتاب: فتاویٰ حدیثیہ۔

❸ امام جلال الدین سیوطی (و: ۹۱۱ھ) کتاب: حسن المقصد فی عمل المولد۔

❹ امام قسطلانی (و: ۹۲۳ھ) کتاب: مواہب اللدنیہ۔ رحمۃ اللہ علیہم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

سوال ۳۳۵: آقا و مولیٰ ﷺ کی شان و عظمت اور کمالات پر جن اکابر محدثین نے کتب لکھیں، ان میں سے کسی پانچ کے نام بتائیں۔

جواب: ❶ قاضی عیاض مالکی کی ''کتاب الشفاء''

❷ امام قسطلانی کی ''مواہب اللدنیہ''

❸ امام سیوطی کی ''خصائص کبریٰ''

❹ شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی ''مدارج النبوۃ''

❺ اعلیٰ حضرت بریلوی کی ''الامن والعلیٰ'' اور ''الدولۃ المکیۃ''۔ رحمۃ اللہ علیہم

سوال ۳۳۶: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند علمی کارنامے بتائیے۔

جواب: آپ سچے عاشقِ رسول، عالم وفقیہ اور چودھویں صدی ہجری کے مجدد تھے۔ آپ ۵۵ علوم وفنون کے ماہر تھے اور آپ نے ایک ہزار سے زائد کتب تصنیف کیں۔ بارہ ضخیم جلدوں پر مشتمل فقہ حنفی کا انسائیکلوپیڈیا ''فتاویٰ رضویہ'' آپ کا عظیم کارنامہ ہے۔ آپ نے عشقِ رسول ﷺ سے لبریز ترجمۂ قرآن بھی کیا اور نعتوں کی صورت حدائق بخشش ہمیں عطا فرمائی اور انہی کی کوششوں سے اہلسنت اپنے مراکز پر قائم رہے اور بے دینی سے بچ گئے۔

سوال ۳۳۷: اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کو مجدد کا لقب کب اور کس نے دیا؟

جواب: ۱۹۰۰ء میں پٹنہ (بھارت) میں علماء ومشائخ کے عظیم الشان اجتماع میں انہیں ''مجدد'' کا لقب دیا گیا۔ عرب کے علماء شیخ سید اسماعیل بن خلیل (حرم مکہ) اور شیخ موسیٰ علی شامی ازہری نے بھی آپ کو مجدد کا لقب دیا۔

سوال ۳۳۸: اعلیٰ حضرت کی تاریخِ پیدائش اور تاریخِ وصال بتائیے۔

جواب: پیدائش: ۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ/۱۴ جون ۱۸۵۶ء۔ وصال: ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ/ ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔

سوال ۳۳۹: اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمۂ قرآن کا نام اور اس کے معنی بتائیے۔

جواب: کنز الایمان یعنی ایمان کا خزانہ۔

سوال ۳۴۰: اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ دیوان کا نام کیا ہے؟ نیز آپ کے مقبولِ عام سلام کا ایک شعر سنائیے۔

جواب: آپ کے نعتیہ دیوان کا نام حدائقِ بخشش ہے۔

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود　　ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

سوال ۳٤۱: اعلیٰ حضرت اور ان کے خلفاء کی اصلاحِ عقائد کی کوششوں کا دوسرے فرقوں پر کیا اثر پڑا؟

جواب: ① جو حضور ﷺ کے خصائص و کمالات کے منکر ہیں، وہ اب بعض کمالات بیان کر لیتے ہیں۔

② جو عشقِ رسول ﷺ کا ذکر پسند نہیں کرتے اب محبتِ مصطفیٰ ﷺ کی باتیں کرنے لگے ہیں۔

③ جو میلادُ النبی ﷺ کو بدعت و حرام کہتے ہیں اب سیرۃُ النبی کے نام سے مجالس منعقد کرتے ہیں۔

④ جو پیری مریدی اور اولیاءِ کرام کے عرس کے مخالف ہیں اب خود پیری مریدی کرتے ہیں اور سالانہ اجتماع کے نام سے اپنے اکابر کی برسی مناتے ہیں۔

⑤ جو ایصالِ ثواب اور قرآن خوانی کو بدعت کہتے ہیں اب وہ خود قرآن خوانی کرنے لگے ہیں۔

سوال ۳٤۲: اعلیٰ حضرت نے کن بری بدعات کے خلاف تحریری و تقریری جہاد کیا؟

جواب: داڑھی منڈانا، طریقت کو شریعت سے الگ سمجھنا، عورتوں کا زیارتِ قبور کے لیے جانا، پیروں کے سامنے عورتوں کا بے پردہ آنا، کفار و مشرکین سے مشابہت کرنا، تعزیہ بنانا اور دیکھنا، سینہ کوبی اور ماتم کی مجلس میں جانا، قبر کو سجدہ یا اس کا طواف کرنا، آلاتِ موسیقی کے ساتھ قوالی سننا، میت کے گھر کھانا پینا، قرآن خوانی اور وعظ پر اُجرت مانگنا، قبروں کے درمیان جوتے پہن کر چلنا، لڑکی والوں سے جہیز مانگنا وغیرہ۔

سوال ۳٤۳: اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے چند خلفاء کے نام اور ان کی ایک ایک کتاب کا نام بھی بتایئے۔

جواب: ① صدرُ الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی قادری مصنف بہارِ شریعت۔

② صدرُ الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی صاحب تفسیر خزائن العرفان۔

③ مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں قادری مصنف فتاویٰ مصطفویہ۔

④ مبلغِ اسلام مولانا عبد العلیم صدیقی مصنفِ بہارِ شباب۔

⑤ ملک العلماء حضرت علامہ مولانا ظفر الدین بہاری، حیاتِ اعلیٰ حضرت۔ رحمہم اللہ علیہم

سوال ۳٤٤: قیامِ پاکستان کے لیے آل انڈیا سُنّی کانفرنس کا اجلاس بنارس میں کب اور کس کی صدارت میں ہوا؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جواب: یہ کانفرنس ۲۷ تا ۳۰ اپریل ۱۹۴۶ء کو محدث اعظم کچھوچھوی حضرت علامہ سید محمد قادری اشرفی رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت میں ہوئی۔

سوال ۳۴۵: اس کانفرنس میں کون سے اکابر شریک تھے اور شرکاء کتنے تھے؟

جواب: اس میں مذکورہ بالا خلفائے اعلیٰ حضرت اور صدرِ اجلاس کے علاوہ مفتی برہان الحق جبل پوری، محدث کچھوچھوی، علامہ ابوالبرکات سید احمد قادری، مولانا عبدالحامد بدایونی، خواجہ قمرالدین سیالوی، پیر صاحب بھرچونڈی شریف، پیر صاحب مانکی شریف، دیوان سید آل رسول اجمیر شریف وغیرہ پانچ ہزار علماء و مشائخ نے شرکت کی اور لاکھوں عوام اہل سنت شریک ہوئے۔ رحمۃ اللہ علیہم

سوال ۳۴۶: تحریکِ پاکستان میں جن علماء و مشائخ نے اہم کردار ادا کیا ان میں سے چند کے نام بتائیں۔

جواب: حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان بریلوی، مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خان بریلوی، صدرالشریعہ مولانا امجد علی الاعظمی، صدرالافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی، علامہ ابوالبرکات قادری، پیر صاحب مانکی شریف، پیر صاحب بھرچونڈی شریف، پیر صاحب زکوڑی شریف، پیر شائستہ گل، علامہ غلام رسول قادری، مولانا عبدالحامد بدایونی، مولانا عبدالعلیم صدیقی، علامہ سید ابوالحسنات قادری، علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری، مفتی محمد عمر نعیمی، علامہ غلام معین الدین نعیمی، علامہ سید احمد سعید کاظمی، علامہ عبدالغفور ہزاروی، مولانا شاہ عارف اللہ قادری، خواجہ قمرالدین سیالوی، پیر غلام محی الدین عرف بابو جی (گولڑہ شریف)، مولانا عبدالستار خاں نیازی وغیرہ۔ رحمۃ اللہ علیہم

سوال ۳۴۷: قیامِ پاکستان کے بعد اہلسنت کی دینی راہنمائی میں جن علماء نے نمایاں کردار ادا کیا ان میں سے چند کے نام بتائیں۔

جواب: مولانا عبدالحامد بدایونی، مولانا عبدالعلیم صدیقی، علامہ سید ابوالحسنات قادری، علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری، مفتی محمد عمر نعیمی، علامہ غلام معین الدین نعیمی، علامہ سید احمد سعید کاظمی، علامہ عبدالغفور ہزاروی، مولانا شاہ عارف اللہ قادری، خواجہ قمرالدین سیالوی، پیر غلام محی الدین عرف بابو جی (گولڑہ شریف)، مولانا عبدالستار خاں نیازی، محدثِ اعظم مولانا سردار احمد قادری (فیصل آباد)، مفتی محمد وقارالدین قادری (کراچی)، علامہ قاری محمد مصلح الدین صدیقی (کراچی)، مفتی محمد حسین نعیمی (لاہور)، صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ (آلومہار شریف)، علامہ مولانا محمد عمر اچھروی (لاہور) وغیرہ۔ رحمۃ اللہ علیہم

www.waseemziyai.com
MARKAZUL OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سوال ۳٤۸: پاکستان کے سُنی علماء جنہوں نے کتب تصنیف کیں، ان میں سے چند نام بتائیں۔

جواب: علامہ سید ابوالحسنات قادری (تفسیر الحسنات)، مفتی احمد یار خاں نعیمی (جاء الحق، مرأۃ شرح مشکوٰۃ و دیگر کتب کثیرہ)، مفتی خلیل احمد خاں برکاتی (سُنی بہشتی زیور، ہمارا اسلام وغیرہ)، علامہ سید احمد سعید کاظمی (البیان ترجمہ قرآن، مقالاتِ کاظمی وغیرہ)، پیر محمد کرم شاہ ازہری (تفسیر ضیاء القرآن، ضیاء النبی، سنت خیر الانام، وغیرہ)، علامہ سید محمود احمد رضوی (فیوض الباری شرح بخاری، دین مصطفیٰ)، (رحمۃ اللہ علیہ) علامہ محمد اشرف سیالوی (جلاء الصدور، تحفہ حسینیہ وغیرہ)، علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری (البریلویہ کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ، عقائد و نظریات وغیرہ)، علامہ عبدالرزاق بھترالوی (تذکرۃ الانبیاء، موت کا منظر)، مولانا ضیاء اللہ قادری (سیرت غوث الثقلین، تاریخ وہابیت وغیرہ)، مفتی عبدالقیوم ہزاروی (ترجمہ و تخریج فتاویٰ رضویہ، تاریخ نجد و حجاز وغیرہ)

سوال ۳٤۹: کتبِ احادیث کے تراجم کے حوالے سے کن علماء نے نمایاں کام کیا ہے؟

جواب: علامہ مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہاں پوری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح بخاری، سننِ ابن ماجہ، سننِ ابوداؤد اور مشکوٰۃ شریف کے تراجم کیے جبکہ علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی مدظلہ نے جامع ترمذی، طحاوی شریف اور ریاض الصالحین کے تراجم کا شرف حاصل کیا۔

سوال ۳۵۰: پیر طریقت رہبرِ شریعت حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری الجیلانی دامت برکاتہم العالیہ کی چند اہم کتب کے نام بتائیے۔

جواب: تصوف و طریقت، جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواتین اور دینی مسائل، ضیاء الحدیث، مزاراتِ اولیاء اور توسل، فلاحِ دارین (تفسیر سورۃ العصر)، تفسیر سورۃ فاتحہ، دعوت و تنظیم، تذکرہ امام اعظم رضی اللہ عنہ۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

www.waseemziyai.com
MARKAZUL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 0050002565 7003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

www.waseemziyai.com